Posted On Kitab Nagri

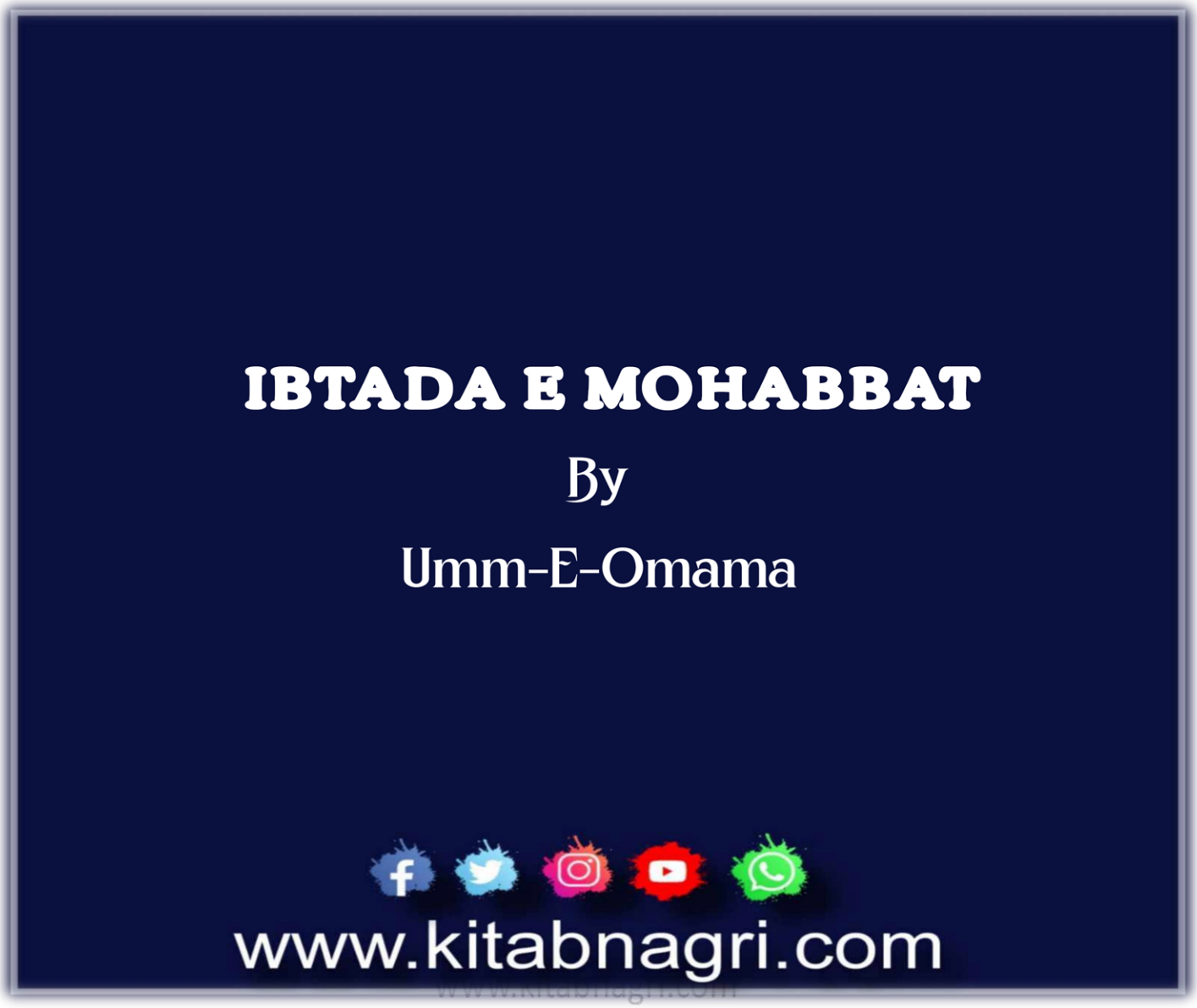

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

Ibtada E Mohabbat

Umm E Omama

www.kitabnagri.com

رات کی تاریکی میں نظر آتا روشنیوں سے چمچماتا محل کسی کو بھی با آسانی اپنی جانب متوجہ کر سکتا تھا

باہر سے اس محل کی خوبصورتی دیکھ کر دیکھنے والے ہر شخص کو اندر جانے کی چاہ ضرور ہوتی تھی

لیکن اگر کوئی شخص اسکے اندر کا حال جان جاتا تو کبھی یہ چاہ نہیں کرتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"م-مجھے م-معاف کر دو ڈیرل"

اس لڑکی کو بالوں سے گھسیٹتے ہوئے وہ محل کے پچھلے حصے کی لے کر جا رہا تھا

اور اسکی قید میں روتی وہ لڑکی بندھے ہاتھ پاؤں کے باعث کچھ کر بھی نہیں پا رہی تھی

وہ چیخنا چاہتی تھی لیکن سامنے کھڑے ظالم درندے کو وہ اچھے سے جانتی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسکی چیخ سنتے ہی اسکی زبان کاٹنے میں وہ ہر گز وقت نہیں لگاتا اور یہی بات اسے چیخنے سے روک رہی تھی

روشنی غائب ہوتی جارہی تھی کیونکہ جس طرف وہ اسے لے کر جارہا تھا وہاں صرف اندھیرے کا راج تھا

"مجھے معاف کر دو"

اسکی فریاد سنتے ہوئے وہ جھک کر اسکے سامنے بیٹھا

"جانتی ہو میرا نام ڈیرل ہے جس کا مطلب ہوتا ہے موت آج تک جو بھی میرے پاس آیا ہے زندہ بچ کر نہیں گیا تو میں تمہیں کیسے جانے دوں"

ڈیرل کی آواز پر اس لڑکی کو اپنی روح فنا ہوتی محسوس ہوئی

"م--مجھے معاف کر دو میں آئیندہ تمہارے آس پاس بھی نہیں بھٹکوں گی"

"میری نظر میں معافی کا مطلب صرف موت ہے جانتی ہو میں لڑکیوں کو ہاتھ نہیں لگاتا اور تم جیسی لڑکیوں کو تو بلکل نہیں تمہاری قسمت اچھی ہے کیونکہ میرے بدلے کا یہ کام کوئی جو کرتا ہے وہ آج یہاں نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

اسے کھڑے ہوتے دیکھ کر لڑکی نے سکون بھری سانس لی

"مجھے ضروری کام سے جانا ہے تم پہلے ہی میرا بہت وقت لے چلی ہو اور تمہاری وجہ سے میں مزید وقت میں برباد نہیں کر سکتا"

اسے بالوں سے پکڑ کر وہ کھینچتے ہوئے ایک بڑے سے پنجرے کی طرف لے گیا اور اس پنجرے کو کھول کر لڑکی کو جھٹکے سے اندر کی طرف پھینک دیا

"ڈیرل ڈیرل مجھے یہاں سے نکالو میں تمہیں سب بتادوں گی مجھے کس نے بھیجا تھا میں تمہارے ہر کام میں تمہاری مدد کروں گی بس مجھے یہاں سے باہر نکال دو"

تھائی زبان میں وہ جتنا روانی سے ہو سکتا تھا اپنی بات کہہ رہی تھی

جب اندھیرے میں کسی جانور کی غراہٹ سنتے ہی یک دم اسکی چلتی زبان رکی

"ڈیرل"

اپنے آپ کو آزاد کروانے کی کوشش کرتی وہ اس ظالم شخص کو پکارنے لگی

جو اسکی ہر پکار کو نظر انداز کیے منظر سے غائب ہوتا جا رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسکے وہاں سے غائب ہوتے دیکھ کر وہ خوفزدہ لڑکی مزید خوفزدہ ہوگئی اور اپنے قریب آتی اس آواز کو سن کر اپنی سانس روک کر رہ گئی

اندھیرے کے باعث اسے کچھ نہیں دکھ رہا تھا لیکن جانور کی اس آواز سے اسکے خوف میں مزید اصافہ ہو رہا تھا

اپنے سامنے اپنے شکار کو دیکھ کر وہ جانور اس پر چھپٹا اور لڑکی کی چیخ اس ویران جگہ پر گونجی

لیکن دھیرے دھیرے وہ چیخ کم ہوتے ہوئے بلکل بند ہوگئی

خاموشی کا راج پھر سے چھا گیا

بلکل ایسے جیسے وہاں کبھی کوئی انسان تھا ہی نہیں

ooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریڈ اور بلیو کلر کی لائف جیکٹ کے ساتھ بلیو کلر کا ہی گھٹنوں تک آتا شارٹس پہنے وہ تیزی سے جیٹسکی چلانے میں مصروف تھا

لیکن اس مصروفیت کے باوجود بھی وہ اس بات سے بخوبی واقف تھا کے وہ آس پاس کے کئیں لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بنا ہوا ہے

Posted On Kitab Nagri

اسکی سحر انگیز شخصیت کئیں لوگوں کو اسکی جانب کھینچتی تھی

کچھ اسکی پر سنیلٹی دیکھ کر اسکے قریب جاتے تو کچھ اسکے کام کی نوعیت جان کر

لیکن اس وقت وہاں موجود لڑکیوں کی نظروں کا مرکز تو بس اسکے وجود پر تھا

جیکیٹ سے جھلکتے اسکے سفید مظبوط پھولے ہوئے بازو

جسے دیکھ کر ہی وہاں موجود ہر لڑکی اسے چھونے کا چاہ کر رہی تھی

کرتی بھی کیوں نہیں

وہ وہاں موجود ہر شخص سے مختلف تھا

کیونکہ وہ زورین ملک تھا

سنہری آنکھوں والا پر کشش مرد

میجر زورین ملک

ooooo

اپنے کپڑے تبدیل کر کے اسنے بیگ میں رکھا اپنا فون نکالا اور میجر جنرل کی تین مس کالز کو دیکھ کر اپنی لاپروائی پر خود کو کوسنے لگا

Posted On Kitab Nagri

وہ اس وقت آن ڈیوٹی نہیں تھا پر پھر بھی کام کے لیے وہ ہمیشہ حاضر تھا

کال پک کر کے اسنے فون کان سے لگایا اور انکے کال پک کرتے ہی ادب سے مخاطب ہوا

"فان تمروت جنرل"

(تھائی لینڈ میں پولیس آفیسر کو تمروت کہا جاتا ہے)

"کہاں مصروف ہو تم"

"جیٹ سکی کر رہا تھا آپ نے کبھی کی ہے بہت مزہ آتا ہے"

"مذاق مت کرو زورین جانتے ہو ایک اور مرڈر ہو چکا ہے"

Posted On Kitab Nagri

انکے کہنے پر زورین نے آنکھیں میچ کر اپنے لب کچلے اور اسکے ایسا کرتے ہی وہاں کھڑی اسکو تکتی کتنی ہی لڑکیاں اپنا دل تھام کر رہ گئیں

"میں آرہا ہوں آپ جگہ بتائیں"

سنجیدگی سے کہتے ہوئے اسنے جنرل کی مکمل بات سنی اور تیز قدم اٹھاتا وہاں سے نکل گیا

ooooo

اپنے سفید و گلابی ہاتھوں سے وہ مٹی کو دبا کر اس میں پانی ڈالنے لگی

مختلف گلابوں سے سجے لان میں بیٹھی وہ اس وقت اس جگہ کا ہی حصہ معلوم ہو رہی تھی

سفید رنگ کی فراک گھاس پر پھیلائے وہ نیا پودا لگا رہی تھی

سرسبز لان اگر اتنا خوبصورت تھا تو صرف میرم حسن کی وجہ سے

جو روزانہ کتنے ہی گھنٹے اس لان کو صاف کرنے اور سجانے میں گزار دیتی تھی

Posted On Kitab Nagri

"میرم بس کرو کافی دیر ہو گئی ہے تمہیں یہ کام کرتے ہوئے"

وہاں آتی ایلینا اسے وہیں بیٹھے دیکھ کر ٹوکنے لگی کیونکہ دو گھٹنوں سے وہ یہی کام کر رہی تھی

ایلینا کی عمر پچاس کے قریب تھی جو اسکی کم عمری سے ہی اسکے ساتھ تھی

لیکن ایلینا نے اسے ایک ماں بن کر ہی پالا تھا

وہ اپنے اس کام کے پیسے لیتی تھی لیکن میرم سے وہ سچے دل سے محبت کرتی تھی

نہ اس محبت میں کوئی کھوٹ تھا نہ ملاوٹ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آج دن کیا ہے ایلی"

"آج سٹرڈے ہے اور تم اب اپنے کمرے میں جا کر چینج کر لو سارے کپڑے مٹی میں خراب کر لیے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

"مجھے یہ کام کرنا اچھا لگتا ہے ایلی ویسے بھی اسکے علاوہ میرے پاس کرنے کے لیے کچھ ہے ہی کیا"

چہرے پر بکھرتی لٹوں کو اسنے ہاتھ کی پشت سے پیچھے کیا جس کے باعث ہاتھ پر لگی مٹی چہرے پر بھی لگ گئی

"ایسے مت کہو میرم یہ سب تمہاری بھلائی کے لیے ہوتا ہے"

اسکی بات سن کر پل بھر میں اسکی سبز آنکھیں پانی سے بھر گئیں

یہ عمر بھر کی قید کیا واقعی اسکی بھلائی کے لیے تھی یہ بات بس وہ سوچ کر رہ جاتی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں آتی ہوں"

Posted On Kitab Nagri

اپنی جگہ سے اٹھ کر وہ بھاگتی ہوئی اندر چلی گئی اگر یہاں بیٹھی رہتی تو پھر سے ایلینا نے اسے اسکی بھلائی کے متعلق بتانا شروع کر دینا تھا اور ان باتوں کو ابھی سننے کا اسکا کوئی موڈ نہیں تھا

ooooo

پچیس منٹ بعد اپنی وردی میں ملبوس وہ حادثاتی جگہ پر موجود تھا

قتل ہونے والی اس جگہ کے چاروں طرف بیریئر ٹیپ لگایا ہوا تھا

ہاتھوں میں گلوز پہنے وہ ڈیتھ باڈی کے پاس جھک کر اسے دیکھنے لگا

جاننے کی ضرورت نہیں تھی کے یہ کام کس نے کیا ہو گا

دیکھنے والا کوئی بھی انسان بتا دیتا کے یہ ڈیرل کا کام تھا

وہ اپنے ہر شکار کو ایک ہی طریقے سے مارتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی شہہ رگ کاٹ دیتا اور اسکے اہم پارٹس نکال کر ساتھ لے جاتا

وہ جہاں بھی آتا اپنی نشانی چھوڑ کر جاتا تھا

نشانی کے طور پر وہ مارنے والے ہر شخص کے سینے پر کسی نوکیلی چیز سے اپنا نام لکھ کر جاتا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ڈیرل"

"میجر"

جونئیر آفیسر کی پکار پر وہ ڈیتھ باڈی کے پاس سے اٹھتا اسکے قریب گیا

جو ہاتھ میں ایک خاکی رنگ کی فائل پکڑے کھڑا تھا

"بولو جونئیر"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ ڈیرل کا کام ہے نہ"

اسکے پوچھنے پر زورین نے فائل اسکے ہاتھ سے لیتے ہوئے اپنا سر اثبات میں ہلا دیا

Posted On Kitab Nagri

"یہ فائل اس لڑکے کی ہے"

جونئیر آفیسر نے ڈیتھ باڈی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بتایا

"اس میں اسکی پوری انفارمیشن ہے"

آفیسر کو وہاں سے جانے کا اشارہ کر کے وہ فائل کھول کر ریڈ کرنے لگا

جس میں مرنے والے اس لڑکے کی پوری انفارمیشن تھی

اسے آخری وقت میں کہاں دیکھا گیا تھا وہ کام کیا کرتا تھا وغیرہ وغیرہ

اسکی فیملی میں کوئی نہیں تھا اور وہ خود ایک کلب میں کام کرتا تھا جس کے باعث اسکا رابطہ وہاں پر آتے بڑے بڑے لوگوں سے تھا

Posted On Kitab Nagri

نشے کی حالت میں اسنے ایک لڑکی کا ریپ کیا تھا لیکن اپنے انہی تعلقات کے زریعے وہ قصوروار ہوتے ہوئے بھی بے قصور قرار پا گیا

یہ تھائی لینڈ تھا جہاں لوگوں کو انکے کیے کی سزا ملتی تھی

پر قسمت سے اگر کوئی پولیس کے ہاتھ سے بچ جاتا تو ڈیرل انہیں موت کے گھاٹ اتار دیتا تھا

نہ صرف تھائی لینڈ بلکہ بہت سے مختلف ملکوں میں اس طرح کے کیسس پائے گئے تھے

یقیناً ڈیرل کی پہچان کافی دور تک تھی

وہ ہر اس شخص کو موت تک پہنچا دیتا جسے قانون سزا نہیں دیتا تھا

وہ لوگوں کو موت دیتا تھا تب ہی تو لوگ اسے ڈیرل بلاتے تھے

ڈیرل مطلب موت

https://www.kitabnagri.com

اسے دیکھے بنا ہی لوگ اس سے ڈرتے تھے خوف کھاتے تھے

کیونکہ انکے نزدیک وہ ایک وحشی درندہ تھا

لیکن وہاں ہر کسی کی سوچ ایک جیسی نہیں تھی

کسی کے لیے وہ درندہ تھا تو کسی کے لیے مددگار

Posted On Kitab Nagri

جو مجرموں کو انکے انجام تک پہنچاتا تھا

ooooo

"میجر زورین معاملہ کہاں تک پہنچا"

میجر جنرل کے وہاں آتے ہی فایل بند کر کے اسنے ہاتھ پیشانی تک لے جا کر سیلیوٹ کیا

"مرنے والے کی تمام رپورٹ مل چکی ہے اسنے ریپ کیا تھا لیکن خود کو بے قصور ثابت کر کے بچ گیا یقیناً اسی لیے ڈیرل نے اسکا یہ حال کر دیا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور تمہاری تلاش کہاں تک پہنچی

کوئی سراملا اس شیطان کا"

"ابھی تک تو نہیں"

Posted On Kitab Nagri

"شاید تم اپنا کام ٹھیک سے نہیں کر رہے میجر اتنے سالوں میں تمہارا یہ پہلا کیس ہے جو تم ابھی تک سولو نہیں کر سکے"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"تمروت جنرل میرے خیال میں اس کیس کے پیچھے بھاگنا بیکار ہے ڈیرل ہمارے ہاتھ کبھی نہیں لگے گا ویسے بھی آپ خود دیکھیں اسنے آج تک جتنے بھی قتل کیے ہیں وہ سب ہی مجرم اور سزا کے حقدار تھے"

"تو کیا میجر زورین نے اپنے قدم پیچھے ہٹا لیے"

انہوں نے ہنستے ہوئے حیرت سے کہا ایسا پہلی بار ہی تو ہوا تھا کہ زورین ملک نے اپنے کسی کام سے انکار کیا تھا

ورنہ آج تک اسنے جس کیس میں بھی ہاتھ ڈالا تھا اسے سلجھا کر ہی دم لیا تھا

"وہ قاتل تو ہے نہ میجر اور قاتل کی سزا بھی وہی ہو گی جس کا وہ حقدار ہو گا"

Posted On Kitab Nagri

"جی بلکل یہ آپ نے ٹھیک کہا فلحال یہاں پر اب ہماری ضرورت نہیں ہے میں نے آفیسرز کو سمجھا دیا ہے جیسے ہی کوئی نئ اپڈیٹ ملے گی وہ مجھے بتادیں گے"

اسکی بات پر اپنا سر ہلاتے ہوئے وہ وہاں سے جانے لگے اور انکے جانے پر وہ خود بھی انکے پیچھے چلنے لگا جب جنرل کے قدم رکے

"ایک ضروری بات بتانی تھی میجر"

"جی کہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آج صبح ایسا ہی ایک قتل انڈیا میں بھی ہوا ہے اور ڈیرل ایک ہی وقت میں دو جگہ پر موجود نہیں ہو سکتا"

Posted On Kitab Nagri

"آپ کہنا کیا چاہتے ہیں جنرل"

ماتھے پر بل ڈالے نا سمجھی سے انہیں دیکھتے ہوئے وہ دھیمے لہجے میں گویا ہوا

"ڈیرل اکیلا شخص نہیں ہے اسکے ساتھ اور بھی لوگ شامل ہیں"

ooooo

گھر آکر اسنے سب سے پہلے اپنا لباس تبدیل کیا

بلیک کلر کی جینز کے ساتھ بلیک ہوڈی پہن کر اسنے ہاتھوں کے ذریعے اپنے بالوں کو سنوارا اور کچن کی طرف چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسنے فریج کھول کر دیکھا اور اس میں صبح کا رکھا ہوا کھانا نکال کر بنا گرم کیے ایسے ہی کھانے لگا

جلدی جلدی کھاتا وہ پانچ منٹ میں ہی اپنا کھانا ختم کر چکا تھا

برتن سنک میں رکھ کر وہ اپنے کمرے کی طرف گیا

اور برینڈڈ جوتوں سے بھری اس دراز کو کھول کر اپنے پہننے کے لیے کوئی جوڑی تلاش کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

اس وقت وہ اپنے ضروری کام سے باہر جارہا تھا اور ایسے کام کے لیے اسنے اپنے پاس مخصوص جوتے رکھے ہوئے تھے

جسے وہ صرف تب ہی پہنتا تھا جب اسے اپنی دوسری ڈیوٹی پر جانا ہوتا

"چلو زورین ملک تمہاری دوسری ڈیوٹی کا ٹائم شروع ہو چکا ہے"

خود سے بڑبڑاتے ہوئے وہ تیز تیز قدم اٹھاتا اپارٹمنٹ سے باہر نکل کر چکا گیا

ooooo

سب ویسا ہی ہو رہا تھا جیسا اسنے سوچا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر میں ہی اسے اپنے پیچھے کسی وجود کی موجودگی محسوس ہو گئی تھی

جسے محسوس کر کے وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا مسکراتے ہوئے ویران راستے کی طرف بڑھ گیا

کچھ دیر مزید راستہ طے کر کے اسنے اپنے قدم روک لیے

اور اپنی سنہری آنکھیں اٹھا کر ارد گرد دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

سڑک ویران تھی

سی سی ٹی جو اس سڑک پر لگے ہوئے تھے اسکا بندوبست بھی پہلے سے ہی ہو چکا تھا

اسلیے اس طرف سے وہ بے فکر تھا

"اگر تم اسی طرح میرے پیچھے آتے رہو گے تو تمہیں کچھ نہیں ملے گا"

زورین کی رعب دار آواز ویرانے میں گونجی

جسے سنتے ہی چھپتا چھپاتا اسکے پیچھے چلتا وہ شخص جلدی سے اسکے قریب آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کون ہو تم کیا چاہیے تمہیں"

وہ کون تھا اسے کیا چاہیے تھا یہ بات زورین اچھے سے جانتا تھا لیکن یہ بات وہ اس پر ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا

Posted On Kitab Nagri

آج صبح جو قتل ہوا تھا سامنے کھڑا لڑکا بھی اسی سے جڑا ہوا تھا اور زورین جانتا تھا اس قتل کے باعث ڈیرل کے ڈر سے اس کام میں ملوث وہ دوسرا لڑکا جو موقع واردات سے بھاگ گیا تھا جلدی ہی انکی نگاہ میں آجائے گا

"میں چاہتا ہوں آپ مجھے گرفتار کرلیں"

"میں تمہیں کیوں گرفتار کرنے لگا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میجر آج صبح جس لڑکے کا قتل ہوا تھا اس میں، میں بھی برابر کا شریک ہوں اور اسی لیے میں چاہتا ہوں آپ مجھے گرفتار کرلیں"https://www.kitabnagri.com

گھبرایا ہوا وہ لڑکا کچھ باتیں تھائی زبان تو کچھ انگریزی زبان میں کہہ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"یہ بات کرنے کی مناسب جگہ نہیں ہے میرے ساتھ آؤ"

اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتے ہوئے وہ مظبوط قدم اٹھاتا اپنی منزل کی جانب بڑھنے لگا

جہاں تھوڑی دیر بعد ہی وہ پہنچ بھی گیا

ooooo

اس لڑکے کو اپنے ساتھ لیے وہ اس جگہ میں داخل ہوا اور مظبوط دروازہ آہستہ سے بند کر دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ جگہ محفوظ ہے اور اب تم مجھے بتاؤ تمہیں کیا کہنا ہے"

اس لڑکے نے گھبراتے ہوئے اس اندھیری جگہ کو دیکھا

جہاں اوپر کی طرف بنی واحد کھڑکی سے باہر کے زریعے آتی ہلکی سی روشنی بس دو طرفہ دیوار سے ہوتی زمین کے کچھ حصوں پر پڑھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

یہ کون سی جگہ تھی یہ بات وہ لڑکا نہیں جانتا تھا لیکن اطمینان تھا کیونکہ وہ ایک پولیس آفیسر کے ساتھ تھاhttps://www.kitabnagri.com

"کچھ وقت پہلے ایک لڑکی کے ریپ کیس کی خبر چلی تھی جس میں، میں بھی شامل تھا لیکن میں پولیس کے وہاں آتے ہی بھاگ گیا تھا اور اسٹیو (قتل ہوا لڑکا) وہیں رہ گیا تھا پولیس نے اسے پکڑ لیا تھا لیکن وہ بے قصور ثابت ہو کر بچ گیا پر ڈیرل نے اسے مار دیا"

"تم بچ گئے تھے تو پھر تم خود کو گرفتار کیوں کروانا چاہتے ہو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں مرنا نہیں چاہتا مجھے جو سزا ملے گی میں سہہ لوں گا لیکن میں مرنا نہیں چاہتا میں پولیس اسٹیشن آ کر خود کو گرفتار کروانا چاہتا تھا لیکن ڈر تھا کہیں ڈیرل مجھے دیکھ نہ لے اسلیے میں آپ کا پیچھا کر رہا تھا تاکہ"

اندھیرے میں سنائی دیتی زورین کی آواز پر وہ ہڑبڑاتے ہوئے جلدی جلدی اپنی بات مکمل کرنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"بات مکمل کرو"

اسکے ادھورے جملہ چھوڑنے پر زورین نے سخت لہجے میں کہا

"تاکہ آپ مجھے گرفتار کرلیں"

"تم موقع واردات سے بھاگ گئے تھے پھر ڈیرل کیسے جانتا ہو گا تم اس گناہ میں شامل تھے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ جانتا ہے، آج صبح اسٹیو کے مرنے سے پہلے مجھے بھی مارنے کی دھمکی دی گئی تھی اور میں جانتا ہوں وہ ڈیرل کی طرف سے ہی تھی پلیز مجھے بچالیں تمروت"

"تم چاہے کتنا ہی دور بھاگ لو ڈیرل کی نظروں سے بچ نہیں سکتے"

Posted On Kitab Nagri

وہاں پر سنائی دیتی تیسری آواز کے ساتھ زورین کا قہقہہ سنتے ہی اسکا حلق خشک ہوا

کیا اسکے ساتھ کوئی مذاق ہوا تھا

کپکپاتے وجود کے ساتھ وہ اندھیر میں قدم اٹھاتا واپس بھاگنے لگا جب اسکی ٹکر چٹانی وجود سے ہوئی

وہ کون تھا یہ بات وہ نہیں جانتا تھا لیکن اتنا اندازہ ضرور تھا کے وہ ڈیرل تھا

اس اندھیرے میں اگر وہ اس شخص کا کوئی حصہ دیکھ پا رہا تھا تو وہ تھیں صرف اسکی سرمئی آنکھیں

کیونکہ کھڑکی کے باعث آتی وہ چمچماتی روشنی اسکی سرمئی آنکھوں سے ٹکرا رہی تھی

اپنی موت کو سامنے دیکھ کر وہ اٹکتے سانس کے ساتھ دوسری طرف بھاگا لیکن ایک بار پھر اسکی ٹکر

دوسری طرف کھڑے ایک چوڑے وجود سے ہوئی اور اس بار وہ سیدھا زمین پر جا گرا

اسنے خوفزدہ نظروں سے اس شخص کو دیکھا

اور اس چمچماتی روشنی میں وہ بس اس شخص کی بھی آنکھیں ہی دیکھ سکا

عنبر رنگ کی آنکھیں

Posted On Kitab Nagri

اسنے کچھ کہنے کے لیے لب کھولے

لیکن اس سے پہلے ہی کوئی چیز اسکی شہہ رگ کو چیرتی چلی گئی اور اسکے لفظ منہ میں ہی رہ گئے

ooooo

سفید و گلابی رنگوں سے سجا وہ کمرہ اپنے مالکن کی لاجواب پسند کا منہ بولتا ثبوت تھا

اس کمرے کی ہر چیز ہی مہنگی اور بے حد خوبصورت تھی

کمرے میں رکھی اسٹڈی ٹیبل پر اسکی ڈائری کھلی ہوئی تھی اور ہوا کے زور سے اس کے صفحے پھڑ پھڑاتے ہوئے بیڈ پر سوئی میرم حسن کو جگانے کی ایک چھوٹی سی کوشش کر رہے تھے

لیکن ہر چیز سے بے گانہ ہو کر وہ پر سکون انداز میں اپنی راپنزل (ٹیڈی بیئر) کو ساتھ لگائے سو رہی تھی

اسکے کمرے میں ہر وہ چیز موجود تھی جو ایک عام انسان اپنے کمرے میں رکھتا ہے

اگر کچھ مختلف تھا تو بس اسکے بیڈ کی اوپری دیوار پر لگی پینٹنگ

جو اسنے خود اپنے ہاتھوں سے بنائی تھی

وہ پینٹنگ آنکھوں کی تھیں

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

عنبر رنگ کی خوبصورت آنکھیں

https://www.kitabnagri.com(Amber eyes)

Posted On Kitab Nagri

کسی مرد کی بے انتہا خوبصورت آنکھیں

وہ مرد یقیناً حسین و جمیل ہو گا لیکن یہ بات وہ صرف سوچتی تھی کیونکہ اسنے حقیقت میں کبھی اس شخص کو نہیں دیکھا تھا

وہ آنکھیں اسنے اپنے خواب میں دیکھی تھیں یا حقیقت میں وہ اندازہ نہیں لگا پاتی تھی

اگر کچھ یاد تھا تو بس اتنا کے ان آنکھوں کو اسنے اپنے بچپن میں دیکھا تھا

حقیقت تھی یا خواب یا بات اسے آج تک پتہ نہیں چل سکی

لیکن اسکے بعد سے وہ خوبصورت آنکھیں روز اسکے خوابوں میں آتی تھیں

ooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرم اٹھ جاؤ صبح ہو گئی ہے"

اسکے سرہانے بیٹھی ایلینا اسکے سر پر ہاتھ پھیرتی اسے اٹھانے لگی اور روز کی طرح اسکے ایک سے دو بار پکارنے پر ہی وہ نیند سے جاگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"اٹھ کر بھی کیا کرنا ہے ایلی"

آنکھیں مسلتے ہوئے اسنے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائی

وہ ایک خوبصورت گھر میں رہتی تھی جہاں اسے دنیا کی ہر چیز بن کہے مل جاتی تھی

بس ایک چیز تھی جو اسے آج تک نہیں ملی تھی

آزادیhttps://www.kitabnagri.com

کبھی کبھی اسے اپنا آپ راپنزل کی مانند لگتا تھا

گھر میں قید باہر کی دنیا سے بے حد دور

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ بات الگ تھی کے اسنے کبھی اپنے شہزادے کی تمنا نہیں کی تھی

جو اسے اس قید سے رہائی دلا دیتا

پر وہ یہ نہیں جانتی تھی قسمت نے اسکے لیے ایک شہزادہ چن رکھا تھا

لیکن وہ اس بات سے لاعلم تھی اور ان باتوں میں اسے کوئی دلچسپی تھی بھی نہیں

Posted On Kitab Nagri

ہاں اگر اس حوالے سے دل میں کبھی خیال آیا بھی تھا تو بس اس عنبری آنکھوں والے شخص کا جو اسکی زندگی میں نہ ہو کر بھی اسکا اپنا بن گیا تھا

وہ بچپن سے ہی ایک گھر میں قید تھی

مصروفیت کے لیے یہاں بہت کچھ تھا لیکن اسے بس آزادی چاہیے تھی اور امید بھی تھی جیسے راپنزل کو آزادی مل گئی تھی ایک دن اسے بھی مل جائے گی

وہ اسکی فیورٹ کریکٹر تھی اسلیے اپنے ٹیڈی بیئر کا نام بھی اسنے راپنزل ہی رکھا تھا

گھر میں قید رہنے کی وجہ اسے ہمیشہ سے یہی بتائی گئی تھی کے اس کے باپ کے بہت دشمن ہیں جن سے بچانے کے لیے اسنے اپنی بیٹی کو اس گھر میں قید رکھا ہوا ہے کیونکہ یہاں وہ ہر طرح سے محفوظ ہے

لیکن اسے کبھی یہ جاننے نہیں دیا تھا کے اسکا باپ کام کیا کرتا ہے کبھی اسنے جاننا بھی چاہا تو اسے ہمیشہ ٹال دیا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس کے بعد اب اسے اس چیز کو جاننے کا تجسس بھی نہیں تھا

بچپن سے ہی اسکول سے لے کر پڑھائی کے آخری دن تک گارڈز کی ایک فوج اسکے ساتھ رہی تھی

وہ آج تک کسی ٹرپ پر نہیں گئی تھی کیونکہ اجازت نہیں تھی

Posted On Kitab Nagri

اسے باہر جا کر صرف پڑھائی کرنے کی اجازت دی تھی اور جیسے ہی پڑھائی ختم ہوئی

اسکا باہر نکلنا بھی بند ہو گیا

تھائی لینڈ میں رہتے ہوئے بھی اسنے آج تک اس ملک کو ٹھیک سے نہیں دیکھا تھا

کیونکہ اتنا وقت ہی نہیں ملا تھا

اسے ایک مہینے میں صرف ایک بار باہر جانے کی اجازت تھی

وہ دن اسکا اپنا ہوتا تھا جس میں وہ جو چاہے کر سکتی تھی اور میرم حسن کو اس دن کا انتظار بے چینی سے رہتا تھا

اس دن کے آنے سے پہلے ہی وہ ڈھیر ساری چیزیں گھومنے کی جگہیں اپنے لیے دیکھ لیتی تھی تاکہ جیسے ہی اسکا پسندیدہ دن آئے وہ بنا لمحہ ضائع کیے زندگی کے حسین سفر پر نکل جائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"موڈ خراب ہے تمہارا"

Posted On Kitab Nagri

ہاتھوں کے ذریعے اسکے ریشمی بال سنوار کر ایلینا اسکے کندھوں سے نیچے تک آتے بالوں کو ڈھیلا سا جوڑا بنانے لگی

"شاید"

"تمہیں خوش ہونا چاہیے آج تمہارا پسندیدہ دن ہے"

ایلینا کے مسکرا کر کہنے پر وہ تعجب سے سائیڈ پر رکھا اپنا فون اٹھا کر دیکھنے لگی اور تاریخ دیکھتے ہی مسکراتے ہوئے جلدی سے اٹھ کر واشروم کی طرف جانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اف آپ نے بتایا کیوں نہیں ایلی جلدی سے میرا سامان نکالیں"

کچھ یاد آتے ہی قدم روک کر وہ اسکی طرف دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"پھی (بابا) آ گئے"

اسکے پوچھنے پر ایلینا نے اپنا سر نفی میں ہلایا جسے دیکھ کر وہ ایک پل کے لیے پھر سے افسردہ ہو گئی

دو ہفتے سے وہ اپنے باپ سے نہیں ملی تھی کیونکہ ضروری کام کے سلسلے میں وہ دوسرے شہر گیا ہوا تھا

گہرا سانس لے کر اسنے اپنا سر جھٹکا اور ایلینا کو اپنا ناشتہ بنوانے کا کہہ کر واشروم میں بند ہو گئی

ooooo

تھائی لینڈ

ایک ایسا ملک جہاں قانون کی پاسداری کی جاتی ہر مجرم کو اسکے گناہ کی سزا دی جاتی تھی

لیکن اگر خوش قسمتی سے کوئی بچ جاتا تو پھر وہ ڈیرل کے ہاتھوں تباہ ہو جاتا تھا

ڈیرل ایک ایسا شخص تھا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

جیسے لوگ موت کے نام سے جانتے تھے

اسکے قتل کرنے کا ایک ہی انداز ہوتا تھا جس وجہ سے اسکے کیے گئے قتل دیکھ کر یہ بات آرام سے ثابت ہو جاتی کے یہ قتل ڈیرل نے کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اکثر لوگوں کا کہنا تھا کے ڈیرل دو انسان ہیں اور اکثر لوگوں کا کہنا تھا کہ اسکے ساتھ اسکی ٹیم کام کرتی ہے جس میں بہت سارے لوگ شامل ہیں لیکن حقیقت اسکے بر عکس تھی

وہ دو مختلف انسان تھے جن کے ساتھ زورین ملک کام کرتا تھا

وہ ایک پولیس آفیسر تھا جو اپنے کام کے ساتھ بہت مخلص تھا آج تک اسکا لیا ہوا کوئی کیس ایسا نہیں تھا جو اسنے سولو نہ کیا ہو

لیکن ڈیرل وہ واحد انسان تھا جو اسکے ہاتھوں سے آج تک بچتا آیا تھا وہ بھی خود اسکی اپنی وجہ سے

وہ پولیس آفیسرز کے ساتھ مل کر اسے ڈھونڈنے کا دکھاوا ضرور کرتا تھا پر حقیقت اسکے بر عکس تھی

اسنے آج تک ڈیرل کو پکڑنے کی کوئی کوشش نہیں کی تھی

کرتا بھی کیسے زورین ملک تو خود اسکے ساتھ جڑا ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیرل اپنے کاموں میں کبھی غلطی نہیں کرتا تھا لیکن اگر کبھی ان سے جڑا ثبوت حادثاتی جگہ پر رہ جاتا تو زورین ملک اسے با آسانی صاف کر دیتا تھا

ڈیرل ایک ایسا انسان تھا جسے آج تک کسی نے نہیں دیکھا تھا

لیکن پھر بھی لوگ اسے بنا دیکھے اس سے خوفزدہ رہتے تھے

Posted On Kitab Nagri

وہ نہ صرف تھائی لینڈ بلکہ بہت سے دوسرے ملکوں میں بھی ان مجرموں کو سزا دیتا تھا جو قصوروار ہوتے ہوئے بھی بچ جاتے تھے

اسی وجہ سے وہ صرف تھائی لینڈ ہی نہیں دیگر ممالک میں بھی ڈیرل کے نام سے مشہور تھا

یہ ان سب کا اندازہ تھا کے وہ تھائی لینڈ میں رہتا ہے تب ہی پولیس فورس کی زیادہ تلاش وہیں پر جاری تھی

تھائی لینڈ میں اور بھی ایسے لوگ تھے جو چھپ چھپا کر اپنے غیر قانونی کام سرانجام دے رہے تھے

لیکن ڈیرل نے انکے برے کاموں میں کبھی انہیں کامیاب نہیں ہونے دیا تھا

وہ اپنی پہچان چھپا کر رکھتا تھا

کیونکہ اپنا اصلی روپ وہ دنیا کے سامنے نہیں لانا چاہتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیرل حقیقت میں ہے کون یہ ایک راز ہے جو لوگوں تک کبھی نہیں پہنچنا تھا

وہ ڈیرل بن کر لوگوں کے دلوں میں نفرت بٹھاتا تھا لیکن دوسرے نام سے لوگوں کے دلوں میں محبت بن کر راج بھی کرتا تھا

جتنی نفرت لوگوں کو ڈیرل سے تھی اس سے کہیں زیادہ محبت لوگوں کو اسکے اصلی روپ سے تھی

Posted On Kitab Nagri

دنیا کی نظر میں وہ ایک مشہور شخصیت تھا ایک ایسا انسان جسے کچھ لوگ جلن و حسد سے دیکھتے تو کچھ پیار کی نگاہ سےhttps://www.kitabnagri.com

لیکن اگر دنیا یہ جان جاتی کے حقیقت میں وہ شخص تھا کیا تو کبھی اسے اس قدر پیار و محبت سے نہ نوازتی

لیکن وہ سب اس بات سے لاعلم تھے

انکے نزدیک تو وہ بس ایک ہی انسان تھا

جس کا ایک ہی روپ تھا اور بس ایک ہی نام تھا

"جذلان احمر درانی"

ooooo

نئے طرز پر بنی وہ بلڈنگ باہر سے جتنی خوبصورت تھی اندر سے اس سے کہیں زیادہ بڑھ کر تھی اور اس سے کہیں زیادہ خوبصورت اس بلڈنگ کا خاص آفس تھا

اس پوری بلڈنگ کو ہر طرف سے ہی بے حد نفاست اور خوبصورتی سے سجایا ہوا تھا

لیکن وہ آفس روم اس پوری بلڈنگ سے کہیں زیادہ خوبصورت تھا

آفس روم میں بیٹھنے کے لیے ایک طرف ٹو سیٹر صوفہ اور اسکے سامنے ٹیبل رکھی ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

آفس روم کے درمیان میں بڑی سی کانچ کی ٹیبل کے ساتھ ایک رولنگ چیئر تھی

اور ایک طرف ہینگر کوٹ اسٹینڈ موجود تھا جس پر اس وقت براؤن کلر کا کوٹ لٹکا ہوا تھا

اس آفس روم میں ضرورت کی ہر چیز موجود تھی

آفس روم سمیت وہ پوری بلڈنگ ہی بے حد شاندار تھی

ہوتی بھی کیسے نہیں

وہ جذلان درانی کی ملکیت تھی

ooooo

سب سے اوپری فلور پر بنا وہ آفس روم آمنے سامنے دو طرفہ لگے شیشوں کے باعث باہر کا نظارہ با آسانی دکھا رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس وقت وہاں کھڑا وہ باہر نظر آتے مختلف نظارے دیکھ رہا تھا

جہاں کچھ لوگ زندگی کی طرح تیزی سے بھاگ رہے تھے تو کچھ اس بلڈنگ میں داخل ہوتے نظر آرہے تھے

Posted On Kitab Nagri

اسنے مڑ کر اپنی عنبر رنگ کی آنکھوں سے پورے آفس روم کا جائزہ لیا اور پھیکی سی مسکراہٹ لبوں پر سجائے قدم بہ قدم چلتا اپنی ٹیبل کے قریب آ کھڑا ہوا

ہاتھ بڑھا کر اسنے ٹیبل پر پڑا کافی کا کپ اٹھایاhttps://www.kitabnagri.com

کافی جو کچھ دیر پہلے خاصی گرم تھی اب پڑے پڑے ٹھنڈی ہو چکی تھی

پہلا سپ لیتے ہی اسکے چہرے کے تاثرات بگڑے

کافی ٹھنڈی ہونے کے باعث اسنے کپ واپس ٹیبل پر پٹخ دیا

اور ٹیبل پر رکھی فائلز میں سے ایک فائل اٹھا کر دیکھنے لگا

وہ جذلان احمر درانی تھا

ایک مشہور بزنس ٹائیکون

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تھائی لینڈ کے ہی نہیں بلکہ دنیا کے مشہور بزنس مین میں شمار ہوتا تھا

اس کا نام دنیا کے ٹاپ ٹین بزنس مین کی لسٹ میں شامل ہوتا تھا

احمر درانی تھائی لینڈ کے چھوٹے سے بزنس مین تھے لیکن انکے بزنس کو اس مقام تک جذلان درانی نے پہنچایا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک کامیاب انسان تھا

اور یہ کامیابی اسکے کتنے ہی سالوں کی محنت تھی

لوگوں کا کہنا تھا وہ ایک طاقت ور انسان ہے یہ حقیقت بھی تھی

کیونکہ وہ تھائی لینڈ کو اپنے ایک اشارے پر چلانے کا ہنر رکھتا تھا

اسکی الگ دنیا تھی

وہ دو زندگی جیتا تھا

جہاں ایک طرف لوگ اسے جذلان درانی کے نام سے جانتے تو وہیں دوسری طرف ڈیرل کے نام سے

ایک وحشی درندہ

یہ الگ بات تھی کے آج تک کسی کو یہ بات پتہ نہیں چلی تھی کے جذلان درانی ہی ڈیرل ہے

کیونکہ اپنی پہنچان اسنے ہمیشہ چھپا کر رکھی تھی

ڈیرل کو آج تک کسی نے نہیں دیکھا تھا

لیکن جذلان درانی کو دنیا جانتی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ وجاہت سے بھرپور مرد تھا

سفید رنگت کے ساتھ چمکتی عنبر رنگ کی آنکھیں اسکے چہرے کی دلکشی مزید بڑھا دیتی تھیں

وہ ہر لڑکی کا کرش تھا

اور کتنی ہی لڑکیاں اس سے شادی کی خواہش مند تھیں لیکن ضروری نہیں کے انسان کی ہر خواہش پوری ہو

جذلان درانی بھی ایک ایسا شخص تھا جسے صرف ایک لڑکی کے لیے ہی بنایا گیا تھا

میرم حسن

اور میرم حسن کو بھی صرف جذلان درانی کے لیے ہی بنایا گیا تھا

اپنی مخصوص چیئر پر بیٹھ کر اسنے ٹیبل کے ساتھ جڑی ڈرار کھولی

جس میں فقط ایک ہی چیز پڑی ہوئی تھی

کانچ کا فوٹو فریم

فریم اٹھا کر وہ غور سے اس تصویر کو دیکھنے لگا

لبوں پر بے اختیار دھیمی سی مسکراہٹ بکھر گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چند لمحے گزرنے کے بعد اسنے تصویر سے نظریں ہٹا کر ٹائم دیکھا اور فریم ڈرار میں رکھ کر ڈرار بند کر دی

وائٹ شرٹ کی کونیوں تک چڑھائی سلیوز فولڈ کر کے اسنے اپنا کوٹ اٹھایا اور باہر کی طرف چل دیا

لیکن آفس روم سے نکلنے سے پہلے مڑ کر ایک مرتبہ اس بند ڈرار کو دیکھنا وہ نہیں بھولا تھا

وہ ڈرار جس میں ایک تصویر شدہ فریم تھا

وہ فریم جس میں ایک لڑکی کی تصویر تھی

وہ لڑکی جس کا نام عنائزہ درانی تھا

ooooo

پیٹ تک آتی وائٹ کلر کی شرٹ کے ساتھ پیروں کو چھوتا ریڈ اسکرٹ پہنے وہ گاڑی میں بیٹھی مسکراتے ہوئے باہر نظر آتے جانوروں کو دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور میرم حسن کی سبز آنکھوں میں گزرتے پل کے ساتھ اشتیاق بڑھتا جا رہا تھا

وہ پہلی بار اس جگہ پر آئی تھی اور پہلی بار ہی یہ سب چیزیں دیکھ رہی تھی

اسلیے چہرے کے ایکسپریشن گزرتے پل کے ساتھ ساتھ بدلتے جا رہے تھے

وہ اس وقت تھائی لینڈ میں بنے سفاری ورلڈ کے سفاری پارک میں موجود تھی

Posted On Kitab Nagri

جہاں ڈرائیو تھرو کے ذریعے وہاں موجود جانوروں کی نمائش کی جاتی تھی

کچھ اپنے قریب تو کچھ دور نظر آتے جانوروں کو دیکھ کر وہ ایک لمحے کے لیے خوفزدہ ہو جاتی لیکن پھر خود کو محفوظ پا کر واپس ان سب کو دیکھنے میں مگن ہو جاتی

باہر نظر آتے منظروں کو دیکھتے ہوئے وہ اس بات سے انجان تھی کے وہاں بیٹھا ول خاموشی سے اسکی کتنی ہی تصویریں بنا کر اپنے کیمرے میں سماں چکا تھا

ooooo

حادثاتی جگہ پر پہنچ کر اسنے کپڑے سے ڈھکی ڈیتھ بوڈی دیکھی اور وہاں دور کھڑے جنرل کے پاس چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جنرل"

انکے قریب جا کر اسنے سیلیوٹ کیا اور جواب ملتے ہی اپنا ہاتھ نیچے گرا لیا

https://www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"اس مہینے میں یہ تیسرا قتل ہے میجر اور یہ کوئی چھوٹی بات نہیں ہے اگر اسی طرح سے چلتا رہا تو لوگ ڈرنا شروع ہو جائیں گے ہم پر سے ان کا اعتبار اٹھ جائے گا"

Posted On Kitab Nagri

"میں جانتا ہوں اور میں اپنی پوری کوشش کر رہا ہوں ڈیرل کو ڈھونڈنے کی لیکن افسوس ابھی تک میری کوشش کامیاب نہیں ہو سکی"

اسنے نگاہیں موڑ کر ڈیتھ باڈی کی طرف دیکھا اور لب بھینچ کر واپس انہیں دیکھنے لگا

اب اپنے جنرل کو کیا بتاتا کے ہر بار کی طرح اس قتل میں بھی وہ برابر کا حصے دار تھا

"میجر اگر تم یہ کیس سولو نہیں کر پا رہے تو مجھے صاف صاف بتا سکتے ہو ہم اسے کسی اور کے ہاتھوں سونپ دیں ہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا آپ کو میری قابلیت پر شک ہے"

"ہر گز نہیں"

Posted On Kitab Nagri

"تو پھر مجھے کچھ وقت مزید دیں"

اسکی بات سمجھ کر جنرل نے اپنا سر اثبات میں ہلایا اور اسے اہم باتیں بتا کر وہاں سے چلے گئے

انکے جانے کے بعد زورین نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا اور اپنی پوکیٹس میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اپنے قریب کھڑے آفیسر سے باقی کی معلومات لینے لگا

ooooo

اے ایم پیلیس ہمیشہ کی طرح روشنیوں سے چمک رہا تھا لیکن اسکی خاموشی بھی ہمیشہ کی طرح برقرار تھی

اس پورے پیلیس میں اگر تھوڑی بہت ہلچل کہیں مچ رہی تھی

www.kitabnagri.com

تو وہ جم روم تھا

جہاں بیٹھا وہ شخص اپنی ایکسر سائز کرنے میں مصروف تھا

بلیک ٹراوزر اور بلیک کلر کا ویسٹ پہنے وہ پل اپ بار استعمال کرتا ہاتھوں کے ذریعے اوپر نیچے ہو رہا تھا

جس کے باعث پھولے ہوئے مظبوط مسلز مزید نمایاں ہو رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

اسکے پسینے سے شرابور وجود اور پسینے سے بھیگتے بال اس بات کی گواہی دے رہے تھے کہ وہ کافی دیر سے اس کام میں مشغول تھا

اسکے سفید جسم پر بہتا پسینہ اس کی دلکشی کو مزید نکھار رہا تھا

ایکسر سائز پوری کرتے ہی اسنے ایک طرف رکھا تاول اٹھایا اور اپنا پسینے سے بھیگا جسم صاف کرنے لگا

جبکہ اس پورے وقت میں اسکے ایک چہرے پر صرف سنجیدگی بھراتا ثر رہا تھا

چہرے کے ساتھ ساتھ اسکی سرمئی آنکھیں بھی ہمیشہ کی طرح سنجیدہ تھیں اور پیشانی پر ہمہ وقت رہتے بل نمودار تھے

زورین ملک کا کہنا تھا کے اسکے بھائی کا ہنسی سے دور دور تک کوئی واسطہ نہیں ہے

اور یہ بات درست بھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آریز ملک وہ انسان تھا جس کی مسکراہٹ مشکل سے دیکھنے کو ملتی تھی

آج تک کسی نے اسے قہقہہ لگاتے ہوئے نہیں دیکھا تھا

اور بات اگر کی جائے مسکرانے کی تو وہ بہت کم مسکراتا تھا اور جب کبھی غلطی سے مسکرا جاتا تو جلد ہی اسکی مسکراہٹ سمٹ بھی جاتی تھی

Posted On Kitab Nagri

بقول زورین ملک کے آریز ملک اگر کبھی مسکراتا تو ایسے مسکراتا تھا جیسے اسے مسکرانے کے پیسے دینے پڑھتے ہوں اور زیادہ مسکرانے سے کہیں زیادہ پیسے نہ دینے پڑھ جائیں

ooooo

"کیا حال ہیں بگ بی"

اگر اسکا کمرہ خالی تھا تو اسنے جم روم میں ہی ہونا تھا اسلیے کمرے میں اسکی غیر موجودگی پا کر وہ جم روم میں ہی آیا تھا

اور اندازے کے مطابق آریز وہیں پر موجود تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جواب تو دے دیں خیریت ہی دریافت کر رہا ہوں کون سا آئی لو یو کہہ کر اس کا جواب مانگ رہا ہوں ہر وقت اتنے غصے میں کیوں رہتے ہیں"

"کیا چاہیے تمہیں زورین"

Posted On Kitab Nagri

اسکی فضول باتیں سن کر آریز نے ٹاول غصے سے دور پھینکا

"مسکراہٹ چاہیے مجھے آپ کے چہرے پر کہتے ہیں مسکرانے سے صحت پر اچھا اثر پڑھتا ہے لیکن شاید آپ اس بات سے لاعلم تھے اسلیے سوچا آپ کو بتادوں کیونکہ جہاں تک مجھے یاد ہے آپ آخری بار آپ تب مسکرائے تھے جب میں زورین ملک کے ساتھ ساتھ میجر زورین ملک بن گیا تھا"

جینز کی پوکیٹس میں ہاتھ ڈالے وہ اسے چند سالوں پہلے گزری بات یاد کرتے ہوئے بتا رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے پیلیس کے بیک سائیڈ پر ایک لڑکی کا آدھ کھایا ہوا وجود ملا زرا مجھے بتا سکتے ہو یہ کس کا کام تھا"

"یقیناً یہ کام درانی صاحب نے کیا ہو گا آپ کو پتہ ہے نہ وہ لڑکیوں کو ہاتھ لگانا تک پسند نہیں کرتے اسلیے ہمارے بیچارے پالتو کے آگے اس لڑکی کو ڈال دیا ہو گا"

Posted On Kitab Nagri

آس پاس بڑی چیزوں کو چھوتا وہ اطمینان سے بتا رہا تھا

جیسے یہاں کسی کے قتل کی نہیں بلکہ موسموں کے حال کی بات ہو رہی تھی

"تم نے اپنا موبائل نہیں دیکھا زورین"

"روز ہی دیکھتا ہوں کیا آج کچھ خاص ہے"

"منشیات سے بھرا ٹرک دوسرے ملک روانہ کیا جا رہا ہے یقیناً تم اس بات سے لاعلم تھے خیر میں تمہارے پاس جگہ کا ایڈریس بھیج چکا ہوں جا کر دیکھ لو"

"بھیجنے کے بجائے خود چلے جاتے یا پھر سیدھے طریقے سے مجھے بتا دیتے"

Posted On Kitab Nagri

پل بھر میں اسکا انداز بدل گیا

اسکا مزاج کچھ ایسا ہی تھا اپنے کام کے معاملے میں وہ لاپروائی برداشت نہیں کرتا تھا

"میری غلطی نہیں ہے تم ایک آفیسر ہو تمہیں ہمیشہ خبردار رہنا چاہیے"

لاپروائی سے کندھے اچکاتا وہ جم روم سے نکل گیا

اسکے نکلتے ہی زورین تیز تیز قدم اٹھاتا اپنے کمرے میں گیا اور اپنا موبائل اٹھا کر بھاگنے کے انداز میں پیلیس سے باہر چلا گیا

ooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بالوں کا ڈھیلا جوڑا بنائے ایک ہاتھ میں پینٹ پلیٹ پکڑے وہ دوسرے ہاتھ کے زریعے مہارت سے کینوس بورڈ پر رنگ بکھیرتی جا رہی تھی

فراغت کے وقت میں یہ اسکا پسندیدہ کام تھا

اس پورے کمرے میں مختلف پینٹنگز بنی ہوئی تھیں

Posted On Kitab Nagri

کچھ حسن کی کچھ اسکی اپنی تو کچھ ایلینا کی

اسکے علاوہ بھی کمرے میں مختلف پینٹنگز لگی ہوئی تھیں

جن میں سب سے زیادہ کی گئی پینٹنگز مردانہ آنکھوں کی تھیں

وہی آنکھیں جو اسکے خوابوں میں آتی تھیںhttps://www.kitabnagri.com

اس وقت بھی تیزی سے چلتے ہاتھ خوبصورت عنبر رنگ کی آنکھوں کو سجا رہے تھے

"آپ ہیں کون اگر حقیقت ہیں تو میرے سامنے آئیں اور اگر صرف خواب کا حصہ ہیں تو پھر مجھے اس طرح سے ستانا بند کر دیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پینٹنگ مکمل ہوتے ہی وہ ان آنکھوں کو دیکھتی دھیمے لہجے میں کہنے لگی

برش اور پلیٹ ایک طرف رکھ کر اسنے پینٹ لگنے کے باعث اپنے مختلف رنگوں سے سجے ہاتھوں کو دیکھا ہاتھوں کے ساتھ ساتھ چند قطرے کپڑوں پر بھی گر چکے تھے لیکن یہاں پرواہ کسے تھی

Posted On Kitab Nagri

ایک نظر اس پینٹنگ کو دیکھتے ہوئے وہ دھیمی سی مسکراہٹ لبوں پر سجائے وہاں سے اٹھ کر اپنے کمرے میں آگئhttps://www.kitabnagri.com

جہاں بیٹھی ایلینا اسکا کمرہ صاف کر رہی تھی

گھر میں بہت سے ملازم موجود تھے لیکن اسکا ہر کام ایلینا ہی کرتی تھی

"تم نے بتایا نہیں میرم کل کا دن کیسا گزرا کس کس جگہ پر گئی تھیں تم"

"جب میں واپس آئی تھی تب آپ اپنے روم میں سو رہی تھیں اسلیے بتانے کا موقع ہی نہیں ملا باقی کل کا دن بہت خوبصورت رہا لیکن ایک چیز مجھے پریشان کر رہی تھی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چہرے پر الجھن بکھیرے وہ اپنے ہاتھ آپس میں مسلنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"کیا چیز پریشان کر رہی تھی گارڈز تمہارے ساتھ ہی تو تھے کوئی بات تھی تو تم نے ان سے کیوں نہیں کہی"

"دراصل میں خود نہیں جانتی تھی کے جو میں محسوس کر رہی ہوں وہ حقیقت تھی یا پھر میرا وہم مجھے ایسا لگ رہا تھا کوئی میرا پیچھا کر رہا ہے لیکن میں جب بھی مڑ کر دیکھتی تو بھیڑ میں مجھے صرف اپنے آپ میں مصروف لوگ نظر آتے جس کی وجہ سے مجھے یہ بات صرف اپنا وہم ہی لگی"

اسکے نزدیک یہ بات کوئی بڑی نہیں تھی لیکن اگر یہ بات حسن کو پتہ چل جاتی تو جو اسے تھوڑی بہت آزادی ملی تھی وہ بھی بند ہو جانی تھی

اسکی بات پر ایلینا نے بس اپنا سر ہولے سے ہلا دیا

وہ پریشان ضرور ہوئی تھی لیکن یہ بات وہ حسن کو بتا کر میرم کی آزادی کی یہ واحد راہ بند نہیں کر سکتی تھی

Posted On Kitab Nagri

"میں انتظار کر رہی تھی تم خود بات کرو گی لیکن تم نے کچھ کہا ہی نہیں"

"کیا بات کرنی تھی مجھے"

اپنے کپڑے نکالتے ہوئے وہ نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھتی پوچھنے لگی

"شاید تم بھول گئی ہو آج تمہارا برتھ ڈے ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے مسکرا کر کہنے پر میرم نے آج کی تاریخ دیکھی

آج اسکی سالگرہ تھی تئیسویں سالگرہ اور وہ اپنا اتنا خاص دن بھول گئی

"چلیں تو اب مجھے وش کریں اور مجھے میرا برتھ ڈے گفٹ دیں"

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا برتھ ڈے گفٹ تھوڑی دیر میں تمہیں مل جائے گا"

"ویسے گفٹ کیا ہے"

"تمہارے فادر آرہے ہیں"

ایلینا کی بات سنتے ہی اسکے چہرے پر خوشی سے بھرپور تاثرات چھا گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کبھی آرہے ہیں کب آرہے ہیں وہ"

اس سے پہلے ایلینا اسکی بات کا کوئی جواب دیتی

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں داخل ہوتے تیسرے وجود کی آواز پر وہ دونوں اسکی طرف دیکھنے لگیں

جہاں کھڑا احسن مسکراتے ہوئے میرم کو دیکھ رہا تھا

"ہیپی برتھڈے مائی چائلڈ"

میرم کے قریب آتے ہی حسن نے اسے اپنے سینے سے لگایا اور اسکے ماتھے پر شدت سے اپنے لب رکھ دیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تھینک یو سو مچ"

"بتاؤ کیا گفٹ چاہیے"

"جو مانگوں گی وہ دیں گے"

Posted On Kitab Nagri

اس سے دور ہوتی وہ آہستہ سے کہنے لگی

"ہاں بلکل جو چیز کہو گی وہ تمہارے قدموں میں لا کر رکھ دوں گا"

"کیا مجھے آج بھی باہر جانے کی اجازت مل سکتی ہے"

"لیکن تم کل تو گئی تھیں میرم"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بلکل پھی میں جانتی ہوں پر کیا ہو جائے گا اگر میں آج بھی چلی جاؤں اجازت دے دیں یہی میرا برتھ ڈے گفٹ ہو گا پلیز اجازت دے دیں نہ پھی"

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے منت بھرے انداز پر چند لمحے سوچ کر حسن نے اپنا سر اثبات میں ہلا دیا

"صرف دو گھنٹے کے لیے"

Posted On Kitab Nagri

"اوکے ڈن"

خوشی سے اسکے گلے لگتی وہ تیار ہونے کے لیے چلی گئی

اسکے لیے تو یہ دو گھنٹے بھی بہت تھے

"آپ کب تک اسے دنیا سے چھپا کر رکھیں گے"

اسکے وہاں سے جاتے ہی ایلینا سنجیدگی سے اسکی طرف دیکھتی پوچھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جب تک چھپا سکتا ہوں چھپاؤں گا"

"لیکن کبھی یہ سوچا ہے جب اسے آپ کی سچائی کا علم ہو گا تب کیا ہو گا پھر شاید وہ آپ کو نفرت کے قابل بھی نہ سمجھے"

Posted On Kitab Nagri

اسکی بات سنتے ہی حسن اپنی سرخ پڑھتی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا

"کون بتائے گا اسے میری سچائی تم بتاؤ گی"

"ضرورت پڑی تو میں اسے ایک دن یہ سچ بھی بتاؤ دوں گی کے اسکا باپ کیا کام کرتا ہے"

اسکی بات پر حسن کا مظبوط ہاتھ اسکی گردن دبوچ گیا

جس پر وہ پھڑ پھڑاتے ہوئے جلدی سے اسکا ہاتھ اپنی گردن سے ہٹانے لگی

"اگر میری بیٹی کو میرے خلاف کیا نہ ایلینا تو وہ دن تمہاری زندگی کا آخری دن ہو گا"

Posted On Kitab Nagri

اسے جھٹکے سے چھوڑ کر وہ اپنا کوٹ درست کرتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا کمرے سے باہر نکل گیا

البتہ زہہن میں تو خود اسکے بھی ہمیشہ کی طرح یہ سوال ضرور آیا تھا

اگر میرم کو اسکی سچائی کا علم ہو گیا تو پھر کیا ہو گا

ooooo

باہر پھیلے اجالے کے باعث بھی اس کھنڈر نما جگہ پر روشنی نہ ہونے کے برابر تھی

جتنی خاموشی سے ہو سکتا تھا وہ اپنا کام کر رہے تھے

آج منیشات سے بھرے اس ٹرک کو یہاں سے روانہ کرنا تھا وہ بھی بنا کسی غلطی کے

کیونکہ اس معاملے میں پہلے ایک بار ہوئی غلطی پر انہیں باس سے معافی مل چکی تھی لیکن اب اگر دوبارہ کوئی گڑبڑ ہوئی تو انکی خیر نہیں تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہاں موجود دل خاموشی سے جلدی جلدی سارے کام کروا رہا تھا

ڈر تھا کہیں پولیس کو انکے اس کام کی خبر نہ ہو جائے اور اسکا ڈر سچ ثابت ہوا تھا کیونکہ تھوڑی دیر میں ہی پولیس فورس وہاں پر پہنچ چکی تھی

پولیس کے آتے ہی ہر طرف بھگ دڑ مچ گئی

Posted On Kitab Nagri

چند لوگ تو بچ کر اس جگہ سے بھاگ چکے تھے لیکن باقی بچے ہوئے لوگ اور منیشات کا سامان پولیس کے ہاتھ لگ چکا تھا

ooooo

"واصف ہمارا سامان اور کچھ لوگ پولیس کے ہاتھ لگ چکے ہیں اور مجھے لگتا ہے یہ سب ڈیرل کی وجہ سے ہوا ہے"

وہاں سے بھاگ کر وہ سیدھا واصف کے پاس آیا تھا

اسے پتہ تھا یہ بات سن کر واصف خوش تو بلکل نہیں ہو گا لیکن یہ بات وہ اس سے چھپا بھی تو نہیں سکتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیرل ہے وہ کوئی جن نہیں جو ہر جگہ پہنچ جائے تم لوگ کام ٹھیک سے نہیں کرتے ہو"

ول کی بات سنتے ہی وہ غصے سے دھاڑتے ہوئے کہنے لگی

https://www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آپ فکر مت کریں میں اگلی بار کام بہت احتیاط سے کروں گا بس ایک موقع اور دے دیں"

اسکے دھاڑنے پر جلدی سے کہنے لگا

"نہیں اب یہ کام تم نہیں کرو گے ڈیرل یا پولیس کی نظروں سے بچ کر اگر کوئی یہ کام کر سکتا ہے تو وہ حسن ہے اسلیے اب میرا یہ کام حسن کرے گا"

"آپ جانتے ہیں نہ حسن کسی کا کام نہیں کرتا چاہے اسکے سامنے کتنی ہی بڑی قیمت رکھ دی جائے اسے صرف اپنے کام سے مطلب اور وہ وہی کرتا ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بس ایک یہی مسلہ ہے"

اسکی بات سنتے ہی ول کے چہرے پر پریشانی جھٹ کے مسکراہٹ آئی

Posted On Kitab Nagri

اسنے مسکراتے ہوئے اپنے کندھے پر لٹکا بیگ اسکے سامنے رکھا

"میں نے آپ کے اس مسلے کا حل ڈھونڈ لیا ہے"

https://www.kitabnagri.com

"کیا"

وہ نا سمجھی و حیرت کے تاثرات چہرے پر سجائے پوچھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہر انسان کی کوئی نہ کوئی کمزوری ہوتی ہے حسن کی بھی کوئی تو کمزوری ہو گی بس یہی جاننے کے لیے میں کافی وقت سے اسکا تعاقب کر رہا تھا اور مجھے اسکی کمزوری مل گئی اسکی ایک بیٹی ہے جسے آج تک اسنے کسی کے سامنے ظاہر نہیں کیا"

"کیا بکواس کر رہے ہو حسن کا صرف ایک بیٹا تھا جو سالوں پہلے مر چکا ہے"

Posted On Kitab Nagri

"جی بلکل بیٹا تھا لیکن اسکی ایک بیٹی بھی ہے"

اسکا پر اعتماد انداز دیکھ کر واصف چونکا

یقیناً وہ کچھ بڑا جانتا تھا تب ہی تو اسکے انداز میں اتنا اعتماد تھا

"پوری بات بتاؤ کیا جانتے ہو تم"

"آپ نے پہلے بھی دو بار حسن کے ساتھ کام کرنے کی کوشش کی تھی لیکن اسنے انکار کر دیا بس اسی لیے میں نے کافی وقت سے اسکے گھر کے قریب کچھ لوگ کھڑے کر دیے تھے"

"تم جانتے ہو اسکا گھر کہاں ہے"

Posted On Kitab Nagri

"کچھ ہفتوں پہلے ہی جان پایا ہوں تھورا مشکل تھا لیکن پتا کر لیا"

اسکی بات سن کر واصف متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکا تھا اسے تو اندازہ ہی نہیں تھا ول اسکے اتنے کام آ سکتا تھا

"حسن کے گھر کے قریب ایک گھر میں کچھ لوگ رہ رہے ہیں جنہیں میں نے ہی وہاں رکھا تھا تاکہ جتنا ہو سکے میں حسن کے بارے میں جان سکوں اور پھر مجھے یہ بات پتہ چلی کے حسن کی ایک بیٹی ہے جو گھر سے بہت کم نکلتی ہے لیکن جب بھی باہر جاتی ہے گارڈز کی ایک پوری فوج اسکے ساتھ ہوتی ہے حسن نے یقیناً اسے لوگوں سے چھپا کر رکھا ہوا ہے تب ہی تو آج تک کسی کو اس کے بارے میں علم نہیں ہو سکا تھا وہ کل باہر گئی تھی اور موقع دیکھ کر میں نے تب ہی اسکی یہ تصویریں بنالی تھیں"

اسنے بیگ سے میرم کی چند تصویریں نکال کر اسکے سامنے رکھیں

اپنے سامنے رکھی ان تصویروں کو پڑے دیکھ کر وہ اٹھا کر دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

اور اس سبز آنکھوں والی حسینہ کو دیکھتے ہی واصف سمجھ نہیں سکا کے اسے چھپا کر رکھنے کی اصل وجہ کیا تھی

اسکی خوبصورتی یا پھر اسکی حفاظت

وہ حسین تھی بے حد حسین اسے دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے چاند زمین پر اتر آیا ہو

ایسا چاند جو ہر داغ سے پاک تھا

"تم جانتے ہو یہ لڑکی اس وقت کہاں ہے"

مسلسل میرم کے چہرے پر نظریں جمائے وہ ول سے پوچھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شاید آپ کی خوش نصیبی ہے کیونکہ یہ لڑکی اس وقت باہر ہے آپ بتائیں اب کیا کرنا ہے"

"ڈرانا ہے اس لڑکی کو اتنا ڈراؤ کے اسکی حالت دیکھ کر اسکا باپ بھی ڈر جائے"

Posted On Kitab Nagri

اسکی بات سن کر ول اپنا سر ہلاتا وہاں سے جانے لگا جب واصف نے اسے پھر روک لیا

"ول لڑکی کو کچھ نہیں ہونا چاہیے اسے صرف ڈرانا ہے"

"اوکے"

سر ہلا کر وہ وہاں سے چلا گیا اور اسکے جانے کے بعد واصف کا جاندار قہقہہ اس ویرانے میں گونجا

ooooo

"اب گھر چلیں میرم"

اسکے گاڑی میں بیٹھتے ہی مائیکل مڑ کر اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ حسن کا سب سے خاص آدمی سے تھا اسلیے میرم کہیں بھی جاتی تھی تو وہ اسکے ساتھ لازمی جاتا تھا

"اتنی جلدی"

"مجھے کہا تھا دو گھنٹے میں آپ کو واپس لے آؤں لیکن اب ڈھائی گھنٹے ہو چکے ہیں آپ کے فادر مجھ پر بہت زیادہ غصہ کریں گے"

"اچھا ٹھیک ہے لیکن پہلے مجھے اپنی پینٹنگ کا کچھ سامان لینا ہے وہ خرید لوں پھر چلتے ہیں بلکہ تھوڑی دور جا کر ہی تو شاپ ہے ہم پیدل ہی چلتے ہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مائیکل کے کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ گاڑی سے اتر گئی

اسکے اترتے ہی مائیکل کے ساتھ ساتھ پیچھے کھڑی گاڑی میں موجود گارڈز بھی اتر کر اسکے پیچھے آنے لگے

Posted On Kitab Nagri

جب وہاں پر اچانک فائرنگ شروع ہو گئیں

جسے دیکھتے ہی کسی محفوظ ڈھال کی طرح گارڈز میرم کے ساکت ہوتے وجود کے ارد گرد کھڑے ہو گئے

چند ایک کو گولی بھی چھو کر گزری تھی لیکن اسے نظر انداز کر کے مائیکل میرم کے سن ہوتے وجود کو گاڑی میں بٹھا رہا تھا

اس وقت اگر کچھ ضروری تھا تو میرم کی حفاظت

تھوڑی دیر میں ہی گولیوں کی تھر تھراہٹ رک چکی تھی

جبکہ اس سب میں وہاں کھڑے گھبرائے ہوئے لوگ بس یہ سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے کے گولیاں چلائی کہاں سے تھیں

ooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دروازہ کھلتے ہی وہ اپارٹمنٹ میں داخل ہوا اور تیز تیز قدم اٹھاتا جذلان کے پرسنل کمرے کی طرف بھاگا

جہاں کھڑا وہ اپنے کام میں مصروف تھا

وہ خالی کمرہ صرف دیواروں پر لگی تصویروں سے بھرا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

جن میں سے کچھ تصاویر پر سرخ رنگ کے نشانات بنے ہوئے تھے

خود اسکے ہاتھ میں ایک سرخ رنگ کا مارکر تھا جس سے وہ دیوار پر لگی تصویروں میں سے ایک تصویر پر کراس کا نشان بنا رہا تھا

"ڈیرل"

اسکی آواز پر جذلان نے مڑ کر اسکی طرف دیکھا

"تم بنا اجازت کمرے میں داخل ہوئے ہو جیک آئندہ یہ غلطی معاف نہیں کی جائے گی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"معافی چاہتا ہوں دوبارہ ایسا کچھ نہیں ہو گا"

"کہو کیا کہنے آئے ہو"

https://www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جیک حسن کے پاس کام کرتے گارڈز میں سے ایک تھا جسے جذلان نے ہی وہاں پر بھیجا تھا

میرم کی حفاظت کے لیے

وہ میرم کے بارے میں معلوم کی گئی ہر بات جذلان کو بتاتا تھا اور آج تک کسی کو اسکے اوپر شک نہیں ہوا تھا کے وہ وہاں حسن کے لیے نہیں ڈیرل کے لیے کام کرتا تھا

ڈیرل کے گرد رہنے والے کچھ ہی شخص تھے جو جانتے تھے کے مشہور شخصیت جذلان درانی ہی ڈیرل ہے اور انہی میں ایک جیک بھی شامل تھا

لیکن یہ بات اسنے کبھی کسی سے نہیں کہی تھی کیونکہ وہ ڈیرل کا وفادار تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کھن (مس) میرم آج باہر گئی تھیں اور جہاں وہ گئی تھیں وہاں پر اچانک ہی فائرنگ شروع ہو گئی جو انکے لیے ہی کی گئی تھی"

Posted On Kitab Nagri

جیک کی بات سنتے ہی ہاتھ میں پکڑے مار کر پر اسکی گرفت سخت ہوئی اتنی سخت کے وہ اسکے ہاتھوں کی سخت پڑتی گرفت میں چکنا چور ہو کر رہ گیا

"میرم ٹھیک ہے"

"جی وہ ٹھیک ہیں"

"یہ کس کا کام ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"واصف کا کام ہے میں نے وہاں پر ول کو دیکھ لیا تھا"

سرخ ہوتی آنکھیں بند کر کے اسنے اپنی بند مٹھی کھولی ذروں میں بٹا وہ مار کر زمین پر گرتا گیا

Posted On Kitab Nagri

"اس وقت کہاں ہے وہ"

"اسپشل روم میں"

جیک کی بات سنتے ہی وہ تیز تیز قدم اٹھاتا کمرے سے باہر چلا گیا

ooooo

میرم کے سرہانے بیٹھا وہ کتنی دیر سے اسکے سرخ پڑھتے چہرے کو دیکھ رہا تھا

اپنے پرسنل ڈاکٹر کو بلا کر وہ اسکا چیک اپ کروا چکا تھا

آج ہوئے حادثے کے باعث وہ اس قدر خوفزدہ ہو چکی تھی کے گھر واپس آتے آتے اسکی خراب ہوتی حالت مزید بگڑ چکی تھی

دوائیوں کے زیر اثر وہ اس وقت پرسکون ہو کر سو رہی تھی

لیکن حسن کا سکون اڑ چکا تھا

اسنے آج تک میرم کو اپنے کام کی خبر نہیں ہونے دی تھی

Posted On Kitab Nagri

برائی کا ایسا کوئی کام نہیں تھا جس میں حسن کا نام شامل نہ ہو

سالوں سے چلتے اس کام میں وہ اس قدر ماہر ہو چکا تھا کے پولیس بھی اسے آج تک نہیں پکڑ پائی تھی

ایک ڈیرل تھا جو اسکے کام خراب کر دیتا تھا لیکن اکثر اوقات وہ اس سے بھی بچ جاتا تھا

میرم کو اسنے آج تک لوگوں کی نظروں سے چھپا کر رکھا تھا

اسکے جاننے والا کوئی شخص یہ بات نہیں جانتا تھا کے حسن کی ایک بیٹی بھی ہے

لیکن اب جان گیا تھا

واصف کی نظر اس پر پڑھ گئی تھی اور اسی چیز نے اسکا سکون برباد کر دیا تھا

ooooo

اپنے بجتے فون کو دیکھ کر اسنے ایک نظر سوئی ہوئی میرم پر ڈالی اور وہاں بیٹھی ایلینا کو اسکا خیال رکھنے کی تاکید کر کے باہر چلا گیا

"سواتدی (ہیلو) حسن"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کال پک کرتے ہی واصف کی ہنسی اسکے کانوں میں پڑی

"کیا چاہیے تمہیں"https://www.kitabnagri.com

اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے اسنے بمشکل الفاظ ادا کیے

"تمہاری بیٹی کی خبر لینی تھی ویسے بیت خوبصورت ہے اب تک کہاں چھپا رکھا تھا یہ چاند"

"میری بیٹی کے بارے میں ایک لفظ بھی کہا تو تمہاری زبان کھینچ لوں گا"

حسن کی غصیلی آواز پر دوسری جانب موجود شخص کا قہقہہ لگا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں کہہ رہا اس حسین پری کے بارے میں کچھ"

"کیا چاہیے تمہیں"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"میں چاہتا ہوں تم میرا مال ڈیرل اور پولیس کی نظروں سے بچا کر اسکی جگہ تک پہنچاؤں"

"تم جانتے ہو میں کسی کا کام نہیں کرتا حسن صرف اپنی مرضی کا مالک ہے"

"حسن تم میری بات ٹال نہیں سکتے آج تمہاری بیٹی میرے وار سے بچ گئی لیکن ضروری نہیں ہر بار بچ جائے میرے آدمی تمہارے قریب ہی ہیں تمہاری ہر حرکت پر میری نظر ہے اسلیے بنا کوئی تماشہ کیے میرے کام کی حامی بھر لو ورنہ تمہاری کمزوری تو اب میرے ہاتھ لگ ہی چکی ہے اور تم جانتے ہو میں اسے تمہارے سامنے سے لے جانے کا ہنر رکھتا ہوں"

سخت لہجے میں اپنی بات کہہ کر اسنے کال کاٹ دی

اور حسن غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا

Posted On Kitab Nagri

اسی دن سے تو وہ ڈرتا تھا اور اسکا ڈر آج اسکے سامنے آکر کھڑا ہو گیا تھا

ooooo

اسے آنکھیں کھولتے دیکھ کر پاس بیٹھی ایلینا اسکے مزید قریب ہوئی

"تم ٹھیک ہو نہ میرم"

ایلینا کی آواز کانوں میں پڑتے ہی اسنے ہولے سے اپنا سر ہلا دیا

گزرا لمحہ پھر سے زہن کے پردوں پر اجاگر ہونے لگا جسے یاد کرتے ہی وہ ایلینا کے قریب ہوتی اسکی گود میں اپنا سر رکھ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرم سب ٹھیک ہے وہ بس ایک حادثہ تھا اسے برا خواب سمجھ کر بھول جاؤ"

Posted On Kitab Nagri

"آج سمجھ آرہا ہے کے پھی مجھے باہر کیوں نہیں جانے دیتے تھے وہ ٹھیک کہتے تھے ایلی مجھے باہر نہیں جانا چاہیے باہر کے لوگ اچھے نہیں ہوتے باہر کی دنیا اچھی نہیں ہوتی بس یہ جگہ اچھی ہے بس یہاں کے لوگ اچھے ہیں"

اسکی بات پر ایلینا بس گہرا سانس لے کر رہ گئی

کاش وہ اسے بتا سکتی کے اسکا باپ جسے وہ ایک اچھا انسان سمجھتی تھی در حقیقت کیسا تھا

"میں بھی تو باہر کی دنیا سے ہی آئی ہوں نہ کیا میں بری ہوں میرم"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں آپ تو اچھی ہو"

"بلکل میری طرح ایسے بہت سے لوگ ہیں جو اچھے ہیں یہ دنیا اچھے اور برے لوگوں سے بھری پڑی ہے میرم اگر کبھی زندگی برے لوگوں سے ملاتی ہے تو پھر اچھے لوگوں کو بھی سامنے لے کر آتی ہے"

Posted On Kitab Nagri

اسکے بالوں کو سہلاتے ہوئے وہ نرم لہجے میں اسکی غلط فہمی دور کرنے کی کوشش کر رہی تھی

جو آج ہوئے حادثے سے اسکے دل و دماغ میں بیٹھ چکی تھی

وہ میرم حسن تھی جس نے آج تک نہ تو دنیا ٹھیک سے دیکھی تھی نہ ہی دنیا کے لوگوں کو ٹھیک سے جانا تھا

اسے لگتا تھا باہر کے لوگ بھی ایسے ہی اچھے اور محبت کرنے والے ہوتے ہیں جیسے اسکے قریب موجود لوگ تھے

لیکن آج ہوئے اس واقعے نے اسکی بات کو غلط ثابت کر دیا تھا اور ایلینا اسے بس یہی سمجھانا چاہ رہی تھی

کے اس دنیا میں ہر انسان ایک جیسا نہیں ہوتا

میرم تو پہلے ہی اس جگہ پر قید تھی اور اگر یہی سب اسکے ذہن میں چلتا رہا تو اسنے پھر مزید اس جگہ میں خود کو قید کر لینا تھا اور ایلینا ایسا بلکل نہیں چاہتی تھی

ooooo

Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھلنے اور پھر زور سے بند ہونے کی آواز پر ول نے اپنا سر اٹھایا لیکن آنکھوں پر پڑتی روشنی کے باعث سر واپس جھکا لیا

اس پورے کمرے میں بس درمیان میں ایک بلب جل رہا تھا جس کے نیچے رکھی کرسی پر بندھا وہ اپنا سر جھکائے بیٹھا تھا

قریب آتی کسی کے قدموں کی چاپ اسے باآسانی سنائی دے رہی تھی لیکن اس طرف ہوئے اندھیرے کے باعث کچھ ٹھیک سے دکھ بھی نہیں رہا تھا

قدموں کی آواز کو نظر انداز کر کے وہ ایک بار پھر سے خود کو اس مظبوط قید سے آزاد کروانے کی کوشش میں لگ گیا لیکن پھر سے ناکامی کا ہی سامنا کرنا پڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کون ہو تم"

"تمہاری موت"

Posted On Kitab Nagri

سفاکی بھرے لہجے میں سنائی دیتے ان دو لفظوں نے اسکے پورے وجود کو جھنجھوڑ ڈالا

دل کو واقعی میں وہ شخص اپنی موت لگ رہا تھا

سب ہی جانتے ہیں بھلا کون ہے وہ شخص جسے لوگ موت کے نام سے جانتے اور پکارتے ہیں

"ڈیرل"

"کافی جلدی پہچان لیا"

"میں نے تو کچھ نہیں کیا ہے تم مجھے یہاں کیوں لائے ہو"

"میرم پر گولی کیوں چلائی"

https://www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسکے قریب جھک کر وہ اپنے دانت پیستے ہوئے کہنے لگا

"مجھے واصف نے اسے ڈرانے کے لیے کہا تھا لیکن گولی اسے چھو کر بھی نہیں گزری تھی"

"میں جانتا ہوں تب ہی تو اب تک تمہاری سانسیں درست ہیں کیونکہ میرم کو اگر ایک خروچ بھی آئی ہوتی تو میں تمہیں اب تک زندہ زمین میں دفنا چکا ہوتا"

وہ اسکی درست سانسوں کی بات کر رہا تھا لیکن یہ تو ول ہی جانتا تھا کے اپنے قریب اس شخص کو پا کر وہ کتنی مشکل سے سانس لے رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہاری وجہ سے وہ خوفزدہ ہو گئی اندازہ ہے تمہیں اگر اسے گولی لگ جاتی تو کتنی تکلیف ہوتی اسے"

"مجھے معاف کرو ڈیرل"

Posted On Kitab Nagri

"غلطی کی ہے تو اب سزا کے لیے بھی تیار رہو ولیم"

اسکی بات سنتے ہی ول اٹکتی سانسوں کے ساتھ اپنے بندھے ہاتھ کھولنے لگا

"م--یں نے کچھ نہیں کیا یہ سب واصف نے کیا ہے تم کہو گے تو میں واصف کو تمہارے پاس لے آؤں گا لیکن پلیز مجھے جانے دو ڈیرل مجھے معاف کر دو"

اسکی آہ و پکار کو نظر انداز کر کے جذلان وہاں رکھی ٹیبل کے پاس گیا اور اسکے اوپر جھولتا بلب جلا دیا

اندھیرے کمرے میں ایک جگہ اور روشنی کا اضافہ ہوا لیکن وہ روشنی بھی صرف ٹیبل پر ہی پڑھ رہی تھی

جس کے اوپر قتل کرنے کے لیے مختلف قسم کے سامان رکھے ہوئے تھے

اس سامان کو دیکھتے ہی ول کی جان ہلق میں اٹک گئی

Posted On Kitab Nagri

"تو بتاؤ کیسے مرنا چاہو گے میرے پاس ہر طرح کے ہتھیار موجود ہیں"

ہاتھوں میں گلوز پہنتے ہوئے وہ اس سے مارنے کی بات اس طرح پوچھ رہا تھا جیسے کھانے کے لیے کچھ پوچھ رہا ہو

"ڈ--ڈیرل"

"جو پوچھا ہے بس اسکا جواب دو وقت ضائع کرنے والے لوگ مجھے بلکل نہیں پسند"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سخت لہجے میں کہتے ہوئے اسنے ٹیبل پر رکھے مختلف سامان کو دیکھتے ہوئے اس میں سے گریوٹی نائف اٹھالی

اور اپنے قدم واپس ول کی طرف بڑھا دیے

Posted On Kitab Nagri

وہ اس وقت ایک ظالم درندہ بنا ہوا تھا جسے کسی پر رحم نہیں آنا تھا

اسے رحم صرف ان لوگوں پر آتا تھا جو اسکے لائق ہوتے تھے

اس وقت بھی اس گڑگڑاتے شخص پر اسے بلکل رحم نہیں آرہا تھا

آتا بھی کیسےhttps://www.kitabnagri.com

یہاں بات میرم حسن کی جو آچکی تھی

وہ لڑکی جو جذلان درانی کی سانسوں میں بستی تھی

ooooo

"تھن(سر)"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دھیمی مردانہ آواز پر اسنے نظروں کا زاویہ بدل کر اس طرف دیکھا

جہاں دروازے کے قریب کھڑا مائیکل اندر آنے کی اجازت کا منتظر تھا

Posted On Kitab Nagri

"کیاہوا ہے مائیک"

"یہ سب واصف نے کروایا ہے جیک نے ول کو وہاں پر دیکھا تھا اسے پکڑنے بھی گیا تھا لیکن وہ بھاگ گیا"

اسنے کچھ دیر پہلے جیک سے سنی گئی بات حسن کے سامنے دہرائی

"یہ بات میں جان چکا ہوں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو اب آپ کیا کریں"

"مجھے کیا کرنا چاہیے"

Posted On Kitab Nagri

زہہن اس وقت حد سے زیادہ ڈسٹرب تھا اسے خود کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا آگے کیا کرنا ہے پھر اسے کیسے بتادیتا

"کیا آپ جانتے ہیں واصف نے ایسا کیوں کیا ہو گا"

"اسکا مال آگے نہیں جارہا اور اس کام میں وہ میری مدد چاہتا ہے اسکی نظر میرم پر پڑھ چکی ہے اور اب بس وہ میری کمزوری کا فائدہ اٹھانا چاہتا ہے میں میرم کے لیے فکر مند ہوں لیکن اس سے زیادہ ڈر اس بات کا ہے کے اس سب میں میرم کو میری حقیقت کا علم نہ ہو جائے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو آپ اسکا کام کر دیں نہ"

اسکی پوری بات سنتے ہی مائیکل نے اپنی طرف سے ایک مشہورہ دیا

Posted On Kitab Nagri

"مائیکل اگر ایک بار میں نے اسکی بات مان لی تو پھر وہ میری کمزوری کا فائدہ اٹھاتا رہے گا"

"پھر آپ کچھ دنوں کے لیے میرم کو کہیں اور بھیج دیں گھر سے دور سب سے دور"

"میں کیسے اسے یہاں سے دور بھیج دوں ویسے بھی اسکے معاملے میں، میں ایلینا اور تمہارے کے علاوہ کسی پر بھروسہ نہیں کرتا اور تمہیں اسکے ساتھ بھیج کر میں واصف کو کسی قسم کے شک میں نہیں ڈال سکتا"

"آپ انکی حفاظت بھی کرنا چاہتے ہیں اور کہیں دور بھی نہیں بھیجنا چاہتے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں اسے اکیلا نہیں چھوڑ سکتا مائیکل اور نہ ہی گارڈز کو اسکے ساتھ بھیج کر واصف کو شک میں مبتلا کر سکتا ہوں میں اسے تھائی لینڈ سے باہر اکیلے نہیں بھیج سکتا"

Posted On Kitab Nagri

اپنی پیشانی سہلاتے ہوئے وہ تھکے انداز میں کہتا وہاں پر بیٹھ گیا

"پھر تو ایک ہی راستہ ہے جس سے میرم کی حفاظت بھی ہو جائے گی اور وہ تھائی لینڈ سے باہر بھی نہیں جائیں گی"

"کیا"https://www.kitabnagri.com

بنالمحہ ضائع کیے اسنے جلدی سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"انہیں ڈیرل کے پاس بھیج دیں"

ooooo

Posted On Kitab Nagri

"اگر میرم درمیان میں نہ ہوتی تو واصف کا کھیل ختم کرنا میرے لیے مشکل نہیں تھا لیکن اب ہے کیونکہ میں میرم پر کوئی رسک نہیں لے سکتا مجھے واصف کو راستے سے ہٹانا ہے لیکن اس سے پہلے میرم کو کسی محفوظ مقام پر چھوڑنا ہو گا"

"پھر تو ایک ہی راستہ ہے جس سے میرم کی حفاظت بھی ہو جائے گی اور وہ تھائی لینڈ سے باہر بھی نہیں جائیں گی"

"کیا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بنالمحہ ضائع کیے اسنے جلدی سے پوچھا

"انہیں ڈیرل کے پاس بھیج دیں"

Posted On Kitab Nagri

"ڈیرل"

مائیکل کی بات سنتے ہی اسنے ایسے کہا

جیسے مائیکل نے اسکے سامنے کوئی مذاقیہ بات کی ہو

"جی بلکل"

"دماغ درست ہے تمہارا جانتے نہیں ہو وہ ایک درندہ ہے اس درندے کے پاس میں اپنی بیٹی کو بھیج دوں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی بات سن کر مائیکل نے اپنا سر جھکا لیا فیصلہ تو مشکل تھا لیکن وقت کے حساب سے مناسب تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ جانتے ہیں وہ لڑکیوں کی حفاظت کرتا ہے انکی عزت خراب نہیں کرتا اس بھیڑیوں سے بھری دنیا میں اگر میرم کہیں محفوظ رہ سکتی ہیں تو وہ صرف ڈیرل کے پاس وہ ایسا انسان نہیں ہے جو کسی لڑکی پر غلط نظر رکھے اور ویسے بھی ایلینا میرم کے ساتھ رہے گی چند دنوں کی بات ہے واصف کا کھیل جیسے ہی ختم ہو گا میرم واپس آجائیں گی لیکن یہ فیصلہ آپ کو جلدی لینا ہو گا کیونکہ اگر واصف کے علاوہ یہ بات کسی کو پتا چلی کے آپ کی ایک بیٹی ہے تو آپ کے لیے مزید مشکل ہو جائے گی"

بات تو وہ درست کہہ رہا تھا لیکن فیصلہ مشکل تھا

ڈیرل ایک ایسا شخص تھا جو کسی لڑکی کی طرف غلط نگاہ دیکھنے والوں کی آنکھیں نکال لیتا تھا پھر خود کیسے اس طرح کا کوئی غلط کام کرتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے اسے پیغام بھجواؤ اگر وہ راضی ہو جاتا ہے تو پھر میں میرم کو ایلینا کے ساتھ بھیج دوں گا"

میرم کی حفاظت کے لیے کوئی فیصلہ تو کرنا ہی تھا

Posted On Kitab Nagri

جو وہ کر بھی چکا تھا

ڈیرل ایک درندہ تھا جو لوگوں کو بے حسی سے مار دیتا تھا

لیکن یہ بھی حقیقت تھی کے اپنی بیٹی کے معاملے میں وہ اس انجان شخص پر اعتبار کر سکتا تھا

ooooo

اپنے روم میں واپس آ کر وہ کتنی دیر تک شاور کے نیچے کھڑا خود پر ٹھنڈے پانی کی برسات کرتا رہا

جس کے باعث جسم پر لگے خون کے قطرے پانی کے ساتھ شامل ہو کر بے رنگ ہوتے جا رہے تھے

خود کو پر سکون کر کے وہ تھوڑی دیر بعد واپس کمرے میں داخل ہوا

وائٹ شرٹ کے ساتھ ڈارک براؤن جینز پہنے وہ بھیگے بالوں کے ساتھ بے حد پر کشش لگ رہا تھا

اپنا موبائل اٹھا کر وہ کمرے سے باہر گیا جب باہر نکلتے ہی وہاں بیٹھا جیک اٹھ کر اسکے پاس آ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"تم ابھی تک یہیں ہو"

"آپ کو کچھ بات بتانی تھی دراصل حسن چاہتا ہے میرم کچھ دن تک آپ کے گھر میں رہے"

Posted On Kitab Nagri

اسنے حسن کا موصول ہوا پیغام اسکے گوش گزارا

ڈیرل سے بات کرنے کا ایک مخصوص طریقہ تھا اگر کسی کو بھی اس سے کوئی بات کرنی ہوتی تو وہ اسکے پاس اپنا میسیج چھوڑ دیتے تھے اب یہ اسکی مرضی تھی وہ بدلے میں اس شخص کی بات کا جواب دیتا یا نہیں

"وہ میرم کو میرے پاس بھیج رہا ہے"

میرم اسکے پاس آئے گی یہ سوچ ہی اسے خاصی خوشگوار لگ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی اسے لگتا ہے اسکی بیٹی آپ کے پاس محفوظ رہے گی وہ چاہتا ہے جب تک واصف کی طرف سے وہ بے فکر نہیں ہو جاتا تب تک وہ آپ کے پاس رہیں لیکن اس سب کے لیے آپ کی اجازت ضروری ہے"

Posted On Kitab Nagri

"میرم حسن کے لیے میرے گھر اور دل کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں ڈرائیور سے کہو وہ خود اسے لینے جائے گا اور باحفاظت یہاں پر لائے گا"

اپنی بات کہہ کر وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے جانے لگا

اسے وہاں سے جاتے دیکھ کر جیک بھی بھاگتا ہوا اسکے پیچھے ہی چلا آیا

ooooo

ایلینا کے ساتھ مل کر وہ ہنسی خوشی اپنی پیکنگ کرنے میں مصروف تھی

اپنی پینٹنگ کے سامان کے علاوہ اسنے بیگز میں صرف اپنا ضروری سامان رکھا تھا

اسکا ہنستا چہرہ دیکھ کر ایلینا کا فکرمند انداز مطمئن ہو رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن انہیں کچھ دنوں کے لیے یہاں سے دور بھیج رہا تھا اور وہ دونوں اس وقت اسی چیز کی پیکنگ کرنے میں مصروف تھیں

ایلینا کا خیال تھا کہیں جانے کی بات سن کر میرم شاید پریشان ہو جائے گی اور یہاں سے جانا نہیں چاہے گی

Posted On Kitab Nagri

خاص طور پر گزرے واقعے کے باعث شاید وہ گھر سے بھی نہ نکلنا چاہے

لیکن اسکا عمل ایلینا کی سوچ کے برعکس تھا وہ خوش لگ رہی تھی بے انتہا خوش

اتنی خوش کے طبیعت خرابی کے باعث بھی وہ ہنسی خوشی ایلینا کے ساتھ اپنی پیکنگ کروا رہی تھی

وہ پہلی بار اتنے دنوں کے لیے اس گھر سے جا رہی تھی اسکے لیے تو یہ سب ایک ٹرپ جیسا تھا

زندگی کا پہلا ٹرپhttps://www.kitabnagri.com

گزرے واقعے کی وجہ سے دل میں جو ڈر اور خوف تھا وہ یکدم غائب ہو گیا تھا

کہاں جانا تھا کس کے پاس جانا تھا وہ نہیں جانتی تھی بس پتا تھا تو اتنا کے وہ پہلی بار زندگی کے نئے سفر پر جا رہی تھی

اپنی خوشی میں مگن وہ اس بات سے انجان تھی کے یہ نیا سفر اسکی زندگی بدلنے والا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooo

"مجھے پتا تھا بگ بی آپ یہاں پر ہی ہوں گے اسلیے میں ڈیوٹی سے واپس آتے ہی سیدھا یہاں پر آ گیا"

Posted On Kitab Nagri

ڈیوٹی سے واپس آتے ہی وہ سیدھا درانی پیلیس گیا تھا کیونکہ اس ٹائم آریز جذلان کے ساتھ ہی پایا جاتا تھا

یہ پوری اسٹریٹ صرف جذلان کی تھی اور اس پوری اسٹریٹ میں آمنے سامنے صرف دو ہی گھر تھے

ایک اے ایم پیلیس اور دوسرا درانی پیلیس

ان تینوں کا ایک دوسرے سے بہت گہرا رشتہ تھا آریز اور زورین بھائی تھے لیکن جذلان کچھ نہ ہو کر بھی انکے لیے بہت خاص تھا

زورین آریز سے زیادہ جذلان کے ہی قریب تھا جو اسکا ہمیشہ چھوٹے بھائیوں کی طرح خیال رکھتا تھا جبکہ اسکے سڑے کریلے جیسے بھائی نے تو آج تک اسے ایک پیار بھرا لفظ بھی نہیں کہا تھا

لیکن یہ بات وہ اچھے سے جانتا تھا کے آریز اس سے کتنی محبت کرتا ہے

زورین اسکا واحد خونی رشتہ تھا جسے وہ بے حد چاہتا تھا یہ الگ بات تھی آج تک اسنے اس بات کا اظہار نہیں کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کہہ تو ایسے رہے ہو جیسے میں یہاں نہیں ہوتا تو تم یہاں نہیں آتے ویسے بھی اچھے سے جانتا ہوں تم یہاں میری نہیں جذلان کی وجہ سے آئے ہو"

کافی کا آخری گھونٹ اپنے اندر اتار کر وہ سنجیدگی سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا

جس پر زورین بس اپنا سر کھجا کر رہ گیا حقیقت تھی وہ اپنے گھر سے زیادہ یہاں پایا جاتا تھا دونوں پیلیس میں ہی اسکے لیے بہترین روم بنے ہوئے تھے اسلیے راتوں کو کبھی وہ یہاں پایا جاتا تو کبھی اے ایم پیلیس میں

"خیر تم بیٹھو یہیں میں جا رہا ہوں مجھے کچھ کام ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک نظر زورین پر ڈال کر اسنے جذلان سے کہا اور اپنی جگہ سے اٹھ کر مظبوط قدم اٹھاتا وہاں سے چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"سچ سچ بتائیں کیا یہ بندہ واقعی میں میرا بھائی ہے"

اسکے جانے کے بعد وہ دھڑام سے صوفے پر گرتا پوچھنے لگا

جبکہ اسکے سوال پر جذلان کے لب بے ساختہ مسکرائے

"کوئی شک ہے تمہیں"

"اکثر تھوڑا تھوڑ ہو جاتا ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملازمہ سے زورین کے لیے کافی کا کہہ کر وہ اس سے اسکے آج گزرے دن کی بابت پوچھنے لگا

جب ڈرائیور وہاں پر داخل ہوا اور ان سے تھوڑا فاصلہ بنا کر کھڑا ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

"تھن(سر)انہیں اپارٹمنٹ میں چھوڑ دیا ہے"

اسکی بات پر اپنا سر ہلاتے ہوئے جذلان نے اسے جانے کا اشارہ

"کون ہے اپارٹمنٹ میں"

"میرم"https://www.kitabnagri.com

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کون میرم"

چہرے پر الجھن سجائے وہ مزید گویا ہوا

"حسن کی بیٹی"

Posted On Kitab Nagri

"حسن کی بیٹی آپ کے اپارٹمنٹ میں کیا کر رہی ہے"

اسکی الجھن ختم ہونے کے بجائے مزید بڑھی

جسے دیکھ کر جذلان نے اسے مختصر لفظوں میں ساری بات اطمینان سے بتادی

"آپ نے اسے اپنے پاس کیوں رکھا ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے سوال پر جذلان کے چہرے پر دلکش مسکراہٹ رونما ہوئی

"میں اسے اپنے پاس کیوں نہیں رکھتا"

Posted On Kitab Nagri

اسکا انداز زورین پر بہت کچھ جتلا رہا تھا

پہلی بار جذلان کے لہجے میں کسی کے لیے اس قدر نرمی جو دیکھی تھی

"کیا آپ اسے پسند کرتے ہیں"

"تم صرف پسند کی بات کر رہے ہو زورین یہاں تو محبت کی ابتداء بھی ہو چکی ہے ابتدائے محبت کا سفر شروع ہو چکا ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھائی ایسا بھی کیا ہے اس لڑکی میں"

"وہ لڑکی بہت خاص ہے زورین کیونکہ وہ جذلان درانی کے دل کی ملکہ ہے وہ صرف میری ہے کیونکہ اسے صرف میرے لیے بنایا گیا ہے"

Posted On Kitab Nagri

"لیکن بھائی وہ حسن کی بیٹی ہے"

"نہیں وہ صرف جذلان کی میرم ہے محبت کے باوجود بھی اگر آج تک اس سے میں نے دوری بنائی رکھی تھی تو صرف اسلیے کیونکہ میں اسے اپنی اس دنیا میں نہیں لانا چاہتا تھا لیکن اب جبکہ حسن خود اسے میرے پاس بھیج رہا ہے تو پھر میں یہ دوری مزید قائم نہیں رکھوں گا اب میرم میری قید میں آچکی ہے اور تاحیات اسنے جذلان درانی کی قید میں ہی گزارنی ہے"

اسکا ضدی لہجہ دیکھ کر زورین کو مزید کوئی بات کرنا بیکار لگا

کیونکہ وہ فیصلہ کر چکا تھا اور جب جذلان درانی کوئی فیصلہ کرتا تھا تو اس پر عمل کر کے ہی دم لیتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooo

اپارٹمنٹ میں داخل ہوتے ہی وہ اس کمرے کی طرف گیا جو اسنے ملازمہ سے کہہ کر میرم کے لیے صاف کروایا تھا

اسکے رہنے کا اصل ٹھکانہ پیلیس تھا جس کے بارے میں بہت کم لوگ جانتے تھے

Posted On Kitab Nagri

اسے کوئی بھی ڈیل کرنی ہوتی کوئی بات یا پھر کسی سے ملاقات تو پھر یہ سب اسی اپارٹمنٹ میں ہوتا تھا

"سواتدی تھن"https://www.kitabnagri.com

اسے وہاں دیکھتے ہی کام کرتی نینا مسکراتے ہوئے اسکے قریب آکر کہنے لگی

وہ اس اپارٹمنٹ کی واحد ملازمہ تھی

یہاں کا سارا کام وہی کرتی تھی

لیکن وہ یہاں صرف تب ہی آتی تھی جب اس کے مالک کا حکم ہوتا تھا

یہ الگ بات تھی کے کم دن کام کرنے کے باوجود بھی اسے سیلیری پورے مہینے کی ہی ملتی تھی

"میرے خاص مہمان نے آج یہاں آنا تھا نینا تم نے انکا خیال رکھا"

Posted On Kitab Nagri

"جی بلکل میں نے ان سے کھانے کا پوچھا تھا لیکن انہوں نے انکار کر دیا وہ اس وقت کمرے میں ہیں"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتانے لگی جس پر اپنا سر ہلا کر اسنے نینا کو وہاں سے جانے کا اشارہ کیا اور خود کمرے کی طرف بڑھ گیا

کمرے کا دروازہ کھولتے ہی اسکی پہلی نظر بیڈ پر سوئے ہوئے وجود پر گئی جسے دیکھتے ہی جذلان کو اپنے اندر سکون اترتا محسوس ہوا

دروازہ آہستہ سے بند کر کے اسنے دوسری طرف سوئی ایلینا کو دیکھا

اسے دیکھتے ہی جذلان کے ماتھے پر کئیں بل نمودار ہوئے لیکن پھر نظر جب دوبارہ اس پری پیکر پر گئی تو سارے بل یکدم غائب ہو گئے

اسکے قریب بیٹھ کر جذلان غور سے اسکے چہرے کے ہر نقش کو آنکھوں کے ذریعے دل میں بسانے لگا

وہ اسے چھو نہیں سکتا تھا کیونکہ یہ حق اسے نہیں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حق تو اسے جی بھر کر دیکھنے کا بھی نہیں تھا

لیکن آج پہلی بار اسکا دل بے ایمان ہو رہا تھا

اسے چھونے کے لیے نہیں فقط دیکھنے کے لیے اور بس دیکھتے رہنے کے لیے

Posted On Kitab Nagri

نیند میں خود کو مسلسل کسی کی نظروں کے حصار میں پا کر اسنے نیند سے بھری سبز آنکھیں کھولیں اور پہلی نظر اپنے قریب بیٹھے جذلان پر گئی

اسکے چہرے پر نظریں پڑھتے ہی جو پہلی چیز میرم کی آنکھوں سے ٹکرائی تھی

وہ تھیں جذلان درانی کی عنبری آنکھیں

وہی آنکھیں جسے وہ اکثر اپنے خوابوں میں دیکھا کرتی تھی اور اس وقت بھی اسے یہ سب ایک خواب ہی لگ رہا تھا

بس فرق یہ تھا آج صرف آنکھیں نظر نہیں آرہی تھیں بلکہ پورا چہرہ واضح دکھ رہا تھا اور دل میں وہ بس یہی سوچ رہی تھی کے وہ شخص اسکی سوچ سے کہیں زیادہ خوبصورت تھا

مسکراتے ہوئے ہاتھ بڑھا کر اسنے جذلان کی داڑھی کو چھوا لیکن پھر نرم و گداز انگلیوں پر محسوس ہوتی داڑھی کی چبھن نے اسے مکمل طور پر جاگنے پر مجبور کر دیا

یہ خواب نہیں تھا

یہ تو حقیقت تھی

وہ شخص سچ میں اسکے قریب بیٹھا تھا

Posted On Kitab Nagri

ooooo

اسکے مظبوط سینے پر ہاتھ رکھ کر میرم نے فاصلے پر بیٹھے اس وجود کو مزید دور کیا اور جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھی

"آپ سچ میں ہیں"

اسکی تیز آواز پر ایلینا نے کسمسا کر کروٹ بدلی جسے دیکھتے ہوئے وہ اپنے حیرت زدہ لہجے کو دھیما کرتی پھر سے گویا ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا یہ حقیقت ہے"

"پتہ نہیں مجھے تو یہ سب ایک خواب لگ رہا ہے"

Posted On Kitab Nagri

اسکی گمبھیر آواز میرم کے کانوں سے ٹکرائی

حیرت و صدمے سے وہ اپنے سامنے بیٹھے اس شخص کو دیکھ رہی تھی

جو اسکے خوابوں کا شہزادہ تھا جس کا چہرہ اسنے آج حقیقت میں پہلی مرتبہ دیکھا تھا

لیکن حقیقت کے باوجود بھی یہ سب ایک خواب سا لگ رہا تھا

https://www.kitabnagri.com

"آپ کون ہیں"

"میرم حسن کا دیوانہ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہاں کیا کر رہے ہیں"

اسکا لہجہ دھیما تھا کیونکہ اپنی آواز سے وہ ایلینا کو اٹھانا نہیں چاہتی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیا پتہ ایلینا اٹھ جاتی اور اسکے اٹھتے ہی یہ منظر غائب ہو جاتا جسے حقیقت میں ہونے کے باوجود ابھی تک وہ خواب ہی تصور کر رہی تھی

"میرم حسن کا دیدار"

اسکی بات سنتے ہی میرم نے سر جھٹک کر اپنی آنکھیں زور سے میچ کر کھولیں

وہ ابھی تک سامنے تھا

یہ سب کوئی خواب نہیں تھا

یہ واقعی میں حقیقت تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سیدھے طریقے سے میری بات کا جواب دیں آپ کون ہیں اور یہاں کیا کر رہے ہیں"

"اس گھر کا مالک ہوں اور تم میری مہمان"

Posted On Kitab Nagri

"بھلے آپ اس گھر کے مالک ہیں لیکن اتنی تمیز آپ میں ہونی چاہیے کسی کے کمرے میں اس طرح بنا اجازت داخل نہیں ہوتے"

اسکی بات پر بجائے غصے کے وہ دھیما سا ہنسا

جسے دیکھ کر میرم کا غصہ مزید بڑھا

اس کا چھوٹا سا چہرہ اس وقت غصے کے باعث سرخ ہو رہا تھا

اور اسکے تاثرات سے جذلان محفوظ ہو رہا تھا

ایک وہی تھی جو جذلان درانی پر غصہ کر سکتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ورنہ آج تک کسی میں اتنی ہمت تھی کے جذلان درانی کے سامنے تیز لہجے میں بھی بات کر سکے

غصہ تو پھر بہت دور کی بات تھی

"میں تمہاری بات سے متفق ہوں ہمیشہ ایسی ہی رہنا"

Posted On Kitab Nagri

رات کے وقت ایک غیر مرد کی اپنے کمرے میں موجودگی پر اسکا غصہ بلکل جائز تھا اور اسکی یہی بات جذلان کو پسند آئی تھی

"کون ہو تم"

ان دونوں کے درمیان تیسری آواز ایلینا کی گونجی تھی جو نیند سے جاگتے ہی کمرے میں پھیلی دھیمی روشنی میں بیٹھے اس وجود کو دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی نیند کو دفع کر کے وہ اٹھ کر بیٹھی اور کسی قیمتی متاع کی طرح میرم کو اپنے قریب کر گئی

جسے دیکھ کر جذلان کی سفید پیشانی پر لاتعداد بل نمودار ہوئے

"میرم سے دور ہٹو"

Posted On Kitab Nagri

اسنے سرد لہجے میں ایلینا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

اس وقت جو چیز اسے سب سے زیادہ چب رہی تھی وہ تھی اس کمرے میں ایلینا کی موجودگی

جو جذلان کے ڈر سے میرم کو اپنے بلکل قریب کر کے بیٹھی تھی

"میں نے کہا اس سے دور ہٹو"

اسکے دور نہ ہونے پر اس بار اسنے پہلے سے زیادہ سرد لہجے میں کہا

جسے سنتی میرم خود ایلینا سے فاصلہ بنا گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے دور ہٹتے ہی جذلان نے گہرا سانس لے کر خود کو پر سکون کیا اور میرم پر ایک نظر ڈال کر بیڈ سے اٹھ گیا

"سو جاؤ صبح ملاقات ہو گی"

Posted On Kitab Nagri

ایک بھرپور نظر اسکے چہرے پر ڈال کر وہ کمرے سے باہر چلا گیا

اسکے جانے کے بعد میرم نے اپنا سر بیڈ کراؤن سے ٹکا لیا

"میرم یہ کون تھا"

"سو جائیں ایلی"

دو لفظی جواب دے کر اسنے سونے کی نیت سے اپنی آنکھیں موند لیں

لیکن اب کہاں نیند آنی تھی اسے پتہ تھا اب ساری رات اسکی جاگتے ہوئے ہی گزر جائے گی

اسکی حیرت تھی جو ابھی تک ختم نہیں ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیاوہ وہی شخص تھاجو اسکے خوابوں میں آیا کرتا تھا

بلکل وہی تو تھا عنبر رنگ کی آنکھوں والا شخص

زہین کے پردے پر کبھی وہ آنکھیں چھاجاتیں تو کبھی کچھ دیر پہلے نظروں کے سامنے بیٹھاوہ چہرہ

سب باتوں سے پریشان ہو کر اسنے اپنا سر جھٹکا اور بیڈ کے درمیان میں رکھی اپنی راپنزل کو مظبوطی سے اپنے ساتھ لگالیا

راپنزل وہ واحد چیز تھی جسے وہ کسی بھی قیمت پر خود سے دور نہیں کر سکتی تھی اسی لیے یہاں پر بھی وہ اسے اپنے ساتھ لے کر آئی تھی

ooooo

آنکھ کھلتے ہی اسنے غائب دماغی سے اجنبی جگہ کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کہاں تھی

کمرے میں ایک سائیڈ پر رکھے اپنے بیگ کی جانب نظر پڑھتے ہی اسے یہ بات یاد آگئی کے وہ کہاں تھی

نہ صرف بات یاد آئی بلکہ رات گزرا لمحہ بھی یاد آگیا

کیاوہ شخص سچ میں اس کے پاس آیا تھایا پھر وہ سب کوئی خواب تھا

Posted On Kitab Nagri

خود پر سے چادر ہٹا کر وہ بھاگنے کے انداز میں کمرے سے باہر نکلی اور کمرے سے باہر نکلتے ہی پہلی نظر باہر بیٹھے جذلان پر گئی

بلیک جینز کے ساتھ وائٹ شرٹ اور بلیک رنگ کی ہی ویسٹ کوٹ پہنے ٹانگ پر ٹانگ رکھے وہ ایک ہاتھ سے اپنا موبائل استعمال کرنے میں مصروف تھا

کسی کے قدموں کی آہٹ پر اسنے موبائل سے نظریں ہٹا کر نگاہوں کا رخ موڑا اور پہلی نگاہ ہی وہاں کھڑی میرم پر گئی

وائٹ کلر کا سوٹ پہنے بکھرے بالوں کے ساتھ وہ اس سادہ سے حولیے میں بھی جذلان درانی کو دنیا کی سب سے حسین لڑکی لگ رہی تھی

اسکی خود پر پڑتی نظریں دیکھ کر وہ واپس کمرے میں بھاگنے لگی لیکن جذلان کی گمبھیر آواز نے اسے رکنے پر مجبور کر دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رکو"

https://www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اپنی جگہ سے اٹھ کر وہ مظبوط قدم اٹھاتا اس لڑکی کے قریب آیا

جو اسکی آواز پر رکی ضرور تھی لیکن مڑ کر نہیں دیکھا تھا

"ادھر دیکھو میری طرف"

اسکا سنجیدہ لہجہ سن کر وہ نظریں جھکائے اپنا رخ اسکی طرف موڑ گئی

"کچھ چاہیے تھا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے پوچھنے پر میرم نے جھکے سر کے ساتھ گردن نفی میں ہلا دی

"پھر یہاں کیوں آئی تھیں"

Posted On Kitab Nagri

دونوں پوکیٹس میں ہاتھ ڈالے وہ اسکی جانب دیکھتا دلچسپی سے پوچھنے لگا

"میں یہاں اس جگہ پر ہی کیوں آئی ہوں"

سبز آنکھیں اٹھا کر وہ سوالیہ انداز میں پوچھنے لگی

کل تک تو اس بات کو جاننا ہی ضروری نہیں سمجھا تھا لیکن اب زہن میں یہ سوال آیا تھا اسے یہاں کیوں بھیجا گیا

اسکا باپ جو اسکے معاملے میں حد سے زیادہ پوزیسو تھا اسنے ایک انجان شخص کے پاس اسے کیوں بھیج دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ سوال اگر تم اپنے باپ سے پوچھو گی تو جواب زیادہ اچھے سے مل جائے گا"

Posted On Kitab Nagri

"لیکن اس بات کا جواب تو مجھے آپ ہی دے سکتے ہیں نہ کے رات کو آپ عجیب عجیب باتیں کیوں کر رہے تھے"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اسکی بات سنتے ہی جذلان کے لب بے ساختہ مسکراہٹ میں ڈھلے اور میرم بس یک ٹک اسکی دلکش مسکراہٹ دیکھتی رہ گئی

"تم بہت معصوم ہو میرم"

اسکے سوال پر وہ اس سے زیادہ مزید کچھ نہیں کہہ سکا وہ واقعی میں بہت معصوم تھی

اسے نہ تو لوگوں کی پہچان تھی اور نہ ہی وہ انکی نظروں کا مفہوم سمجھ پاتی تھی اگر سمجھ سکتی تو خود کے لیے جذلان درانی کے جذبات بہت آرام سے جان جاتی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے اندازہ نہیں تھا تم کب تک جاگتی ہو نہ ہی تمہاری پسند کے بارے میں کچھ خاص پتہ تھا اسلیے میں نے تمہارا ناشتہ نہیں بنوایا پر نینا کچن میں ہے تمہیں جو کچھ بھی کھانا ہو اس سے کہہ دینا وہ تمہیں بنا کر دے دے گی"

Posted On Kitab Nagri

"مجھے ناشتہ نہیں کرنا میں ایسے ہی اٹھ کر آگئی تھی میں نے برش بھی نہیں کیا اور میں بنا گرش کیے ناشتہ نہیں کرتی اسمیل بھی آتی ہے"

معصومیت سے کہتی وہ واپس کمرے میں چلی گئی اور اسے جاتے دیکھ کر جذلان بس ٹھنڈی سانس بھر کر رہ گیا

اگر وہ اسکے نکاح میں ہوتی تو جذلان اسے اچھے سے بتاتا کے میرم حسن اسے ہر حال میں پسند تھی

کاش وہ لڑکی اس وقت اسکے نکاح میں ہوتی تو جذلان درانی بتاتا کے اسکی سانسیں کس قدر مہک دار ہیں

کاش وہ اس وقت اسکے ساتھ ایک پاک بندھن میں بندھی ہوتی تو جذلان درانی اسکی خوشبو دار سانسیں اپنے اندر بسانے میں ہر گز دیر نہیں لگاتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

https://www.kitabnagri.com°°°°°

"نیران کہاں ہے"

ہاتھ میں پکڑی فائل کو غور سے پڑھتے ہوئے اسنے اپنے برابر کھڑے آفیسر سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

نیران جونئیر آفیسر تھا جو روزانہ پابندی سے اپنی ڈیوٹی پر آجاتا تھا لیکن آج وہ ٹائم پر تو کیا ٹائم گزرنے بعد بھی نہیں آیا تھا

"اسکی ویڈنگ اینیورسری ہے تو اسلیے آج وہ نہیں آیا"

آفیسر نے اسے سادہ سے لہجے میں بتایا

"کیا اسنے مجھ سے اجازت لی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میجر دراصل اسنے چھٹی کے لیے جنرل سے اجازت لے لی تھی"

زورین کا سخت لہجہ پا کر وہ جلدی سے پوری بات بتانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"مطلب حد ہوتی ہے یہاں ہم کنوارے پھر رہے ہیں اور شاید کنوارے ہی مر جائیں گے اور وہاں ہمارا جونئیر اپنی شادی کی سالگرہ منا رہا ہے"

سرد آہ بھرتے ہوئے اسنے فائل آفیسر کو تھمائی لیکن پھر اسکی بتیسی نکلتے دیکھ کر زورین کے ماتھے پر بل پڑے

"تم کیوں اتنے دانت دکھا رہے ہو"

"معذرت"

"میں جا رہا ہوں یہاں سے اور تم بھی جاؤ یہاں سے اور اس نیران کے بچے کو بلاؤ میں نے اسے چھٹی نہیں دی اس سے کہو واپس آئے اپنی ڈیوٹی کرے ورنہ میں اسے بنا شرٹ کے پورے تھائی لینڈ میں کار ڈرائیور کرواؤں گا"

Posted On Kitab Nagri

اسکی بات پر آفیسر اپنا سر ہلاتا وہاں سے چلا گیا

سینیئر آفیسرز اپنے سے چھوٹے عہدے والے آفیسرز کے ساتھ کافی نرمی سے پیش آتے تھے اکثر پیار سے انہیں "لکجو" بھی کہہ دیا کرتے تھے

جس کا مطلب ہوتا ہے جونیئر یا بچہ زورین بھی ایسا ہی تھا اور اسکے پاس کھڑا آفیسر جانتا تھا کہ یہ بات بھی اسنے مذاق میں ہی کہی تھی

زورین ایک ہنس مکھ انسان تھا لیکن اسکے ساتھ ساتھ ایک سخت اور غصیلہ انداز بھی اسکے رویے میں شامل رہتا تھا

پر اسکا دوسرا رویہ صرف تب دیکھنے کا ملتا تھا جب وہ کسی مشکل کیس میں الجھا ہوتا تھا

لیکن اس سب میں بھی چاہے وہ کتنا ہی سخت ہو جاتا ایسا انسان تو ہرگز نہیں تھا جو اپنے جونیئر کو تھائی لینڈ کی سڑکوں پر شرٹ لیس ڈرائیو کرواتا

تھائی لینڈ میں شرٹ لیس ڈرائیو کرنا منع تھا اور ایسا کرنے کی صورت میں آپ کو جرمانہ بھرنا پڑھ سکتا تھا

ooooo

Posted On Kitab Nagri

"سواتدی نینا"

دروازہ کھلتے ہی وہ خوشگوار انداز میں نینا کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا جو دروازہ بند کرتی اسکی بات کا جواب دے رہی تھی

"بھائی کہاں ہیں"

"مجھے نہیں پتہ میں کافی دیر سے کچن میں تھی دروازہ بجا تو بس کھولنے آ گئی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے آپ اپنا کام کریں میں خود دیکھ لوں گا"

اسے جانے کا اشارہ کر کے وہ خود بھی اندر کی طرف چلا گیا

جہاں لاونج میں بیٹھا جذلان اپنے سامنے رکھی فائلوں کو دیکھنے میں مصروف تھا

Posted On Kitab Nagri

"یہاں کیسے آنا ہوا یہ تمہاری ڈیوٹی کا ٹائم ہے نہ"

بنا سر اٹھائے وہ اس سے آنے کی وجہ دریافت کرنے لگا

"آپ کو کیسے پتہ میں آیا ہوں"

"میں قدموں کی آہٹ محسوس کر لیتا ہوں ویسے بھی آریز یہاں پر آتا نہیں اسکے علاوہ اس وقت یہاں پر تمہاری ہی موجودگی کی توقع کی جا سکتی ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹھیک کہا آپ نے ویسے یہ میری ڈیوٹی کا ٹائم ہی تھا لیکن میں پھر بھی آ گیا وہ دراصل میں اپنی بھابھی کو دیکھنے آیا ہوں کہاں ہیں وہ"

Posted On Kitab Nagri

دونوں ہاتھ آپس میں ملاتے ہوئے وہ ارد گرد دیکھتا میرم کو ڈھونڈنے لگا

"زورین سچ سچ بتاؤ یہاں آنے کی وجہ کیا ہے"

اس بار اپنی نظریں اٹھا کر وہ سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھتا پوچھنے لگا

"میں سچ کہہ رہا ہوں میں انہیں ہی دیکھنے آیا ہوں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہہ تو وہ سچ ہی رہا تھا لیکن آدھا سچ

میرم کو دیکھنے کا تجسس بس اسلیے تھا کیونکہ وہ دیکھنا چاہتا تھا اس لڑکی میں ایسا کیا ہے جس کے لیے جذلان درانی اپنے دشمن کی بیٹی پر ہی دل ہار گیا

کسی کے قدموں کی آواز پر زورین نے نگاہوں کا رخ موڑ کر اس طرف دیکھا اور میرم حسن کو دیکھتے ہی اسکی نظریں پلٹنے سے انکاری ہو گئیں

Posted On Kitab Nagri

بنا پلکے جھبکائے وہ اس سبز آنکھوں والی لڑکی کو دیکھ رہا تھا جو چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی نزدیک آتی جارہی تھی

کیا وہ میرم تھی وہی میرم جس سے جذلان درانی محبت کا دعویدار تھا

ooooo

"زورین" https://www.kitabnagri.com

جذلان کی آواز پر وہ ہوش کی دنیا میں لوٹا اور غائب دماغی سے اپنے قدم اٹھاتا وہاں سے چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا یہ میری وجہ سے چلے گئے"

اسکے اس طرح جانے پر وہ یہی اندازہ لگا سکی

"نہیں تمہاری وجہ سے کیوں جائے گا"

Posted On Kitab Nagri

"شاید میں انہیں اچھی نہیں لگی"

"کسی اور کو تمہیں پسند کرنے کی ضرورت نہیں ہے تم مجھے اچھی لگتی ہو اتنا ہی کافی ہے"

اپنی بات پر اسکا حیرانگی بھرا چہرہ نظر انداز کر کے اسنے نینا کو آواز دی اور میرم کے لیے ناشتہ بنانے کا کہہ کر خود بھی اپنے کمرے کی طرف چلا گیا

ooooo

مختلف درازیں کھولتا وہ اپنی مطلوبہ چیز کو تلاش کرنے کی کوشش میں لگا ہوا تھا جو اسے تھوڑی محنت کے بعد سب سے آخری دراز میں رکھی مل گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ عنائزہ درانی کی تصویر تھی

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے"

Posted On Kitab Nagri

اسکی تصویر دیکھتے ہوئے وہ حیرت سے بڑبڑاتے ہوئے کہنے لگا

اسے حیرت سے زیادہ صدمہ ہو رہا تھا کچھ دیر پہلے اسنے اپنے سامنے جس لڑکی کو دیکھا تھا وہ بلکل عنائزہ جیسی تھی اور یہی بات اسے صدمے میں ڈال رہی تھی

کوئی کسی سے اس قدر کیسے مل سکتا ہے

ایسا لگ رہا تھا اپنے سامنے اسنے آج جس لڑکی کو دیکھا تھا وہ میرم حسن نہیں عنائزہ درانی تھی

ان دونوں میں اگر کوئی فرق تھا تو بس آنکھوں کا

کمرے کا دروازہ کھلنے کی آواز پر اسنے نظریں اٹھا کر اس طرف دیکھا اور جذلان کو دیکھتے ہی لبوں پر ٹھہری بات باہر نکل آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسا کیسا ممکن ہے بھائی کیا وہ میرم ہے اگر وہ میرم حسن تو پھر وہ عنائزہ جیسی کیوں ہے"

"میں نہیں جانتا"

Posted On Kitab Nagri

اسکے ہاتھ سے عنائزہ کی تصویر لے کر اسنے واپس اسی جگہ پر رکھ دی جہاں وہ پہلے رکھی ہوئی تھی

"میں نہیں جانتا زورین ایسا کیوں ہے میرم میری عنائزہ جیسی کیوں ہے شاید قسمت کا کوئی عجیب کھیل ہے لیکن اس سب میں، میں بس اتنا جانتا ہوں کے میرم حسن میری ہے اسے میرے لیے بنایا گیا ہے اس دنیا میں وہ آئی ہی میرے لیے ہے جانتے ہو زورین میرم اس دنیا میں کب آئی تھی جب عنائزہ موت کے قریب جا رہی تھی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595
https://www.kitabnagri.com

اسکی بات پر زورین کو پہلے سے کہیں زیادہ حیرت ہوئی

"تو یہ وجہ ہے جو آپ اس سے محبت کرتے ہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے لگتا تھا اگر وہ مجھے مل گئی تو میری کھوئی ہوئی زندگی مجھے واپس مل جائے گی اس سے محبت کی وجہ یہ نہیں ہے کے وہ عنائزہ جیسی ہے اس سے محبت کی وجہ یہ ہے کیونکہ میرے دل میں اسکے لیے محبت قدرتی طور پر پیدا ہوئی ہے"

Posted On Kitab Nagri

"بھائی"

"زورین اب ان باتوں میں اپنا ذہن مت لگانے بیٹھ جانا معجزے حادثے اسی دنیا میں ہوتے ہیں اور دو لوگوں کی شکلیں ملنا بھی ایک عام بات ہے"

اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ نرم لہجے میں اسے سمجھانے لگا

جس پر اپنا سر ہلاتے ہوئے زورین نے اپنی جیب سے بجتا فون نکالا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سوا تدی جنرل"

کال پک کرتے ہی اسنے ادب سے کہا

"کہاں ہو زورین ایک اور مرڈر ہو گیا ہے فورا کرائم سین پر پہنچو"

Posted On Kitab Nagri

"کس کا مرڈر ہوا ہے اور مجھے کہاں پر آنا ہے"

اسکے پوچھنے پر جنرل نے اسے مختصر لفظوں میں تفصیل اور ایڈریس بتا کر کال کاٹ دی

"واصف کا مرڈر ہوا ہے اور جنرل کا کہنا ہے یہ ڈیرل کا کام ہے"

جنرل سے سنی ہوئی بات وہ جذلان ہے سامنے دہرانے لگا

جذلان کے باعث اسے یہ بات تو پتہ چل گئی تھی کے واصف کون ہے اور اسی کے باعث میرم یہاں پر آرہی تھی اسلیے اسکا قتل کیوں کیا گیا یہ بات زورین کو پوچھنے کی ضرورت نہیں تھی

"آپ نے ایسا کیوں کیا بھائی"

Posted On Kitab Nagri

"میں تو تمہارے سامنے ہوں زورین"

"بلکل میں جانتا ہوں آپ سامنے ہیں یہ قتل بگ بی نے کیا ہو گا لیکن ایسا کیوں کیا اسنے میرم کو کوئی نقصان تو نہیں پہنچایا تھا نہ"

"اسکی وجہ سے میرم کا نقصان ہوتے ہوتے بچا تھا اسنے گولیاں چلائی تھیں تمہیں اندازہ بھی نہیں ہے زورین اگر میرم کو گولی لگ جاتی تو اسے کتنی تکلیف ہوتی، میں جانتا تھا اسے میرم کے بارے میں پتہ چل گیا ہے تو اب وہ میرم کا نام لے کر حسن کو بلیک میل کرے گا شاید میرم کو نقصان بھی پہنچانا چاہے اور اس سب سے بڑھ کر وہ ہر طرف یہ بات پھیلانے میں دیر نہیں لگاتا کے حسن کی ایک بیٹی ہے جس کے بعد حسن کا ہر دشمن اس معصوم کے پیچھے پڑھ جاتا اسلیے اسکا مر جانا ہی بہتر تھا"

اسکی بات پر گہرا سانس لیتے ہوئے وہ جذلان سے گلے ملا اور اللہ حافظ کہتا کمرے سے باہر چلا گیا

اسے اپنی ڈیوٹی پر جانا تھا

Posted On Kitab Nagri

حادثاتی جگہ پر جا کر قاتل کے خلاف ثبوت ڈھونڈنے تھے

سب کچھ جان کر بھی اسے انجان بن کر اپنا کام سر انجام دینا تھا

ooooo

ایلینا باہر بیٹھی نینا کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی جبکہ گھر کے مالک نہ جانے کہاں غائب تھے

ایسے میں وہ کمرے میں بیٹھی اپنا پسندیدہ کام کرنے میں مصروف تھی

بالوں میں پنک کلر کا بینڈ لگائے وہ مہارت سے کینوس بورڈ پر برش پھیرتی ذہن میں ابھرتا عکس بنا رہی تھی

آج تک بس اس شخص کی آنکھیں ہی بنائی تھیں لیکن آج پہلی بار وہ چہرہ پورا کا پورا اسنے اپنے ہاتھوں سے بنایا تھا

https://www.kitabnagri.com

جذلان درانی وہ شخص تھا جس کی آنکھیں اکثر اسکے خوابوں میں آتی تھیں اور کل سے وہ بس یہی سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کے وہ شخص اسکے خوابوں میں کیوں آتا تھا

کیا وہ پہلے بھی کبھی ملے تھے اگر ہاں تو کہاں پر

لیکن یہ جواب اسے آج تک نہیں ملا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ جذلان درانی تھا جسے رات کو مدھم روشنی کے باعث وہ ٹھیک سے دیکھ نہیں پائی تھی لیکن صبح اسکا چہرہ وہ اچھے سے دیکھ چکی تھی

وہ ایک مشہور بزنس ٹائیکون تھا بھلے وہ باہر کی دنیا سے الگ رہتی تھی سوشل میڈیا بھی اتنا استعمال نہیں کرتی تھی لیکن اب ایسا بھی نہیں تھا کے وہ مشہور بزنس ٹائیکون جذلان درانی کو نہ پہچانتی

پینٹنگ مکمل کر کے اسنے برش اور پلیٹ سائیڈ پر رکھی اور اپنے ہاتھوں سے بنی اس رنگین تصویر کو غور سے دیکھنے لگی

جب ہلکا سا ناک کر کے کسی نے کمرے کا دروازہ کھول دیا جس کے باعث وہ جلدی سے اٹھ کر بورڈ کے سامنے کھڑی ہو گئی

اسکا نازک وجود بورڈ چھپانے کے لیے ناکافی تھا لیکن پھر بھی آدھا حصہ تو چھپ ہی رہا تھا

اگر کوئی دیکھ لیتا کے کمرے میں بیٹھی وہ جذلان کی تصویر بنا رہی ہے تو پتہ نہیں اسکے بارے میں کیا سوچا جاتا

"تمہارا نازک وجود یہ بورڈ چھپانے کے لیے ناکافی ہے سویٹی"

Posted On Kitab Nagri

اسکی بات پر میرم کی پیشانی پر کئیں بل نمودار ہوئے

"میرے لیے یہ لفظ دوبارہ استعمال مت کیجیے گا"

اسکے چہرے پر دکھتی ناگواری کو نظر انداز کر کے جذلان نے ہاتھ کے اشارے سے اسے ایک سائیڈ پر ہونے کا کہا

جس پر اپنے لب دباتی وہ ایک طرف ہو گئی اور مختلف رنگوں سے سجا کینوس بورڈ جذلان درانی کے سامنے واضح ہو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسکی تصویر تھی جو میرم نے اپنے ہاتھوں سے بنائی تھی یہ سوچ ہی جذلان درانی کو سرشار کر رہی تھی

"دیکھیں آپ کچھ غلط مت سمجھیے گا"

Posted On Kitab Nagri

"پھر مجھے کیا سمجھنا چاہیے یہ بھی بتادو"

"آپ کی آنکھیں"

"میری آنکھیں کیا"

"میں آپ کی آنکھیں اکثر خوابوں میں دیکھا کرتی تھی ایسا لگتا تھا جیسے میں نے انہیں کبھی حقیقت میں بھی دیکھا ہے لیکن پھر یاد نہ آنے پر مجھے یہ صرف اپنا خواب لگتا تھا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی بات سن کر جذلان اسے یہ نہیں بتا سکا کے میرم نے اسکی آنکھیں خوابوں سے پہلے حقیقت میں ہی دیکھی تھیں

Posted On Kitab Nagri

"میں آپ کی آنکھیں پینٹ کرتی تھی لیکن چہرہ کبھی نہیں دیکھ پائی پر جب رات کو آپ کا چہرہ دیکھا تو پھر مجھے ایسا لگا جیسے میں کوئی خواب دیکھ رہی ہوں لیکن وہ حقیقت تھی وہ آپ تھے اور آپ ہی میرے خوابوں میں آتے تھے"

"کبھی جاننے کی کوشش نہیں کی کے میں تمہارے خوابوں میں کیوں آتا تھا"

اپنا رخ اسکی طرف کر کے وہ پر اسرار انداز مین پوچھنے لگا

"ہاں ک--کی تھی لیکن کبھی جان نہیں پ-پائی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی اپنی طرف بڑھتے قدم پا کر وہ رکتی سانسوں کے ساتھ پیچھے ہونے لگی

"کیا مجھے جانتی ہو تم"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں آپ ج--جذلان درانی ہیں"

سبز آنکھیں اٹھا کر وہ سہمے لہجے میں کہنے لگی

"آج سے پہلے مجھے کسی کی زبان سے اپنا نام اتنا پیارا نہیں لگا میرا نام لو پکارو مجھے ایک بار پھر سے جذلان کہو"

اپنے لفظوں سے میرم کو اس وقت وہ کوئی دیوانہ لگ رہا تھا اور اسکے زیادہ اسکا انداز میرم کو ڈرا رہا تھا

"دور رہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اپنی پشت دیوار سے لگتے دیکھ کر وہ اٹکتی سانسوں کے ساتھ اس شخص کو دور رہنے کا کہنے لگی جو دیوار پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر اسکی راہ فرار بند کر گیا

"دور رہیں کی---کیا کر رہے ہیں میں شور مچادوں گی"

"یہ میرا گھر ہے جہاں تمہاری چیخ و پکار سن کر بھی کوئی نہیں آئے گا اسلیے تمہاری یہ دھمکی مجھ پر اثر نہیں کرے گی باقی اس معاملے میں تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے جذلان درانی اپنی حدیں باخوبی جانتا ہے مجھے بس تمہارے ان لبوں سے اپنا نام سننا ہے میرا نام لو میرم کیونکہ جب تک تمہاری آواز سن کر میرے دل کو سکون نہیں ملے گا تب تک نہ تو میں خود یہاں سے جاؤں گا اور نہ ہی تمہیں جانے دوں گا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس وقت جذلان کے رویے سے اسے خوف محسوس ہو رہا تھا دل چاہ رہا تھا کہیں سے حسن اسکے سامنے آجائے اور وہ جا کر اسکے سینے سے لگ جائے لیکن اس وقت ایسا ممکن نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

"ج----جذلا-ن

https://www.kitabnagri.com°°°°°

دروازہ ناک کر کے وہ چند لمحوں تک کھڑا اجازت کا منتظر رہا اور اجازت ملتے ہی بنا دیر کیے اندر کمرے میں چلا گیا

"تھن واصف مر چکا ہے"

اسنے کچھ دیر پہلے سنی گئی خبر حسن کے گوش گزاری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جان چکا ہوں اور یہ بھی جان چکا ہوں کے اسے ڈیرل نے مارا ہے"

ٹیبل پر رکھا پیرویٹ گھماتے ہوئے وہ پر سوچ انداز میں کہہ رہا تھا

جب سے اسے واصف کے مرنے کی خبر ملی تھی تب سے یہ بات اسے الجھا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

ڈیرل جانتا تھا کے میرم کو اسکے پاس واصف کی وجہ سے بھیجا جا رہا تھا

اور یہی بات اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی اگر اسے واصف کو مارنا ہی تھا تو مار دیتا لیکن پھر اسنے میرم کو اپنے پاس رکھنے کی حامی کیوں بھری

"واصف مر چکا ہے آپ کا کام بنا محنت کے ہو گیا تو اب میرے خیال سے ہمیں میرم کو واپس لے آنا چاہیے"

"ہاں بلکل ڈیرل سے کہو میرم اور ایلینا کو واپس بھیج دے وہ نہیں بھیج سکتا تو جگہ بتا دے پھر تم اسے لے کر آ جانا مائیکل"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں یہی بات کرنے آیا تھا ڈیرل آپ سے ملنا چاہتا ہے"

مائیکل کی بات سنتے ہی وہ حیرانگی سے اسکی جانب دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

وہ پہلا شخص سے جس سے ڈیرل خود ملنے کی خواہش کا اظہار کر رہا تھا

"وہ مجھ سے ملنا چاہتا ہے لیکن کیوں"

"یہ میں نہیں جانتا بس اسنے جگہ بتائی ہے اور وہاں پر آپ کو بلایا ہے"

"ٹھیک ہے پھر ملنے چلتے ہیں آج ہم ڈیرل کا دیدار کر لیتے ہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہولے سے ہنستے ہوئے اسنے پیپر ویٹ ٹیبل پر رکھا اور کرسی سے اٹھتا کمرے سے باہر چلا گیا

ooooo

"ایلی"

Posted On Kitab Nagri

کپکپاتے لبوں سے وہ ایلینا کو پکارنے لگی

لیکن اسکی کمزور آواز بس کمرے تک ہی محدود رہی

"اس سب کا کوئی فائدہ نہیں ہے ویسے بھی میں کوئی غلط خواہش تو نہیں کر رہا بس تمہارے لبوں سے اپنا نام سننا چاہتا ہوں میرا نام لے لو اور یہاں سے چلی جاؤ"

اس شخص کے ضدی انداز پر میرم نے ضبط سے اپنی آنکھیں موند لیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ج----جذلا-ن"

اسکی کپکپاتی آواز کانوں میں پڑتے ہی جذلان نے مسکراتے ہوئے سکون بھرا سانس لیا

"ویری گڈ اب کہو جذلان مجھے یہاں سے جانا ہے"

Posted On Kitab Nagri

"ج-جذلان مجھے یہاں سے جانا ہے"

"جذلان مجھے راستہ دے دیں"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"جذلان مجھے راس--تہ دے دیں"

بے اختیار آنکھوں سے نکلتے موتی اسکے نرم گالوں پر بہنے لگے

جسے دیکھ کر جذلان نے اپنے ہاتھوں کی بنائی دیوار ہٹادی

میرم حسن کے آنسو اسکی برداشت سے باہر تھے

اگر ان دونوں کے درمیان ایک پاک بندھن ہوتا تو پھر پورے حق سے وہ ان موتیوں کو اپنی انگلیوں کی پوروں سے چن لیتاhttps://www.kitabnagri.com

لیکن فلحال ایسا کچھ نہیں تھا

"چلو جاؤ"

Posted On Kitab Nagri

جذلان کی آواز سنتے ہی میرم نے اپنی آنکھیں کھولیں اور رہائی کا راستہ پاتے ہی بنا لمحہ ضائع کیے کمرے سے باہر بھاگ گئی

ooooo

دونوں ہاتھ پینٹ کی جیبوں میں ڈالے وہ نگاہیں دوڑا کر پورے کمرے کا جائزہ لے رہا تھا

ڈیرل کے دیے گئے ایڈریس کے مطابق اسے اسی جگہ پر آنا تھا

جہاں اس وقت وہ موجود تھا

نینا اسے اس کمرے میں بٹھا کر چلی گئی جس کے بعد سے وہ بس اس کمرے کا جائزہ لینے میں مصروف تھا

وہ کمرہ زیادہ بڑا نہیں تھا لیکن وہ آفس روم ٹائپ بنا کمرہ خاصا صاف ستھرا اور خوبصورت تھا

دروازہ کھلنے کی آواز پر اسنے مڑ کر اس طرف دیکھا اور جذلان درانی کو دیکھتے ہی اسکی نگاہیں ساکت رہ گئیں

"تم تو جذلان درانی ہو"

Posted On Kitab Nagri

"یہ بات بتانے کے لیے میں تمہارا شکر گزار ہوں حسن"

حسن کی بات مذاق میں اڑاتے ہوئے وہ وہاں رکھی رولنگ چیئر پر آ کر بیٹھ گیا

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے کیا تم ڈیرل ہو لیکن تم ڈیرل کیسے ہو سکتے ہو جہاں تک میں تمہیں جانتا ہوں تم تو ایک اچھے انسان ہو پھر بھلا تم ڈیرل کیسے ہو سکتا ہو"

وہ جذلان درانی کو جانتا تھا لیکن یہ بات کبھی زہن میں ہی نہیں آئی کے لوگوں کی مدد کرنے والا وہ شخص ایک درندہ ہو سکتا ہے جسے لوگ موت کہتے ہیں

"میں ڈیرل بن کر بھی لوگوں کی مدد ہی کرتا ہوں تمہاری طرح لوگوں کے گھر نہیں اجاڑتا بلکہ بکھرے گھروں کو جوڑتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

"آئی کانٹ بلیو جذلان درانی ڈیرل ہے"

"میں تمہارے سامنے کوئی ثبوت پیش نہیں کرنے والا یہاں میں نے تمہیں جس کام کے لیے بلایا ہے وہ کرو اور واپس اپنے گھر جاؤ"

"تمہیں مجھ سے کیا کام ہے"

"میں ایک ظالم انسان ہوں جسے دنیا موت کے نام سے جانتی ہے لیکن حقیقت میں اتنا ظالم بھی نہیں ہوں کے ایک بیٹی کے نکاح میں اسکے باپ کی شرکت نہ ہونے دوں"

"کیا کہا تم نے"

Posted On Kitab Nagri

وہ نا سمجھی سے جذلان کی جانب دیکھتا پوچھنے لگا

کیونکہ جذلان کے کہے الفاظ اسے اپنا وہم لگ رہے تھے

"آج تمہاری بیٹی کا نکاح ہے حسن جذلان درانی کے ساتھ"

"اور تمہیں لگتا ہے میں ایسا ہونے دوں گا میں تم جیسے درندے کے ساتھ اپنی بیٹی کی شادی کبھی نہیں کروں گا ڈیرل"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی بات پر اپنا سر سیٹ سے ٹکائے جذلان نے قہقہہ لگایا

"میں اجازت نہیں مانگ رہا حسن میں بس تمہیں بتا رہا ہوں آج میرم کا میرے ساتھ نکاح ہے"

"میں بھی تمہیں بتا رہا ہوں میری بیٹی تمہارے ساتھ کبھی نکاح نہیں کرے گی"

Posted On Kitab Nagri

"وہ کرے گی"

"نہیں کرے گی اسنے کرنا بھی چاہاتو میں ایسا ہونے نہیں دوں گا میں اسے بتاؤں گا کے تم ڈیرل ہو ایک قاتل جس نے کتنے ہی لوگوں کا قتل کیا ہے"

حسن کی پوری بات سن کر وہ اطمینان بھرے انداز میں اپنی جگہ سے کھڑا ہوا

"بلکل اگر تم اسے میری حقیقت بتانا چاہتے ہو تو ضرور بتاؤ اور اسے یہ بھی بتانا کے میں مجرموں کو سزا دیتا ہوں لیکن اسکے ساتھ ساتھ یہ بھی ضرور بتانا کے اسکا باپ کیا کام کرتا ہے"

جذلان کی بات نے جیسے اسکے سارے لفظ چھین لیے تھے

یہی تو بات تھی جو اسنے ہمیشہ میرم سے چھپائی تھی پھر اب یہ بات اس پر کیسے ظاہر ہونے دیتا

Posted On Kitab Nagri

وہ زندگی میں سب کچھ برداشت کر سکتا تھا لیکن اپنی بیٹی کی خود سے نفرت وہ برداشت نہیں کر سکتا تھا

"حسن میرم سے نکاح تو میں کر کے ہی رہوں گا اور ہمارا نکاح آج ہی ہو گا میں نہیں چاہتا تمہاری غیر موجودگی کے باعث میرم اداس ہو اسلیے تمہیں یہاں بلایا ہے بہتری اسی میں ہے خاموشی کے ساتھ اس نئے رشتے کو قبول کرلو اور میرم کو بھی قبول کرنے دو میرا یقین کرو تمہاری بیٹی میرے پاس نہ صرف محفوظ رہے گی بلکہ بے انتہا خوش بھی رہے گی"

اسکا کندھا تھپتھپاتے ہوئے وہ سادہ سے لہجے میں کہتا کمرے سے باہر چلا گیا

اور وہاں بیٹھا حسن بس ضبط سے اپنی آنکھیں موند گیا

اسے مافیا کی دنیا کا لیڈر مانا جاتا تھا لیکن اتنی پاور کے باوجود بھی اس بات سے وہ باخوبی واقف تھا کے وہ جذلان درانی سے نہیں بچ سکتا چاہے پھر وہ اپنی پوری طاقت ہی کیوں نہ لگا لیتا

لیکن اس نئے رشتے پر راضی ہونے میں اسنے وقت نہیں لیا تھا

Posted On Kitab Nagri

کل وہ میرم کو واصف سے چھپاتا پھر رہا تھا

اگر پھر کسی کو میرم کے بارے میں علم ہو گیا تو وہ اسے کیسے بچا پائے گا

میرم ایک ہی جگہ محفوظ تھی

جذلان درانی کے پاس

اپنی بیٹی کی حفاظت وہ اسکے بچپن سے کرتا آرہا تھا اور اب اسکی حفاظت کے لیے وہ یہ قدم بھی اٹھا سکتا تھا

وہ جذلان کو جانتا تھا وہ ایسا شخص تھا جس نے آج تک لڑکیوں کو چھوا بھی نہیں تھا غلط نگاہ ڈالنا تو دور کی بات تھیhttps://www.kitabnagri.com

اور اگر وہ یہ سب اپنے بدلے کے لیے کر رہا تھا تو اس طرف سے بھی حسن مطمئن تھا کیونکہ جذلان درانی اپنے بدلے کے لیے عورتوں کو درمیان میں نہیں لاتا تھا

پھر میرم سے نکاح کرنے کی کوئی اور وجہ ہی تھی

وہاں بیٹھا وہ کتنی دیر تک اسی متعلق سوچتا رہا

اسے اس رشتے پر اعتراض نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

لیکن اگر میرم کو کوئی اعتراض ہوا تو پھر وہ اپنی بیٹی کا ہر طریقے سے ساتھ دینے کا ارادہ رکھتا تھا

چاہے اسے کیسے بھی کر کے میرم کو جذلان سے دور کرنا پڑا وہ ضرور کرے گا پھر چاہے اسکے لیے کچھ بھی کرنا پڑے

oooooo

سر گھٹنوں میں دیے وہ گم صُم سی خلاؤں میں دیکھتی نہ جانے کیا تلاش کر رہی تھی

پہلی بار اس قید سے نکل کر اسے واپس اسی قید میں جانے کی خواہش ہو رہی تھی لیکن پتہ نہیں دوبارہ اسنے اپنے گھر اس قید میں کب جانا تھا

ان گزرے دنوں میں اسے اپنا گھر سب سے محفوظ مقام لگ رہا تھا

جہاں کوئی اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا تھا کوئی اسکے ساتھ کسی قسم کی زبردستی نہیں کر سکتا تھا

www.kitabnagri.com

اپنے کمرے سے نکلنے کے بعد وہ سیدھا ایلینا کے پاس گئی تھی

ارادہ اسے جذلان کی گئی ہر حرکت بتانے کا تھا لیکن اتنی ہمت ہی نہیں ہو سکی کے اسے کچھ بتا پاتی

بتانے سے بھی کیا ہو جاتا

وہ اس وقت جذلان درانی کے گھر میں موجود تھی جہاں کوئی اسکے خلاف کچھ نہیں کہہ سکتا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسلیے اپنی سوچ کی نفی کرتے ہوئے وہ وہیں ایلینا کے پاس بیٹھی رہی تب تک جب تک جذلان اسکے کمرے سے نہیں چلا گیا

اور جیسے وہ کمرے سے باہر نکلا ویسے ہی وہ اس کمرے میں آ گئی

اور تب سے کمرہ لاک کیے وہ بس خود میں مگن ہوئی بیٹھی تھی

دروازہ بجنے کی آواز پر اسنے چونک کر اس طرف دیکھا اور بیڈ سے اٹھتی دروازے کے قریب جا کر کھڑی ہو گئی

"میرم دروازہ کھولو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن کی آواز سنتے ہی اسنے بنا دیر کیے دروازہ کھولا اور اسے سامنے دیکھتے ہی اسکے سینے سے لگ گئی

"آپ مجھے لے جانے کے لیے آئے ہیں نہ"

Posted On Kitab Nagri

اسکے سینے سے لگی وہ بچوں کے سے انداز میں سر اٹھائے پوچھنے لگی

"تم سے کچھ بات کرنی ہے پہلے بیٹھو تو سہی"

اسے نرمی سے خود سے الگ کرتے ہوئے وہ کمرے میں داخل ہوا اور اسے اپنے ساتھ لیے بیڈ پر بیٹھ گیا

"میں نے تمہارے لیے ایک فیصلہ کیا ہے میرم لیکن اگر تمہاری مرضی نہیں ہو گی تو ہم اس بات کو یہیں ختم کر دیں گے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا ہے پھی"

"میں نے تمہاری شادی کا فیصلہ کیا ہے"

Posted On Kitab Nagri

حسن کی بات سنتے ہی وہ حیرانگی سے اسکی جانب دیکھنے لگی

یہ بات اسکے لیے کافی حیران کن تھی

آج تک اپنی شادی کے بارے میں کبھی سوچا جو نہیں تھا

"میں آپ کے ہر فیصلے پر راضی ہوں آپ جو کرنا چاہتے ہیں کریں میری رضامندی شامل ہے"

"میں نے تمہاری شادی جذلان درانی کے ساتھ طے کی ہے کیا اس کے ساتھ کے لیے بھی تم راضی ہو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن کی اس بات نے اسے پہلے سے زیادہ حیران کیا تھا

وہ تو انتظار کر رہی تھی کب وہ اس شخص سے دور جائے گی اور یہاں اسکا باپ اسے اس شخص کے ساتھ باندھنے کی بات کر رہا تھا

ooooo

Posted On Kitab Nagri

"مجھے آپ کا ہر فیصلہ منظور ہے جس کے ساتھ کہیں گے شادی کرلوں گی لیکن ان سے نہیں کروں گی"https://www.kitabnagri.com

اسکی بات پر حسن چونکا

"کیا کچھ ہوا ہے میرم"

"بس مجھے ان سے خوف آتا ہے پھی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسا اسلیے ہو رہا ہے کیونکہ تم ہمیشہ ایک ہی ماحول میں رہی ہو اور اپنے تم نے ارد گرد بس کچھ لوگوں کو ہی دیکھا ہے تم انہی کی عادی ہو میرم بس اسلیے تمہیں ایسا محسوس ہو رہا ہے یہ نیا ماحول ہے نہ دیکھنا کچھ ہی وقت میں تم یہاں آرام سے ایڈجسٹ ہو جاؤ گی کیا بس یہی وجہ ہے انکار کی"

Posted On Kitab Nagri

در حقیقت وہ دل میں میرم کی رضامندی کا خواہش مند تھا

یہ ایک گڈ لک چانس تھا جسے وہ کھو نہیں سکتا تھا

میرم اور جذلان کا رشتہ مطلب میرم کی حفاظت

اگر میرم جذلان کے پاس رہتی تو اسے کبھی اس چیز کی فکر نہیں ہونی تھی کے اسکی بیٹی کس حال میں ہو گی

جذلان درانی تو وہ شخص تھا جس نے فقط میرم کے خاطر اسکی زندگی کو بخش دیا تھا

تو پھر یہ کیسے ممکن تھا کے وہ میرم کا خیال نہیں رکھتا

اسے تو لگتا تھا کے اس کے بعد اگر اس دنیا میں میرم کا کہیں خیال رکھا جا سکتا ہے تو وہ صرف جذلان درانی کے پاس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کیوں چاہتے ہیں میں ان سے شادی کروں"

"تمہاری حفاظت کے لیے"

Posted On Kitab Nagri

"کیا آج مجھے بتائیں گے بھی آپ ایسا کیا کام کرتے ہیں جس کے لیے اتنے سالوں سے آپ مجھے قید میں رکھ کر میری حفاظت کر رہے ہیں"

اسکا لہجہ عام سا تھا

بس سوالیہ انداز

"میرم جب صحیح وقت آئے گا تب تم اس بارے میں بھی جان لو گی فلحال یہ ضروری نہیں ہے میں بس تمہاری رائے کا منتظر ہوں اگر اقرار کرو گی تو پھر اسی وقت تمہارا اور جذلان کا نکاح ہو جائے گا اور انکار کرو گی تو میں تمہیں ابھی اور اسی وقت یہاں سے لے جاؤں گی"

"آپ کو میں کبھی انکار نہیں کر سکتی میں جانتی ہوں آپ میرے لیے کبھی کوئی غلط فیصلہ نہیں کریں گے بھی"

Posted On Kitab Nagri

"تو کیا میں اسے اقرار سمجھ لوں بچہ"

اسکے پوچھنے پر اسنے اپنا جھکا سر ہولے سے اثبات میں ہلا دیا اور اسکے جواب پر حسن نے اطمینان بھرے انداز میں ہنستے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگایا اور اسکی بے داغ پیشانی پر اپنے لب رکھ دیے

ooooo

اسکے بلانے پر آریز وہاں آچکا تھا جس کے بعد انتظار تھا تو بس زورین کا

اور ڈیوٹی ختم ہوتے ہی وہ بھی اپارٹمنٹ میں آچکا تھا

اسکے دو ہی تو رشتے تھے پھر انکے بنا وہ یہ نکاح کیسے کر لیتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چند لوگوں کے درمیان سادگی سے نکاح کی یہ رسم جلد ہی ادا ہو گئی اور جذلان درانی کے دل میں دبی خواہش بالآخر آج پوری ہو گئی

آج میرم حسن اسکی زندگی میں پورے حق سے آچکی تھی

آج وہ جذلان درانی کے نکاح میں آچکی تھی

Posted On Kitab Nagri

آج وہ جذلان درانی کی ملکیت بن چکی تھی

ooooo

"آپ مجھے چھوڑ کر جا رہے ہیں"

نکاح کے کچھ دیر بعد حسن کو وہاں سے جاتے دیکھ کر وہ بھیگے لہجے میں کہنے لگی

یہاں تو وہ بس چند دن گزارنے کی نیت سے آئی تھی

کب سوچا تھا کے ہمیشہ کے لیے ہی اس گھر میں رہنا پڑے گا

فقط ایک دن ہوا تھا اس شخص سے ملے ہوئے اور اس ایک دن میں ہی وہ اس شخص کے ساتھ ساری عمر کے لیے بندھ چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے باپ سے اتنی لمبی دوری اسنے کبھی نہیں سوچی تھی اور اب جب یہ وقت آیا تھا تو اسکے آنسو ہی نہیں رک رہے تھے

"ظاہر سی بات ہے میرم میں تمہارے ساتھ تھوڑی رہ سکتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

"تو مجھے اپنے ساتھ رکھ لیں"

"تمہیں جتنا میرے ساتھ رہنا تھا تم رہ چکی ہو میرم اب تمہیں ڈی مطلب جذلان کے ساتھ رہنا ہے"

اسکے بالوں کو سہلاتے ہوئے وہ اسے نرمی سے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا

"لیکن میں کیسے رہوں گی انکے ساتھ میں تو انہیں جانتی بھی نہیں ہوں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی جانب دیکھتی وہ معصومیت سے پوچھنے لگی

"جاننا پڑے گا نہ میرم کیونکہ اب تم نے زندگی اسی کے ساتھ گزارنی ہے اپنا خیال رکھنا"

Posted On Kitab Nagri

اسکے آنسو صاف کرتے ہوئے اسنے جھک کر میرم کے ماتھے پر اپنے لب رکھے اور گہرا سانس لیتا کمرے سے باہر چلا گیا

جہاں باہر بیٹھا جذلان بے زاریت سے ارد گرد دیکھ رہا تھا

یقیناً وہ حسن کے جانے کا ہی منتظر تھا

"میری بیٹی کا خیال رکھنا ڈیرل"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں یہ بات کہنے کی ضرورت نہیں تھی"

"کیا میں ایلینا کو یہاں چھوڑ دوں"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں"

سنجیدگی سے کہتے ہوئے وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر اسکے قریب آیا

"اپنا تحفہ ساتھ لے کر جانا حسن"

"لیکن میرم کی ساری ضرورتوں کا خیال وہی رکھتی ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے ہوتے ہوئے میرم کو کسی اور کی ضرورت نہیں ہے اب تم جاسکتے ہو"

اسنے دروازے کی طرف اشارہ کیا جسے دیکھتے ہوئے حسن نے ایلینا کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا اور باہر کی طرف چلا گیا

ooooo

Posted On Kitab Nagri

روتے ہوئے وہ کتنی دیر سے اپنی راپنزل کو سینے سے لگائے بیٹھی تھی

جب کمرے کا دروازہ ناک ہوا

اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے اسنے باہر کھڑے شخص کو اندر آنے کی اجازت دی

جسے سنتی نینا کمرے میں داخل ہوئی اور وہاں پر اسکا باہر رکھا سامان بیگ میں رکھنے لگی

"یہ آپ کیا کر رہی ہیں"

"مجھے یہ آرڈر ملا ہے کے آپ کا جو بھی سامان ہے وہ پیک کر دوں آپ جا رہی ہیں نہ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں کہاں جا رہی ہوں"

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نینا کی جانب دیکھتی وہ حیرانگی سے پوچھنے لگی

لیکن اسکا جواب نینا کے بجائے کمرے میں آتے جذلان نے دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"تم اپنے گھر جا رہی ہو"

ہاتھ کے اشارے سے اسنے نینا کو باہر جانے کا اشارہ کیا

"کیا مطلب"https://www.kitabnagri.com

"مطلب یہ کے تم وہاں جا رہی ہو جہاں تمہارے شوہر کا اصلی ٹھکانہ ہے جو بھی سامان رکھنا ہے وہ رکھ لو ہم پندرہ منٹ میں نکل رہے ہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حکمیہ انداز میں کہتا وہ واپس کمرے سے باہر چلا گیا اور اسکے جانے کے بعد وہ بے دلی سے اپنی جگہ سے اٹھتی اپنا باہر رکھا سامان واپس بیگ میں ڈالنے لگی

ooooo

گاڑی مختلف راستوں سے گزرتی درانی پیلیس کے راستے کی طرف بڑھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

رات کے پہر دور سے نظر آتا اندھیرے میں جگمگاتا وہ خوبصورت پیلیس مزید خوبصورت لگ رہا تھا

جذلان کی گاڑی دیکھتے ہی باہر دروازے پر کھڑے گارڈ نے جلدی سے دروازہ کھولا

جس کے بعد گاڑی اندر داخل ہو گئی

اور میرم مبہوت ہو کر اس محل کی اندرونی خوبصورتی دیکھنے لگی

وہ خود ایک بڑے گھر میں رہتی تھی لیکن یہ جگہ تو دیکھنے والے کو مبہوت کرنے کا ہنر رکھتی تھی

پیلیس کے درمیان کی جگہ کسی بھی سرسبز جگہ سے خالی تھی

اسکے بدلے دونوں اطراف میں مختلف پھولوں سے سجا وہ سرسبز باغ تھا

جبکہ درمیان میں مختلف روشنیوں سے جگمگاتا خوبصورت آبشار لگا ہوا تھا

جو بہتے پانی اور کھلتی روشنیوں کے باعث مزید خوبصورت لگ رہا تھا

گاڑی رکتے ہی دو ملازم جلدی سے گاڑی کے قریب آئے اور اندر بیٹھے نفوس کی طرف کا دروازہ کھول دیا

گاڑی سے اتر کر وہ جذلان کے ہم قدم چلتی اندر کی جانب گئی اور حیرت سے ہر طرف دیکھنے لگی

رائل بلیو اور وائٹ کلر کے کومبینیشن سے سجے محل کا اندرونی حصہ باہر سے کہیں زیادہ خوبصورت تھا

Posted On Kitab Nagri

نظریں دوڑاتے ہوئے وہ پیلیس کا نظر آتا ہر حصہ غور سے دیکھ رہی تھی جب نظر درمیان میں کھڑے افراد پر گئی

جہاں ایک طرف مردوں کی قطار تھی اور برابر ہی دوسری طرف عورتوں کی جبکہ انکے درمیان ایک ادھیڑ عمر کی عورت کھڑی تھی

وہ کتنے افراد تھے میرم اندازہ نہیں لگا پائی

لیکن یقیناً وہ سب سرونٹس تھے

ان سب مردوں نے ایک جیسے کپڑے پہن رکھے تھے

یقیناً وہ انکا یونیفارم تھا

انہوں نے وائٹ شرٹ کے ساتھ براؤن ویسٹ کوٹ اور براؤن پینٹ پہن رکھی تھی

اور وہاں موجود خواتین نے براؤن کلر کے اسکرٹ کے ساتھ وائٹ کلر کی شرٹ پہن رکھی تھی

ان سب میں الگ بس درمیان میں کھڑی عورت تھی

جن کا یونیفارم باقی سب سے تھوڑا مختلف تھا

یقیناً وہ سرونٹس کی ہیڈ تھیں

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں اس وقت کمرے میں جا کر آرام کرنا چاہیے پیلیس کل دیکھنا اور سارے سرونٹس سے بھی کل ہی مل لینا اس وقت تم بس مس روزی سے ملو تمہیں کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تم ان سے کہہ سکتی ہو"

اسنے درمیان میں کھڑی عورت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا

جو مسکراتے ہوئے میرم کی جانب دیکھتی اپنا سر ہلا گئی

"سواتدی مسز درانی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جذلان کے کہے کے مطابق سب اسے مسٹر درانی کہتے تھے اس حساب سے میرم کو بھی ان سب نے مسز درانی ہی کہنا تھا

Posted On Kitab Nagri

مس روزی کی بات پر ہلکے سے مسکراتے ہوئے اسنے اپنا سر ہلایا اور جذلان کے ہمراہ چلتی اوپر کی طرف جانے لگی

وہاں اطراف میں دونوں طرف سیڑھیاں بنی ہوئی تھیں اور دونوں طرف بنی سیڑھیاں اوپر کی طرف جاتی آپس میں مل رہی تھیں

اسے اپنے ساتھ لیے جذلان کمرے میں داخل ہوا اور اس بار اسکا کمرہ دیکھ کر میرم کو پہلے سے کہیں زیادہ حیرت ہوئی

اتنا بڑا کمرہ اسنے پہلی بار دیکھا تھا وہ کوئی کمرہ نہیں بلکہ ایک چھوٹے حصے پر بنا گھر معلوم ہو رہا تھا

اس کمرے می صوفہ سیٹ ایک بڑا سا بیڈ چند خوبصورت ڈیکوریشن پیس ڈریسنگ روم فرنیچر اور واشروم تھا اسکے بعد بھی وہ کمرہ کافی زیادہ کھلا کھلا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیسا لگا"

"بہت خوبصورت"

Posted On Kitab Nagri

وہ خواب کی سی کیفیت میں کہنے لگی

لیکن جلد ہی اس خواب سے جاگ گئی جب اپنے پیٹ پر اسے پیچھے کھڑے جذلان کا ہاتھ رینگتا محسوس ہوا

ooooo

اپنا کپکپاتا ہاتھ بڑھا کر اسنے جذلان کا ہاتھ جھٹکا اور اس سے چند قدموں کے فاصلے پر جا کر کھڑی ہو گئی

اسنے بس ایک لمحے کے لیے نظریں اٹھا کر اس شخص کو دیکھا تھا اور اس ایک نظر میں ہی اپنی حرکت کے باعث اسکے چہرے پر پھیلی ناگواری وہ بہت آرام سے دیکھ چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"و--وہاں کیا ہے"

اسکے بگڑتے تاثرات دیکھ کر وہ بات بدلنے کی غرض سے اوپر کی طرف جاتی سیڑھیوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

جسے سن کر وہ گہرا سانس لیتا خود کو پر سکون کرنے لگا

"وہاں پر سکون ہے"

جذلان کی بات پر نا سمجھی سے اسے دیکھتی وہ خود چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اوپر کی طرف جانے لگی اور اوپر کا منظر دیکھتے ہی اسے جذلان کی بات کا مطلب سمجھ آ گیا

وہ چھوٹی سی ٹیرس تھی جس کے ایک طرف دو کرسیاں اور ایک چھوٹی سی ٹیبل رکھی ہوئی تھی

مصنوعی سبز گھاس کے باعث وہ جگہ خاصی کھلی کھلی اور خوشگوار لگ رہی تھی

اس جگہ سے کھلا آسمان اور تاروں کے درمیان پوری آب و تاب سے چمکتا چاند واضح دکھتا بے حد خوبصورت لگ رہا تھا

اور ٹھنڈی ہوائیں وجود کو چھوتی ماحول میں خوشگواری پیدا کر رہی تھیں

آنکھیں بند کرتی وہ مسکراتے ہوئے ہوا میں بسی اس خوشبو کو اپنے اندر اتارنے لگی

جب پیچھے سے جذلان نے اسے اپنے حصار میں قید کر لیا

Posted On Kitab Nagri

جس کے باعث میرم کا سکون بھرا سانس پھر سے اٹک گیا

چاند کی چاندنی میں کھڑے وہ دو نفوس اس وقت اس ماحول کا حصہ لگ رہے تھے

"اگر مجھ سے فاصلہ بنانا ہو تو بلا جھجک کہہ دینا میں خود ہی پیچھے ہٹ جاؤں گا لیکن کسی کا جھٹکنا مجھے بلکل نہیں پسند مجھے یقین ہے آئیندہ تم یہ کام نہیں کرو گی"

اسکا رخ اپنی جانب کرتے ہوئے وہ دھیمے مگر سخت لہجے میں کہتا اسے اپنی بات سمجھا رہا تھا جو اسکی بات سمجھ کر جلدی سے اپنا سر ہاں میں ہلا گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں جانتا ہوں یہ سب تمہارے لیے نیا ہے میں تمہارے لیے ایک اجنبی ہوں لیکن اگر تم یہ اجنبیت کی دیوار بنائے ہی رکھو گی تو پھر زندگی کیسے گزرے گی، شادی کی ہے میں نے تم سے لیکن تم سے دوری بنانے کا میرا کوئی ارادہ نہیں ہے میں چاہتا ہوں جتنی جلدی ہو سکے تم خود کو اس سب میں ڈھال لو میرا ساتھ قبول کر لو میں تمہارا اس میں پورا ساتھ دوں گا لیکن بدلے میں مجھے تمہاری کوشش بھی چاہیے"

Posted On Kitab Nagri

"دیکھیں میرے لیے یہ سب نیا ہے میں نے کبھی نہیں سوچا تھا میری زندگی میں ایسا کوئی موڑ بھی آئے گا اسلیے اب جب ایسا کچھ ہو چکا ہے تو اس وقت میں اپنی کیفیات سمجھ نہیں پا رہی مجھے کیا کرنا چاہیے کس طرح ری ایکٹ کرنا چاہیے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا میں آپ کو سمجھوں گی لیکن بدلے میں آپ بھی مجھے سمجھنے کی کوشش کریں"

نظریں جھکائے وہ اسکے الفاظ ہی اسے واپس لوٹا رہی تھی

جسے سنتا وہ بے اختیار ہنسا

اسکے ہنسنے پر میرم سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگی

اس شخص کی مسکراہٹ بے حد دلکش تھی جب وہ مسکراتا تھا تب دل چھو لینے والا منظر لگتا تھا

"چلو نیچے چلتے ہیں رات بہت ہو گئی ہے"

Posted On Kitab Nagri

اسکا ہاتھ پکڑ کر وہ اسے واپس نیچے کی طرف لے گیا

میرم پہلی لڑکی تھی جسے جذلان درانی چھو رہا تھا اور بار بار چھونا چاہ رہا تھا

کیوں نہ چھوتا وہ اسکے نکاح میں تھی

اسکی بیوی تھی

جسے وہ پورے استحقاق سے چھو سکتا تھا

ooooo

پر سکون نیند لے کر اسنے اپنی آنکھیں کھولیں اور انہیں مسلتے ہوئے اٹھ کر بیٹھ گئی

اس وقت کمرہ جذلان کی موجودگی سے خالی تھی وہ کہاں تھا یہ اسے سوچنے کا موقع نہیں ملا کیونکہ اسے جاگتے دیکھ کر ایک طرف بیٹھیں مس روزی اٹھ کر اسکے پاس جو آچکی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سواتدی چاؤ(صبح بخیر)مسز درانی"

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے بال سمیٹتے ہوئے اسنے سر ہلا کر روزی کی بات کا جواب دیا

"وہ کہاں ہیں"

Posted On Kitab Nagri

اسکی انگریزی میں کہی بات پر روزی ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی

"کیا آپ کو انگلش یا اردو زبان نہیں آتی"

اس بار اسنے تھائی زبان میں دریافت کیا جسے سنتی وہ اپنا سر اثبات میں ہلا گئیں

تھائی لینڈ میں عام طور پر انگلش یا پھر تھائی زبان استعمال کی جاتی تھی

انکے علاوہ کوئی اور زبان یہاں کم ہی لوگ استعمال کرتے تھے کیونکہ یہاں پر زیادہ تر تھائی یا پھر انگلش ہی کہی جاتی تھی جیسے اسکے سامنے کھڑی عورت کو بھی صرف تھائی زبان ہی بولنی آتی تھی

"میرا نام میرب ہے آپ مجھے اس نام سے بلا سکتی ہیں مسز درانی کہنے کی ضرورت نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

"ہم سب آپ کو مسز درانی ہی کہیں گے کیونکہ تھن (سر) کو مسٹر درانی کہتے ہیں"

"ویسے آپ یہاں بیٹھ کر کیا کر رہی تھیں"

"مجھے سر نے یہاں بھیجا تھا جب آپ اٹھیں تو آپ سے پوچھ کر آپ کا بریک فاسٹ بنا دوں پھر اسکے بعد آپ کو آج کے فنکشن کے لیے تیار کرنا ہے"

"کون سا فنکشن"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیڈ سے اٹھتے ہوئے وہ چونکی

"مسٹر درانی کی شادی کا ہر کسی کو انتظار تھا لیکن اب یہ سب اتنی اچانک ہوا کے کسی کو خبر ہی نہیں ہو سکی اسلیے انہوں نے آج رات کو ایک فنکشن رکھا ہے جس میں وہ سب کو اپنی دلہن سے ملائیں گے"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے تفصیل سے ساری بات بتانے لگی جسے سن کر میرم بے زار ہوتی دوبارہ بیڈ پر لیٹ گئی

وہ جذلان درانی کی بیوی تھی تو پھر یہ چیزیں تو برداشت کرنی ہی تھیں

یہ الگ بات تھی کے پارٹیز فنکشنز اسے کبھی بھی پسند نہیں تھے

"آپ ٹھیک ہیں"

مس روزی کی آواز پر وہ چونکی اور جلدی سے اپنا سر اثبات میں ہلاتے ہوئے بیڈ سے اٹھ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ ریڈی ہو جائیں تب تک میں آپ کا بریک فاسٹ تیار کروا دیتی ہوں کیا کھائیں گی"

مس روزی کو اپنا ناشتہ بتاتے ہوئے اسے پہلا خیال جس کا آیا تھا وہ ایلینا تھی

Posted On Kitab Nagri

ہر وقت وہ اسکے ساتھ رہتی تھی اسکی ہر چیز کا خیال رکھتی تھی

ایک ماں کی طرح ایک دوست کی طرح

وہ یہاں نہیں تھی اور پتہ نہیں اب ان سے کب ملاقات ہونی تھی

زندگی بدل چکی تھی اور لوگ بھی

ooooo

شاور لے کر اسنے اپنے بیگ میں سے گہرے نیلے رنگ کی شارٹ فراک نکالی اور اسکے ساتھ ہی نیلے رنگ کی جینز نکال کر پہن لی

اپنے بھیگے بال کھلے چھوڑ کر اسنے اپنا بنوایا پسندیدہ ناشتہ کیا اور مس روزی کے ساتھ جا کر پورا پیلیس دیکھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ پیلیس اسکی سوچ سے زیادہ بڑا اور خوبصورت تھا اور آج کے فنکشن کی وجہ سے پیلیس میں ہوتی سجاوٹ اس میں مزید چار چاند لگا رہی تھی

پیلیس میں بنے زیادہ تر کمرے استعمال میں نہ رہنے کے باعث بند ہی تھے جسے دیکھ کر وہ بس یہی بات سوچ سکی کے ایک اکیلے فرد کو اتنا بڑا گھر لینے کی کیا ضرورت تھی

Posted On Kitab Nagri

پیلیس پورا گھومنے کی وجہ سے اسکی ٹانگیں درد کرنا شروع کر چکی تھیں

اگر کوئی انسان اس پورے پیلیس کا صرف ایک راؤنڈ لگا لے تو اسکی بیس سے پچیس منٹ کی واک آرام سے ہو سکتی تھی

مس روزی کے ساتھ وہ واپس جذلان کے کمرے میں آ گئی

جہاں اگر کہیں تبدیلی تھی تو وہاں رکھے کلاتھ ہینگنگ اسٹینڈ کی جو پہلے وہاں موجود نہیں تھا

"یہ کس لیے ہے"

مس روزی کی جانب دیکھتی وہ حیرانگی سے پوچھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ آپ کے ڈریسس ہیں آپ کو جو اچھا لگ رہا ہے وہ آج کے فنکشن کے لیے پسند کر لیں"

انکی بات سن کر وہ لب دانتوں تلے دباتی اسٹینڈ کے قریب جا کر ہینگ ہوئے کپڑے دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

وہ سارے کپڑے ہی برینڈڈ تھے جن کی قیمت ہی لاکھوں سے شروع ہو رہی تھی

کافی دیر دیکھنے کے بعد اسنے اپنے لیے بلیک کلر کا گاؤن پسند کر لیا

"یہ کیسا ہے مس روزی"

"بہت خوبصورت ہے اب آپ جیولری بھی پسند کر لیں"

"جیولری"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی بلکل"

انہوں نے بیڈ پر رکھے بیگز کی جانب اشارہ کیا جسے دیکھتی وہ بیڈ کے قریب گئی اور بیگ میں رکھے باکس نکال کر دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

ان باکسس میں مختلف ڈیزائن کے ڈائمنڈ سیٹ موجود تھے جنہیں دیکھ کر وہ بس یہی سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کے ان میں سے زیادہ اچھا کون سا ہے

ان خوبصورت سیٹ میں سے کسی بھی ایک کو چننا اسے دنیا کا سب سے مشکل کام لگ رہا تھا

آج تک اسکا ان چیزوں سے کوئی واسطہ نہیں پڑا تھا نہ ہی کبھی پہننے کا شوق محسوس ہوا تھا

لیکن آج جب وہ چیز حقیقت میں سامنے آئی تھی تو دل میں اسے پہننے کی الگ ہی خوشی ہو رہی تھی

ooooo

اسنے ارجنٹلی کارڈ بنوائے تھے اور بس اپنے کچھ خاص لوگوں کو ہی انوائیٹ کیا تھا

فنکشن کا ٹائم شروع ہوتے ہی مہمانوں کی آمد شروع ہو گئی

لیکن باہر کھڑے گارڈ صرف انہی لوگوں کو اندر جانے کی اجازت دے رہے تھے جن کے پاس انویٹیسشن کارڈ موجود تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooo

ڈارک بلیو کلر کا ٹکسیڈو پہنے وہ آنے والے ہر مہمان کے ساتھ کافی خوش دلی سے مل رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

فنکشن پیلیس میں بنے ہال میں رکھا گیا تھا اسلیے ملازموں کی ہدایت سے سارے مہمان وہیں پر آرہے تھے

مہمانوں سے بات کرتے ہوئے اسکی بے ساختہ نگاہ ہال کی طرف آتی میرم پر گئی اور جذلان کے ساتھ ساتھ کتنی ہی ستائشی نگاہیں اسکی جانب اٹھی تھیں

"کیا یہ تمہاری بیوی ہے"

وہاں کھڑا آدمی سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھتا پوچھنے لگا

لیکن وہ اسکی طرف متوجہ نہیں تھا وہ تو بس بنا پلکیں جھپکائے سامنے کھڑی میرم کو دیکھ رہا تھا

www.kitabnagri.com

وہ صبح سے ہی اپنے کام سے باہر گیا ہوا تھا

تیار بھی وہ اپارٹمنٹ سے ہی ہو کر آگیا تھا

اسلیے میرم کا دیدار اب ہو رہا تھا اور ایسا لگ رہا تھا وہ اس اپسرا کو پہلی بار دیکھ رہا ہو

Posted On Kitab Nagri

بلیک کلر کا گاؤن پہنے بالوں کو جوڑے کی شکل میں دیے دائمنڈ سیٹ پہنے وہ خود کو دیکھنے والے ہر انسان کو مسمریزم کر رہی تھی

خود پر مسلسل ٹکتی سب کی نگاہیں اسے اچھا خاصا کنفیوژ کر رہی تھیں جس کی وجہ سے مزید قدم اٹھانا اسکے لیے دشوار ہو رہا تھا

اسکی پریشانی محسوس کر کے جذلان مظبوط قدم اٹھتا اسکے قریب گیا اور اسکا ہاتھ تھام کر اسے اپنے ساتھ مہمانوں کے درمیان لے آیا

"میں گھبرا گئی تھی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے اس طرح ساتھ لے آنے پر وہ وضاحت دینے لگی

اسے یہی لگا تھا مہمانوں کے درمیان اس کی یہ حرکت جذلان کو پسند نہیں آئی تھی

"میں سمجھ گیا تھا"

Posted On Kitab Nagri

"لیکن میں نے کچھ کہا تو نہیں تھا"

"محبت میں بات لبوں سے کہنے کی ضرورت نہیں پڑتی سامنے والا آپ کی نگاہوں کا مفہوم ہی بخوبی سمجھ جاتا ہے"

"اور اگر سامنے والا نہ سمجھ سکے تو"

"پھر وہ محبت ہی کیا ہوئی مائی پرنسس"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیار بھرے لہجے میں کہتے ہوئے اسنے جھک کر میرم کے ماتھے پر محبت کی پہلی مہر ثبت کی

جبکہ بھرے مجمعے میں جذلان کی اس حرکت پر وہ شرم سے سرخ ہو کر رہ گئی

Posted On Kitab Nagri

اسکا شر میلا روپ دیکھتے ہوئے جذلان نے اسے اپنے مزید قریب کیا اور اسے اپنے ساتھ لگائے با آواز بلند وہاں کھڑے سب لوگوں سے اسکا تعارف کروانے لگا

وہاں کھڑا ہر شخص جذلان درانی کی پسند کو داد دے رہا تھا

جذلان کے ساتھ کھڑی وہ تھوڑی دیر تک ملنے والے لوگوں سے باتیں کرتی رہی لیکن پھر تھوڑی دیر میں ہی وہ اس ماحول سے اکتا چکی تھی

اسے زیادہ بھیڑ پسند نہیں تھی اور نہ ہی ایسے ماحول میں وہ زیادہ دیر تک رہتی تھی

یہ بات جذلان جانتا تھا اسلیے اسنے اسے زیادہ دیر تک اس مشکل میں رہنے نہیں دیا تھا

مہمانوں کے درمیان کھڑے ہو کر اسنے میرم کے ساتھ کیک کٹ کیا اور تھوڑی دیر بعد مس روزی کو آواز دے کر اپنے قریب آنے کا اشارہ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کمرے میں جا کر ریسٹ کرو لیکن چینج مت کرنا"

اسکے کان کے قریب جھک کر وہ سرگوشی نما آواز میں کہنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"کیوں"

"میں تمہیں جی بھر کر دیکھوں گا"

"آپ مجھے یہاں اچھے سے دیکھ چکے ہیں مجھے نیند آرہی ہے اسلیے میں اوپر جا کر چینج کروں گی اور سو جاؤں گی آپ اپنی پارٹی انجوائے کریں میں اپنی نیند انجوائے کروں گی"

"اگر تم نے کپڑے چینج کیے تو میں خود تمہیں دوبارہ یہ ڈریس پہنا دوں گا اب مرضی تمہاری ہے تمہیں کیا چیز ٹھیک لگتی ہے"

مسکراتے ہوئے اطمینان بھرے لہجے میں کہتا وہ میرم کا اطمینان برباد کر چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

اپنا سر جھٹکتی وہ تھوڑے فاصلے پر کھڑی مس روزی کے قریب گئی اور انکے ساتھ واپس اپنے کمرے میں چلی گئی

اتنی جلدی اسے محل کے راستے یاد نہیں ہونے تھے اسلیے جہاں بھی جانا تھا وہ مس روزی کی مدد سے جا رہی تھی

ooooo

کمرے میں آکر وہ کتنی ہی دیر تک بیڈ پر بیٹھی رہی

آنکھوں میں نیند کا خمار چھا رہا تھا لیکن ان کپڑوں میں وہ سو نہیں سکتی تھی اور لیکن جذلان کی کہی بات اسے کپڑے چینج کرنے نہیں دے رہی تھی

اپنا موبائل اٹھا کر وہ ایلینا کو کال ملانے لگی لیکن پھر ایک خیال آتے ہی موبائل کی اسکرین پر چلتی انگلیاں رک گئیں یہ وقت اسکے سونے کا تھا یقیناً وہ سو رہی ہو گی

اگلا نام اسنے حسن کا ڈھونڈا اور بنا دیر کیے اسکے نمبر پر کال ملا دی

ان سے مل تو نہیں سکتی تھی لیکن بات تو کی ہی جا سکتی تھی

Posted On Kitab Nagri

بار بار کال ملانے پر بھی جب دوسری جانب سے کال پک نہیں کی گئی تو غصے سے اسنے موبائل پھینکنے کے انداز میں رکھ دیا

اپنی جگہ سے اٹھ کر وہ چینج کرنے کی نیت سے واشروم میں جانے لگی لیکن دروازہ کھلنے کی آواز نے اسے قدم روک دیے

بنا مڑے بھی وہ جانتی تھی کے آنے والا شخص جذلان ہو گا

"کہاں جا رہی ہو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنا کوٹ اتارتا وہ اسکے قریب آکر پوچھنے لگا

لیکن جواب میں صرف خاموشی ملی

اسکی طرف سے خاموشی پا کر وہ شرٹ کی آستینیں کونیوں تک چڑھاتا بیڈ پر بیٹھا اور میرم کا ہاتھ کھینچ کر جھٹکے سے اسے اپنی گود میں بٹھا لیا

Posted On Kitab Nagri

"ی--یہ کیا"

سٹپٹاتے ہوئے وہ جلدی سے اسکی گود سے اٹھنے لگی لیکن جذلان اسکی اس کوشش کا ناکام بنا گیا

"اتنا کیوں گھبرا رہی ہو میں تو بس تمہیں کچھ بتانا چاہ رہا تھا"

"ک-کیا"

"تم نے کہا تھا نہ کے تم نے میری آنکھیں خواب میں دیکھی ہیں بس وہی بتانا تھا کے تم نے میری آنکھیں خواب سے پہلے حقیقت میں دیکھی تھیں"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اسکی بات سنتے ہی وہ جھٹکے سے اپنا جھکا سر اٹھا کر حیرت سے اسے دیکھنے لگی

ooooo

ooooo

پسٹل پر سائلنسر لگا کر اسنے دیوار کی اوٹ سے اپنا چہرہ نکال کر دیکھا

Posted On Kitab Nagri

راستہ صاف تھا

اس جگہ پر بس کچھ ہی لوگ موجود تھے باہر دروازے پر کھڑے گارڈ کی وہ پہلے ہی خدمت کر کے آئے تھے

باقی اندر کے دروازے پر کھڑا گارڈ اس وقت یہاں نہیں تھا اس کی ڈیوٹی کا وقت ختم ہو چکا تھا جس کے بدلے اب تھوڑی دیر میں دوسرے گارڈ نے آنا تھا

اور جب تک وہ یہاں پر آتا

تب تک ان دونوں نے اپنا کام آرام سے سر انجام بھی دے دینا تھا

بنا آواز پیدا کیے وہ تیس سے کم عمر نوجوان قدم اٹھاتے اس کمرے کی طرف گئے جہاں انکا کام تھا

اس بلڈنگ میں کافی لڑکیاں موجود تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باہر سے یہ ایک عام سی بلڈنگ لگتی تھی لیکن اس بلڈنگ کے اندر بہت کچھ چھپا ہوا تھا

کئیں ہفتوں کی محنت کے بعد کڈنیپ کی گئیں لڑکیوں کو آج وہ لوگ دوسرے ملک بھیج رہے تھے

اس بلڈنگ کے بارے میں وہ دونوں کچھ خاص نہیں جانتے تھے

Posted On Kitab Nagri

بس پتہ تھا تو اتنا کے اس کے اندر جو کام ہو رہا ہے وہ ٹھیک نہیں ہے اسلیے یہاں موجود ایک گارڈ کو کڈنیپ کر کے وہ اسکے ذریعے ساری معلومات لے چکے تھے

ان لڑکیوں کو یہاں سے کس وقت روانہ کرنا تھا وہ لڑکیاں کون سے فلور کے کون سے کمرے میں تھیں یہ ساری باتیں وہ گارڈ کی بدولت جان گئے تھے

پیر کی مدد سے جذلان نے دھڑام سے دروازہ کھولا

جس پر اندر کمرے میں ٹہلتے دو گارڈز انکی طرف متوجہ ہوئے اور بنالمحہ ضائع کیے ہاتھ میں پکڑی بندوق سے انکا نشانہ لینے لگے لیکن اس سے کہیں زیادہ تیزی سے وہ دونوں ان گارڈز کو اپنی گولیوں کا نشانہ بنا چکے تھے

انکے زمین پر ڈھیر ہوتے ہی جذلان نے خوفزدہ ہوئی لڑکیوں کو دیکھا تھا

یقیناً وہ یہ خون خرابے والا منظر دیکھ کر خوفزدہ ہو رہی تھیں لیکن اس یہاں بیٹھ کر وہ انکا خوف دور نہیں کر سکتا تھا

اسنے سب لڑکیوں کو باہر کھڑی وین میں جانے کا کہا جو اسکی بات سنتے ہی بنا دیر کیے وہاں سے بھاگ گئیں

بس ایک لڑکی تھی جو وہاں پر موجود تھی کیونکہ وہ حوش و حواس سے بیگانہ تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکول یونیفارم میں موجود ایک بچی تھی

وہاں موجود باقی سب بڑی عمر کی لڑکیاں تھیں بس ایک وہی کم عمر تھی جو بیہوش تھی

یقیناً انکے دیے گئے ڈوز کی وجہ سے

جذلان نے افسوس سے اس بچی کو دیکھا

ہاتھ بڑھا کر اسنے الٹے لیٹے اس وجود کو سیدھا کیا اور اس لڑکی کا چہرہ دیکھتے ہی جذلان درانی کو اپنے ارد گرد چلتی دنیا یک دم رکتی محسوس ہوئی

وہ لڑکی عنائزہ درانی تھی

نہیں وہ عنائزہ درانی جیسی تھی

اسے دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے عنائزہ پھر سے اس دنیا میں آگئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جذلان جلدی کرو اس سے پہلے کوئی آجائے ہمیں یہاں سے جانا ہو گا"

"آ-آریزیہ لڑکی"

Posted On Kitab Nagri

اسنے آریز کا دھیان اس لڑکی کی طرف دلانا چاہا

"دیکھو یہ"

"یہ حسن کی بیٹی ہے"

جذلان کا جملہ مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ اکتائے ہوئے لہجے میں اسے بتانے لگا

جسے سن کر اسکی حیرت پہلے سے کہیں زیادہ بڑی

"حسن کی بیٹی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہاں حسن کی ایک بیٹی بھی ہے"

"تم جانتے ہو اسے"

"ہاں اپنے دشمنوں کی ہر حرکت پر نظر رکھنی پڑھتی ہے"

"تم جانتے تھے یہ عنائزہ جیسی ہے تو تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا"

"کیا بتاتا میں تمہیں کے تمہارے دشمن کی بیٹی تمہاری بہن جیسی ہے اور جان کر بھی کیا کر لیتے تم"

"میں اسے اپنے پاس رکھتا"

Posted On Kitab Nagri

"ایسا نہیں ہو سکتا جذلان تمہاری دنیا الگ ہے زرا اسے دیکھو تو سہی یہ ایک چھوٹی بچی ہے تم اسے اپنے پاس رکھ کر اس سے کیا کہو گے یہ کیوں ہے تمہارے پاس اسلیے کیونکہ اسکی شکل تمہاری بہن سے ملتی ہے ہوش سے کام لو جذلان درانی اس کی جو جگہ ہے اسے باحفاظت وہیں پر چھوڑ آؤ"

اسکی سختی سے کہی بات سن کر جذلان نے اپنی بھیگی آنکھیں بند کر لیں

چند لمحے سوچ کر اسنے ہاتھ بڑھا کر میرم کا وجود اپنی بانہوں میں اٹھایا جو اسکے اٹھانے پر اپنی بند ہوتی آنکھیں کھولنے کی کوشش کرنے لگی

لیکن ناکامی کے سوا کچھ نہیں ملا بس اگر اسنے سن ہوتے دماغ کے ساتھ کچھ دیکھا تھا

تو وہ تھیں ایک شخص کی آنکھیں

عنبر رنگ کی آنکھیں

اسے اپنی بانہوں میں اٹھائے جذلان باہر کی طرف لے گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن پورے راستے میں وہ بس اسکا چہرہ تکتا رہا تھا تب تک جب تک اسنے میرم حسن کو واپس اسکی جگہ پر نہیں بھیج دیا

قسمت کا یہ کھیل اسکی سمجھ سے پرے تھا

وہ لڑکی عنائزہ جیسی کیوں تھی یہ وہ نہیں جانتا تھا

بس پتہ تھا تو اتنا کے وہ لڑکی خاص تھی

جذلان درانی کے لیے تو بے حد خاص تھی

وہ عنائزہ کی حفاظت نہیں کر سکا تھا کیونکہ اس وقت اس کے پاس اتنی ہمت اور طاقت نہیں تھی

لیکن وہ میرم کی حفاظت کر سکتا تھا اور اسنے کی بھی تھی

بنا کبھی اسکے سامنے آئے اسنے میرم حسن کی حفاظت کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ عنائزہ کو کھو چکا تھا میرم کو کچھ نہیں ہونے دے سکتا تھا

اسے میرم کی حفاظت کرنی تھی جو وہ کر رہا تھا

لیکن اندازہ ہی نہیں ہوا کے یہ گزرتے وقت کے ساتھ ساتھ یہ سب کب پسندیدگی میں بدل گیا اور یہ پسند کب محبت میں بدل گئی

Posted On Kitab Nagri

وہ جان ہی نہیں سکا کے اسکی زندگی میں ابتدائے محبت کا آغاز ہو چکا تھا

ooooo

"کیا سچ میں کب کہاں"

"ہم ایک بلڈنگ میں ملے تھے تم کڈنیپ ہو گئی تھیں اور اتفاق سے میں تمہیں وہاں بچانے آ گیا تھا

"لیکن مجھے ایسا کچھ یاد نہیں"

اسکا الجھن بھرا انداز دیکھ کر وہ اسے کیسے بتاتا کے دیے گئے انجیکشن کے ہائی ڈوز کے باعث اسے کچھ کیسے یاد رہنا تھا

شاید یہ ایک اتفاق ہی تھا خوبصورت اتفاق

اسے کچھ یاد نہیں تھا لیکن زہن کے حصوں میں اگر کوئی یاد رہ گئی تھی وہ بس جذلان درانی کی عنبر آنکھیں تھیں

Posted On Kitab Nagri

"میں چاہتا بھی نہیں ہوں تم اس برے دن کو یاد کرو بتانے کا مقصد تو صرف تمہاری الجھن دور کرنا تھا تمہیں یہ بتانا تھا کے وہ عنبر آنکھوں والا شخص جو تمہارے خوابوں میں آتا تھا وہ خوابوں سے پہلے حقیقت میں بھی تم سے مل چکا تھا"

اسکے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے وہ مدھم لہجے میں بتا رہا تھا

"ٹھیک ہے یہ بات میں سمجھ گئی لیکن یہ بات مجھے آج تک سمجھ نہیں آئی کے بابا نے مجھے آپ کے پاس ہی کیوں بھیجا تھا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں پہلے ایک بار تمہاری جان بچا کر باحفاظت تمہیں تمہارے باپ کے پاس چھوڑ گیا تھا اسلیے خود پر آئے اس مشکل وقت میں اسے تمہاری حفاظت میرے ذمے ڈالنا ہی بہتر لگا ہو گا"

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے لیکن یہ بات مجھے ابھی تک سمجھ نہیں آئی کہ میری آپ سے شادی کیوں کروائی گئی"

وہ اپنی ساری الجھنیں آج ہی سلجھانے کا ارادہ رکھتی تھی

"کیونکہ جذلان درانی تم سے پیار کرتا ہے میرم محبت ہے مجھے تم سے بے حد بے شمار"

اسکی پیشانی سے اپنی پیشانی ٹکاتے ہوئے وہ دھیمے لہجے میں کہتا میرم کا تنفس بگاڑ چکا تھا

دنیا اسے موت کے نام سے جانتی تھی

لوگوں کا کہنا تھا اسکے سینے میں دل نہیں ہے

لیکن یہ حقیقت نہیں تھی

اس سینے میں دل بھی تھا اور اس دل میں دشمن جان بھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں تم سے محبت کرتا ہوں میرم اور میں اب تم سے مزید دوری نہیں بنا سکتا میں تمہیں اپنانا چاہتا ہوں تمہاری روح میں اترنا چاہتا ہوں تمہارے اور اپنے درمیان موجود ہر دوری مٹا دینا چاہتا ہوں"

اسکی باتیں سن کر میرم کا جھکا سر شرم وحیا کے باعث مزید جھک گیا

"میں تمہاری خاموشی کا کیا مطلب سمجھوں کیونکہ اکثر خاموشی کا مطلب اقرار مانا جاتا ہے"

اسکی طرف سے خاموشی پا کر وہ شرارتی انداز میں گویا ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"م--یں میں نہیں جانتی مجھے کیا کرنا چاہیے"

"تو پھر مجھ پر بھروسہ کر کے سب کچھ مجھ پر چھوڑ دو"

Posted On Kitab Nagri

اسکا نرم لہجہ میرم کے ارد گرد سر بکھیرتا جا رہا تھا

اپنی جھکی نظریں اٹھا کر اسنے جذلان کو دیکھا اور شرم و حیا کے باعث گھبراتے ہوئے اسکے سینے میں چھپ گئی

میرم کی اس حرکت پر اسنے مسکراتے ہوئے اسکا چہرہ اپنے سینے سے نکالا اور اسکے نرم لبوں کو نرمی سے چھو لیا

جس سے وہ گھبرائی ہوئی گڑیا مزید گھبرا گئی

اسے اپنے ساتھ لگائے جذلان نے نرمی سے بیڈ پر لٹایا اور دونوں کے درمیان موجود ہر دوری مٹاتا چلا گیا

ooooo

آنکھ کھلتے ہی حیرت سے خالی جگہ کو دیکھتی وہ اٹھ کر بیٹھ گئی

جذلان یہاں نہیں تھا

آدھی رات کو وہ کہاں جا سکتا تھا

Posted On Kitab Nagri

بیڈ سے ٹیک لگائے وہ اسکا انتظار کرنے لگی لیکن پھر جب تھوڑی دیر بعد بھی وہ کمرے میں نہیں آیا تو اپنے نم بال سمیٹتی وہ بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی

چونکہ وہ شاور لے کر سوئی تھی اسلیے بالوں میں گیلا پن ابھی تک محسوس ہو رہا تھا

کمرے سے باہر نکل کر وہ نیچے کی طرف جا کر ارد گرد دیکھنے لگی

بہت سے کمرے بند پڑے تھے صبح کی طرح بس ان میں ایک کمرہ ایسا تھا جو صبح کی طرح بند نہیں بلکہ آدھ کھلا تھا

ہاتھ مسلتے ہوئے وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اس کمرے کی طرف گئی

وہ پرئیر روم تھا جسے اسنے باہر سے دیکھ کر باقی کمروں کی طرح ہی سمجھ لیا تھا لیکن وہ کمرہ مختلف تھا اور اس وقت وہاں نظر آتا منظر اس سے بھی زیادہ مختلف

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کمرہ کسی بھی فرنیچر کے سامان سے خالی تھی

لیکن پھر بھی وہ سادہ سا کمرہ بے حد پیارا لگ رہا تھا

وہاں پر اللہ کے ناموں کی تصویریں لگی ہوئی تھیں جبکہ پورے کمرے میں ایک منفرد سی خوشبو نے بسیرا کر رکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ حیرت سے سامنے نظر آتے جذلان کو دیکھ رہی تھی جو دھیمی آواز میں قرآن پاک کی تلاوت کر رہا تھا

اور وہ کھڑی اس کی تلاوت سن رہی تھی اور پہلی بار سن رہی تھی آج سے پہلے نہ تو اسنے کبھی قرآن پڑھا تھا اور نہ ہی اسکی تلاوت سنی تھی آج جب سن رہی تھی تو یہ آواز دنیا کی سب سے خوبصورت آواز لگ رہی تھی

کتنی دیر تک وہ بس اس خوبصورت لمحے کی قید میں کھڑی رہی تھی ہوش تو تب آیا جب جذلان قرآن پاک بند کر کے اسے اسکی جگہ پر رکھنے لگا

"یہاں کیوں کھڑی ہو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے دروازے کے قریب کھڑا دیکھ کر وہ اچھنبے سے پوچھنے لگا

اسنے جذلان کی بات کا جواب نہیں دیا تھا وہ تو بس اسکے ہاتھ کی طرف دیکھ رہی تھی جس سے اب وہ ایک جائے نماز اٹھا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کر رہے ہیں"

"نماز پڑھ رہا ہوں"

"آپ نماز پڑھتے ہیں"

اسکی بات پر جذلان ہلکا سا ہنسا

وہ ڈیرل تھا لوگوں کا قتل کرنا اسکا پیشہ تھا لیکن اپنے دین سے دور وہ بلکل نہیں تھا

یہ نہیں پتہ تھا کے جو کام وہ کرتا ہے وہ صحیح ہے یا غلط

گناہ ہے یا نہیں

لیکن وہ بس شکر گزار تھا اپنے اللہ کا جو اسے ہر روز اتنا موقع دیتا تھا کے وہ خود پر فرض یہ کام کر لیتا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ظاہر ہے میں ایک مسلمان ہوں اور یہ کام مجھ پر فرض ہے میں روز فجر سے پہلے اٹھ کر قرآن کی تلاوت کرتا ہوں پھر فجر کا وقت ہونے پر نماز ادا کرتا ہو"

"لیکن مسلمان تو میں بھی ہوں پر میں یہ کام نہیں کرتی"

وہ شرمندگی بھرے لہجے میں بتانے لگی

سوچا نہیں تھا زندگی کی نئی صبح شروع ہونے پر اسے اس طرح شرمندگی اٹھانی پڑے گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم یہ کام اسلیے نہیں کرتی ہو کیونکہ تمہیں کبھی کسی نے یہ سب سکھایا ہی نہیں ہے"

اسکے قریب آکر وہ اسکا جھکا سر اٹھا کر کہنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"شرمندہ ہونے کی کیا بات ہے میں ہوں نہ میں تمہیں نماز پڑھنا سکھادوں گا"

"کیا قرآن پڑھانے بھی سکھائیں گے"

"بلکل وہ بھی سکھادوں گا وضو کرنا آتا ہے"

جذلان کے پوچھنے پر اس بار اسے پھر سے شرمندگی ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں"

"زندگی کی نئی صبح شرمندگی سے نہیں اللہ کے ذکر سے شروع کرتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

اسکا ہاتھ تھام کر وہ اسے وہاں بنے واشروم میں لے گیا اور اچھے سے وضو کروا کر واپس باہر لے آیا

اس دن پہلی بار میرم حسن نے جذلان درانی کے ساتھ نماز ادا کی تھی

اس دن پہلی بار میرم حسن نے جذلان درانی کے ساتھ بیٹھ کر قرآن پاک پڑھا تھا

وہ اسے سمجھاتے ہوئے حرف کہتا جاتا اور میرم اسکے کہے حرف سمجھ کر دہراتی رہتی

اور اسی دن پہلی بار میرم حسن کو یہ احساس ہوا تھا کے سکون کہتے کسے ہیں

اصل سکون ملتا کہاں ہے

وہ اپنے باپ سے ایلینا سے جذلان سے پوچھ رہی تھی کے اسکی اور جذلان کی شادی کیوں ہوئی

لیکن جواب آج خود ہی مل گیا تھا

اسکی زندگی میں جذلان درانی کو سکون بنا کر بھیجا گیا تھا

ایک ایسا شخص جس نے اسے پہلی بار یہ احساس دلایا تھا کے مسلمان

ہونے کی حیثیت سے کچھ فرض کام اسکے زمے بھی تھے جنہیں اسنے آج تک نہیں کیا تھا

اپنے رب کے حضور جھکتی وہ آج پہلی بار اپنے رب کا شکر ادا کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

جس نے اسے ایک ایسے ہمسفر سے نوازا تھا جو اپنے ساتھ ساتھ اسے بھی رب کے قریب کر گیا تھا

ooooo

ڈائننگ ہال میں بیٹھے اس وقت وہ دونوں افراد ناشتہ کرنے میں مصروف تھے

یہ الگ بات تھی کے ناشتہ صرف جذلان کا ہی ہو رہا تھا اور میرم کی فقط باتیں

کتنی ہی باتیں تھیں جو وہ جذلان کے سامنے بیٹھی کر رہی تھی

آج سے پہلے اسنے کبھی کسی کے سامنے اتنی باتیں نہیں کی تھیں

جذلان درانی وہ پہلا شخص تھا جس کے ساتھ بیٹھی وہ باتیں کر رہی تھی

وہ میرم حسن کی زندگی میں آیا پہلا شخص تھا جس کے ساتھ اسے اپنائیت کا احساس ہوتا تھا

وہ ایسا شخص تھا جس کے سامنے وہ غصہ ناراضگی جی بھر کے باتیں سب کچھ کر سکتی تھی کیونکہ وہ بنا برا منائے اسکا ہر انداز دیکھ سکتا تھا

حسن نے آج اسے اتنا وقت نہیں دیا تھا جتنا جذلان دو دن میں ہی اسے دے چکا تھا

"میرم میں بھی یہیں ہوں تم بھی یہیں ہوں پہلے اپنا کھانا ختم کرو پھر جتنی باتیں کرنا چاہو کر لینا"

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

فورک کے زریعے نوالہ اسکے منہ میں ڈال کر وہ نرمی سے کہنے لگا

Posted On Kitab Nagri

اسے دیکھ کر اس وقت کون یقین کر سکتا تھا کے وہ ایک بے رحم درندہ تھا

ہر کسی کے ساتھ سختی سے پیش آنے والا ڈیرل بس اپنوں کے لیے ہی نرم تھا خاص طور پر میرم حسن کے لیے

"سواتدی"

زورین کی آواز پر ان دونوں نے چونک کر اسکی طرف دیکھا

جو اپنی یونیفارم میں ملبوس یقیناڈیوٹی پر جانے والا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم یہاں کیا کر رہے ہو زورین"

"بگ بی یاد کر رہے تھے آپ کو کچھ ضروری کام ہے میں نے سوچا خود بتانے آجاتا ہوں آپ سے مل بھی لوں گا"

Posted On Kitab Nagri

کرسی گھسیٹ کر وہ وہیں پر بیٹھ گیا اور ہاتھ بڑھا کر اپنے لیے ناشتہ نکالنے لگا

اپنے ہی گھر میں بھلا کیا تکلف کرنا

"اسے پورا ختم کرنا"

میرم کی بھری پلیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسنے اپنے ہاتھ صاف کیے اور تیز تیز قدم اٹھاتا پیلیس سے باہر چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا حال ہیں میرا نام زورین ہے"

جذلان کے وہاں سے جاتے ہی مسکراتے ہوئے اس سے اپنا تعارف کروانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"میرا نام میرم ہے"

"ویسے یہ بات میں جان چکا ہوں میں عمر میں آپ سے بڑا ہوں لیکن مجھے یہ بھائی وائی کے رشتے نہیں پسند تو آپ مجھے بس نام سے بلایے گا"

"اور آپ مجھے آپ مت کہیے گا"

اسکی بات سن کر ڈائننگ ہال میں زورین کا قہقہہ گونجا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایک بات پوچھوں"

"بلکل پوچھیں"

Posted On Kitab Nagri

جوس گلاس میں انڈیل کر اسنے گلاس اپنے لبوں سے لگایا

"کیا میں آپ کو اچھی نہیں لگی"

"میں نے ایسا کب کہا"

"نہیں دراصل اس دن آپ مجھے دیکھ کر وہاں سے چلے گئے تھے نہ اسلیے مجھے ایسا لگا جیسے میں آپ کو اچھی نہیں لگی تھی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسی بات نہیں ہے بس میں تھوڑا اداس ہو گیا تھا اتنی پیاری لڑکی اگر بھائی سے پہلے مجھے مل جاتی تو میری زندگی بن جاتی"

اسکے کہنے پر وہ سر جھکا کر ہلکا سا ہنسی اور اسے ہنستے دیکھ کر زورین نے اطمینان بھرا سانس لیا

Posted On Kitab Nagri

اب اسے کیا بتاتا کے وہ اسے دیکھ کر صدمے کے باعث وہاں سے چلا گیا تھا

شکر تھا جذلان اس وقت یہاں موجود نہیں تھا ورنہ زورین کی کہی بات پر اسکی گردن اپنی مظبوط گرفت میں دبوچنے میں ہر گز دیر نہیں لگاتا

ooooo

پیلیس میں داخل ہو کر وہ سیدھا آریز کے کمرے کی طرف گیا

جہاں بیڈ پر بیٹھا وہ ہاتھ میں پکڑی فائل پڑھ رہا تھا

بلیک کلر کی شرٹ کے ساتھ بلیک جینز پہنے وہ ہمیشہ کی طرح جاذب نظر آرہا تھا البتہ پیشانی کے بل بھی ہمیشہ کی طرح موجود تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا بات کرنی تھی"

سنجیدہ لہجے میں کہتا وہ اسکے برابر آکر بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا اگلا شکار"

اپنے ہاتھ میں پکڑی فائل اسنے جذلان کی طرف بڑھائی

جسے تھام کر وہ پہلا صفحہ کھول کر دیکھنے لگا

وہ ایک لڑکے کی فائل تھی

کسی کو مارنے سے پہلے وہ اپنے شکار کی اہم معلومات ضرور لیتے تھے تاکہ آگے جا کر وہ انکے لیے کوئی مسلہ نہ پیدا کر دے

"یہ لڑکا اپنی شناخت بدلتا رہتا ہے اسکا اصلی نام کیا ہے یہ کہاں رہتا ہے یہ بات آج تک کوئی ٹھیک سے نہیں جان پایا اور اسلیے میں چاہتا ہوں جب اسے مار دیا جائے تو یہ ثابت ہو کے یہ قتل تھائی لینڈ میں نہیں بلکہ کسی دوسرے ملک میں ہوا ہے"

"ایسا کیوں"

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ یہاں پر قتل کی تعداد بڑھتی جارہی ہے اگر ایسا ہی چلتا رہا تو لوگوں کا پولیس سے اعتبار اٹھ جائے گا اور اس سب کی وجہ سے زورین کی جوب بھی خطرے میں پڑھ سکتی تھی یہ پہلا ایسا کیس ہے جو اس سے ابھی تک حل نہیں ہوا میں نہیں چاہتا ہماری وجہ سے وہ کسی مشکل میں پڑے اگر کسی کو اس پر شک ہو گیا کے وہ ہمارے ساتھ ہے تو اسکی نوکری کو بھی خطرہ ہو سکتا ہے"

انداز ہمیشہ کی طرح تھا

لاپرواہ انداز سخت لہجہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فکر ہو رہی ہے بھائی ہی اس کے سامنے اگر تم یہ باتیں کہہ دیتے تو وہ خوش ہو جاتا"

وہ مذاق نہیں کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

یہ بات وہ اچھے سے جانتا تھا کے آریز زورین سے کتنی محبت کرتا ہے لیکن اس بات کا اسنے کبھی اظہار نہیں کیا اسکا انداز ہمیشہ ایسا ہوتا تھا جیسے اسے کسی کی ضرورت ہی نہ ہو اور وہ خود اکیلا اپنے لیے کافی تھا لیکن یہ حقیقت نہیں تھی اسکی زندگی میں بھی کچھ رشتے ایسے تھے جن سے وہ بے حد محبت کرتا تھا لیکن اقرار کرنا آریز ملک نہیں جانتا تھا

"مجھے بس یہی بات کرنی تھی تم جانا چاہو تو چلے جاؤ"

اسکا انداز ایسا تھا جیسے جذلان کی بات اسنے سنی ہی نہ ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ابھی مجھے آفس جانا ہے یہ کام رات کو نہ کرلیں"

"یہ کام تمہیں ابھی کرلینا چاہیے جذلان کیونکہ میرا نہیں خیال رات کے وقت اپنی بیوی کو چھوڑ کر تم یہ کام کرنے کے لیے جاؤ گے"

Posted On Kitab Nagri

"میرے جذبات جان رہے ہو تم آریز ملک"

اس بار ہلکا سا مسکراتے ہوئے وہ شرارتی انداز میں کہنے لگا

"نہیں بس اندازے سے کہہ رہا تھا"

"یہی اندازہ میں بھی لگانا چاہوں گا اسلیے بس اب اپنی بیوی کو لے آؤ آریز"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی بات سن کر آریز کے چہرے کے تاثرات اس طرح بگڑے جیسا اسنے کوئی کڑوا بادام کھالیا ہو بلکہ کڑوا بادام بھی اسے اس ٹاپک سے زیادہ اچھا لگتا تھا

"تم جانتے ہو نہ جذلان مجھے یہ باتیں نہیں پسند"

Posted On Kitab Nagri

"کبھی نہ کبھی تو فیصلہ کرنا ہے"

"مجھے کوئی فیصلہ نہیں کرنا"

"اسے یہاں لے آؤ یا پھر اسے اس رشتے سے آزاد کر دو"

"نہ میں اسے اپناؤں گا نہ کسی اور کا ہونے دوں گا آریز ملک اپنی زندگی میں شامل ہوئی چیز کسی کو نہیں دیتا یہاں تو پھر ایک جیتے جاگتے انسان کی بات ہو رہی ہے اسے کیسے کسی اور کے لیے چھوڑ دوں اسنے تاحیات میرے نام کے ساتھ ہی جڑے رہنا ہے"

"یہ زیادتی ہے آریز"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کوئی زیادتی نہیں ہے وہ اسی لائق ہے"

اس کے لہجے میں حد سے زیادہ تلخی تھی

"اگر تم اسے یہاں نہیں لاؤ گے تو پھر میں لے آؤں گا"

"ایسا کبھی مت کرنا جذلان اگر وہ یہاں آئی تو میں اسکی سانسیں اس پر تنگ کر دوں گا"

غصے سے کہتا وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا باہر کی طرف چلا گیا اور اسے اس طرح جاتے دیکھ کر جذلان بس گہرا سانس لے کر رہ گیا

اپنے دوست کو خوش دیکھنا اسکی خواہش تھی لیکن پتہ نہیں اسنے کب اپنی زندگی جینی تھی

کب اس نفرت کی آگ سے نکلنا تھا جو سالوں سے اسکے دل میں ڈیرہ جمائے بیٹھی تھی

ooooo

Posted On Kitab Nagri

"بگ بی اتنے غصے میں کیوں گئے ہیں"

زورین کی آواز سنتے ہی وہ چونک کر اسکی جانب دیکھنے لگا

"تم ڈیوٹی پر نہیں گئے"

"وہیں جارہا تھا لیکن بگ بی کو اتنے غصے میں جاتے ہوئے دیکھا تو آپ سے پوچھنے آگیا کیا ہوا ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں بس تمہاری بھابھی کو یہاں لانے کی بات ہورہی تھی"

"پھر مان گئے"

Posted On Kitab Nagri

اسکے انداز میں بے زاری جھلکی یہ پہلی بار نہیں تھا جب جذلان نے آریز سے اس ٹاپک پر بات کی تھی اسلیے وہ پہلے ہی جانتا تھا ہر بار کی طرف اس بار بھی آریز کا جواب انکار میں ہی ہو گا

"نہیں لیکن اس بار میں اسکی بات ماننے کا ارادہ بھی ہر گز نہیں رکھتا"

"تو پھر آپ کیا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں"

"میں وہاں نہیں جا سکتا کیونکہ مجھے وہ لوگ نہیں جانتے نہ ہی میرا ان سے کوئی رشتہ ہے لیکن تم وہاں جا سکتے ہو اور تم ہی وہاں جاؤ گے اور اسے لے کر آؤ گے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہو گیا ہے بھائی بگ بی کو پتہ چلا نہ میں انکے سسرال گیا تھا تو بنا خونی رشتے کا لحاظ کیے میرا سارا خون بہا دیں گے"

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں ہو گا زورین میں تم پر کوئی الزام نہیں آنے دوں گا"

اطمینان بھرے لہجے میں کہتا وہ کمرے سے باہر چلا گیا

اسے باہر جاتے دیکھ کر زورین بھی اسکے پیچھے ہی چلا آیا

"اگر وہ یہ رشتہ نہیں رکھنا چاہتے تو پھر آپ کیوں یہ سب کر رہے ہیں"

"اسے یہ رشتہ رکھنا ہے بس درمیان میں پھیلی جو نفرت ہے وہ اسے یہ رشتہ نبھانے سے روک رہی ہے لیکن اگر تمہاری پیاری بھابھی یہاں آجائیں تو ہو سکتا ہے آریز ملک کی رائے بھی بدل جائے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے میں چلا جاؤں گا بگ بی کے لیے ایک کوشش تو کر ہی سکتا ہوں"

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ویری گڈ جیسے ہی ایڈریس ملے فوراً چلے جانا اب یہ مت پوچھنا ایڈریس کہاں سے ملے گا یہ بات تم مجھ سے بہتر جانتے ہو"

Posted On Kitab Nagri

اپنی بات پر اسکے چہرے کی اڑتی رنگت نظر انداز کر کے وہ اطمینان بھرے لہجے میں کہتا پیلیس سے باہر چلا گیا اور پیچھے کھڑا زورین بس اسکی پشت کو گھورتا رہ گیا

وہ اسے شیر کے منہ میں ہاتھ ڈالنے کا کہہ رہا تھا اور یہ کام یقینا اسنے کرنا تھا

کیونکہ کام نہ کرنے سے جذلان کے ہاتھوں خیر نہیں ہونی تھی لیکن اگر کر لیتا تو آریز نے اس معصوم کی گردن کاٹ دینی تھی

ایک راہ تو چننی ہی تھی بہتر تھا کچھ ایسا کر لیتا جس میں اسکے بگ بی کی بھلائی تھی

ooooo

سر پر وائٹ کلر کا اسکارف باندھے وہ مہارت سے ہاتھ چلاتی کینوس بورڈ پر رنگ بکھیرتی جا رہی تھی

اور بکھرے رنگوں سے بنتا منظر ہمیشہ کی طرح عنبر آنکھوں کا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن آج اسکے چہرے پر الجھن کی جگہ مسکراہٹ تھی

اسے پینٹنگ کا شوق تھا یہ بات جذلان جانتا تھا اسلیے وہ اسکے لیے ایک پینٹنگ روم یہاں پر بھی بنوا چکا تھا

پینٹ پلیٹ اور برش رکھ کر اسنے گال کو چھوتی آوارہ لٹ کو ہاتھ کی پشت سے دور کیا جس کے باعث ہاتھ پر لگا رنگ گال پر بھی لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

"میرم"

جذلان کی آواز پر اسکے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

سبز نگاہوں کا رخ موڑ کر اسنے کمرے میں داخل ہوتے جذلان کی طرف دیکھا

جو صبح کا گیا ہوا رات کے ساڑھے نو بجے گھر میں داخل ہوا تھا

"کہاں تھے آپ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے بیویوں والے انداز میں پوچھنے پر وہ بے ساختہ ہنسا

"فکر مت کرو پرنسس گھر کے علاوہ اگر کہیں اور جاؤں گا تو وہ صرف میرے کام کی جگہ ہے"

Posted On Kitab Nagri

"میں تو ایسے ہی پوچھ رہی تھی مجھے آپ پر پورا بھروسہ ہے"

اسکے انداز پر جذلان نے اسے نرمی سے اپنے ساتھ لگایا اور اسکی بنائی گئی نئی پینٹنگ دیکھنے لگا

"کیسی بنی ہے"

اسکی نظروں کا مرکز دیکھ کر وہ بے چینی سے پوچھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم نے اس شے کو اپنے ہاتھوں سے تشکیل دی ہے بری کیسے ہو سکتی ہے"

Posted On Kitab Nagri

دھیمے لہجے میں کہتے ہوئے انگوٹھے کی پور سے وہ اسکے چہرے پر لگا رنگ صاف کرنے لگا

"آپ کو پتہ ہے میں نے آج سامیہ کے ساتھ مل کر ساری نمازیں پڑھیں"

وہ چہکتے ہوئے اسے بتانے لگی

جذلان کی ساری فیمیل سرونٹس میں سے ایک سامیہ ہی مسلمان تھی

جو باقاعدگی سے ساری نمازیں پڑھتی تھی ایسے میں جذلان اسے ہی میرم کے پاس چھوڑ کر گیا تھا تاکہ اپنے ساتھ ساتھ وہ اسے بھی ان چیزوں کے بارے میں بتادے جس سے میرم لاعلم تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ تو بہت اچھی بات ہے"

"اور میں نے آپ کی وجہ سے ابھی تک کھانا بھی نہیں کھایا"

Posted On Kitab Nagri

"میری وجہ سے کبھی بھی بھوکا رہنے کی ضرورت نہیں ہے جب بھی بھوک لگے کھانا کھالینا"

"نہیں میں تو آپ کے ساتھ ہی کھاؤں گی"

اسکے بچوں جیسے انداز پر وہ ٹھیک ہے کہتا اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے کمرے سے باہر لے گیا

"اپنی تیاری کرلو پرنسس"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کس لیے"

"ہم ہنی مون پر جارہے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

"ہنی مون"

وہ حیرت سے پوچھنے لگی

"بلکل"

"کہاں پر"

"جگہ تمہاری پسند کی ہو گی"

"لیکن میں ایسے باہر نہیں جاتی جذلان، پھی مجھے باہر جانے نہیں دیتے تھے انہیں لگتا تھا باہر جانا میرے لیے خطرہ بن سکتا ہے اور جب سے مجھ پر حملہ ہوا ہے تب سے میں خود بھی باہر نہیں جانا چاہتی مجھے اب باہر جانے سے ڈر لگنے لگا ہے"

Posted On Kitab Nagri

"تم اپنے باپ کے نہیں شوہر کے ساتھ جاؤ گی اور تمہاری حفاظت کرنا میں بہت اچھے سے جانتا ہوں بتاؤ کہاں جاؤ گی"

"آپ میری حفاظت کریں گے"

"بلکل تمہاری حفاظت کرنا مجھ پر فرض ہے میرم اگر تمہاری حفاظت نہ کر سکا تو پھر لعنت ہے جذلان درانی پر"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے ساتھ چلتے ہوئے وہ حیرت سے اسے تکتی رہ گئی

حسن نے آج تک اسے گھر میں صرف اسلیے قید رکھا تھا کیونکہ وہ اسکی حفاظت کرنا چاہتا تھا

لیکن وہ جذلان درانی تھا جو خود میں اتنی ہمت رکھتا تھا کے اپنی بیوی کی حفاظت کر سکے

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے بھری عوام میں لے جانے کی بات کر رہا تھا وہ دنیا کی اس بھیڑ میں بھی اسکی حفاظت کرنے کی ہمت رکھتا تھا کیونکہ وہ جذلان درانی تھا

"میں نے تو آج تک تھائی لینڈ بھی ٹھیک سے نہیں دیکھا مجھے پہلے تھائی لینڈ گھومائیں پھر کہیں اور چلیں گے"

"ٹھیک ہے پھر میں تمہیں تھائی لینڈ دکھاؤں گا جہاں سے تم کہو گی صرف وہی کروں گا جو تم کہو گی"

سر کو خم دے کر اسنے مسکراتے ہوئے میرم کے ماتھے پر اپنے لب رکھ دیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooo

نیند سے جاگ کر اسنے اپنی آنکھیں مسلیں اور بیڈ سے اٹھ کر واشروم میں چلا گیا

شاور لے کر اسنے اپنے کپڑے تبدیل کیے اور باہر آکر آفس جانے کی تیاری کرنے لگا

لیکن زہن تھا جو کل سے بھٹکے ہی جا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

جذلان کی کہی باتیں تھیں جو زہہن کے گرد مسلسل طواف کر رہی تھیں

"اپنی بیوی کو لے آؤ آریز"

"تم جانتے ہو نہ جذلان مجھے یہ باتیں نہیں پسند"

"کبھی نہ کبھی تو فیصلہ کرنا ہے"

"مجھے کوئی فیصلہ نہیں کرنا"

"اسے یہاں لے آؤ یا پھر اسے اس رشتے سے آزاد کر دو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جذلان کی باتوں سے ہوتا اسکا زہن ماضی کی یادوں میں الجھ گیا

"کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے آریز"

"ہاں ہاں قبول ہے"

مولوی صاحب کے پوچھتے ہی وہ لڑکا جوش و خروش سے سر ہلاتے ہوئے جواب دینے لگا

ماضی کے صفحات بدلتے ہوئے اسکے زہن پر چھا رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ریز آپ غصہ مت کیا کریں آپ غصہ کرتے ہوئے بلکل اچھے نہیں لگتے"

وہ چھوٹی بچی منہ بناتے ہوئے اپنے برابر بیٹھے آریز سے کہہ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

جو سب کے لیے آریز ملک تھا لیکن اسکے لیے ریز

آنکھیں موند کر اسنے ساری یادوں کو زہن سے جھٹکا اور اپنا سامان اٹھا کر باہر کی طرف جانے لگا

لیکن پھر ایک خیال کے تحت اسکے چلتے قدم رکے

الٹے قدم اٹھاتا وہ بیڈ کے ساتھ بنی ڈرار کی جانب آیا

یہ اسکی پرسنل ڈرار تھی جس کی چابی بھی صرف اسی کے پاس رہتی تھی

چھوٹی سی چابی نکال کر اسنے ڈرار کھولی

جس کے کھلتے ہی کتنی ہی پرانی یادیں سامنے آ گئیں

اسنے ہاتھ بڑھا کر ایک فریم شدہ تصویر باہر نکالی

وہ اسکے نکاح کی تصویر تھی جس میں وہ اس لڑکی کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا جسے لوگ آریز ملک کی منکوحہ کے نام سے جانتے تھے

تصویر دیکھتے ہی اسکی آنکھیں غصے کے باعث حد سے زیادہ سرخ ہو گئیں

اسے نفرت تھی اس لڑکی سے

پتہ نہیں وہ زندہ بھی تھی یا مر چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

پتہ ہوتا بھی کیسے آریز ملک نے آج تک اسکی کوئی خبر ہی نہیں لی تھی اور نہ ہی اسکا ایسا کچھ کرنے کا ارادہ تھا

غصے کی شدت بڑھتے ہی اسنے کانچ کے فریم پر زور سے ہاتھ مارا

جس کے باعث کانچ کے باریک ٹکڑے اسکے ہاتھ کی پشت میں پیوست ہو گئے

اور خون کی بوندیں نکل کر ٹوٹے فریم پر سرخ لکیریں بنانے لگیں

ooooo

"بگ بی"

زورین کی آواز پر اسنے ٹوٹا فریم واپس ڈرار میں رکھا اور مڑ کر اسکی جانب دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا مسلہ ہے"

"آپ کو بھائی بلا رہے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

"کہاں پر ہے"

"گارڈن ایریا میں"

زورین کا جواب سن کر وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور کمرے کا دروازہ بند کر کے باہر کی طرف چلا گیا

آریز کے وہاں سے جاتے ہی کمرے کے باہر کھڑا زورین اندر داخل ہوا اور جیب سے ڈرار کی ڈبلیکیٹ چابی نکال کر اسے کھولنے لگا

اسے تو بس چابی سے غرض تھی جو اسے مل چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب اللہ جانے جذلان نے یہ ڈبلیکیٹ چابی بنوائی کیسے تھی

ڈرار کھول کر اسنے اپنا موبائل نکال کر اسکی تصویر بنائی اور ڈرار میں رکھا سامان دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

وہ پہلی بار یہ سب چیزیں دیکھ رہا تھا اسے یہ ضرور پتہ تھا کے آریز یہاں پر اپنا پرسنل سامان رکھتا ہے ایڈریس بھی اگر ملتا تو یہیں سے ملتا لیکن یہ اندازہ اسے نہیں تھا کے یہاں پر آریز کی پرانی یادیں موجود تھیں

آریز کا نکاح نامہ بچپن کی تصویریں اور ایسی بہت سی چیزیں وہاں پر رکھی ہوئی تھیں لیکن یہ وقت ان چیزوں کو دیکھنے کا نہیں تھا

سامان آگے پیچھے کر کے تھوری ہی دیر میں اسے بلآخر ایک ایڈریس مل گیا

پتہ نہیں وہ مطلوبہ جگہ کا ایڈریس تھا بھی یا نہیں لیکن فلحال ایک سرا مل گیا تھا اور ابھی کے لیے یہی کافی تھا

موبائل کے ذریعے ایڈریس کی تصویر کھینچ کر اسنے پہلے کھینچی گئی تصویر لگائی اور تصویر کے مطابق سارا سامان بلکل ویسے ہی رکھ دیا جیسا وہ پہلے رکھا ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈرار بند کر کے اسنے چابی جیب میں رکھی اور جذلان کو ڈن کا میسیج لکھ کر کمرے سے باہر چلا گیا

میجر کے عہدے پر وہ ایسے ہی تو فائز نہیں ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

آریز کی عادت تھی وہ ہر چیز کا باریک بینی سے جائزہ لیتا تھا لیکن جس طرح زورین نے یہ کام کیا تھا اس میں کسی طرح کے شک کی گنجائش نہیں تھی

کچھ بچا تھا تو سی-سی-ٹی-وی فوٹیج جو پورے پیلیس میں جگہ جگہ لگے ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس چیز کا انتظام بھی وہ پہلے کر کے آچکا تھا اسلیے اس طرف سے وہ مطمئن تھا

ooooo

پیٹ سے تھوڑی نیچے تک آتی وائٹ کلر کی شرٹ کے ساتھ پیروں کو چھوتا بلیو کلر کا لانگ اسکرٹ پہنے وہ سلکی بال آگے کی طرف ڈالے اسکے ساتھ مال میں داخل ہوئی

جذلان نے کہا تھا وہ اسے پورا تھائی لینڈ دکھائے گا اور اس چیز کی شروعات آج کے دن سے ہونی تھی

وہ پہلی بار جذلان کے ساتھ باہر آئی تھی

آج اسے کوئی ڈر محسوس نہیں ہو رہا تھا

آج سے پہلے وہ جب بھی باہر آئی تھی گارڈز کی فوج اسکے ساتھ ہوتی تھی لیکن وہ ساتھ نہیں ہوتے تھے جن کے ساتھ وہ خود کو محفوظ پاتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جذلان کے گارڈز فوج تو آج بھی انکے ساتھ تھی لیکن آج وہ اطمینان بھرے انداز میں ہر طرف گھوم رہی تھی کیونکہ اسکا محافظ اسکا اپنا اسکے ساتھ تھا جس کے ہوتے ہوئے کوئی اس پر نگاہ بھی ڈالنے کی ہمت نہیں رکھتا تھا نقصان پہنچانا تو دور کی بات تھی

Posted On Kitab Nagri

"جذلان یہ خالی کیوں ہے"

مال کو لوگوں کی موجودگی سے خالی پا کر وہ حیرت سے پوچھنے لگی

"تاکہ مسز درانی بنا کسی مشکل کے اس مال میں گھوم سکے یہ کام اسپیشل تمہارے لیے کروایا ہے"

پینٹ کی پوکیٹس میں ہاتھ ڈالے وہ اسے لیے لفٹ کی جانب بڑھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ تو ایسے کہہ کر رہے ہیں جیسے یہ آپ کا اپنا مال ہے"

"یہ میرا ہی مال ہے پرنسس"

Posted On Kitab Nagri

جذلان کی بات سن کر اسے حیرانی نہیں ہوئی تھی

وہ ایک مشہور بزنس مین تھا جس کے پاس اس طرح کی کتنی ہر چیزیں تھیں اگر کہا جاتا کے پورا تھائی لینڈ اسکا ہے تو یہ بات ہر گز غلط نہیں تھی

ooooo

یہ اسکے شوہر کا مال تھا یہ بات پتہ چلتے ہی وہ بچوں کی طرح پورے مال میں گھوم رہی تھی

جس چیز پر اسکا ہاتھ پڑھ جاتا جذلان درانی وہی چیز اسکے لیے پسند کر لیتا

میرم کی کسی خواہش کو وہ فقط خواہش نہیں رکھ سکتا تھا

اس وقت بھی شاپ میں کھڑی وہ کپڑے پسند کرنے میں مصروف تھی

جذلان اسکے لیے کتنا کچھ خرید چکا تھا اسلیے اب وہ اپنی مرضی سے اسکے لیے چیزیں خرید رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مال میں اس وقت جو لوگ موجود تھے وہ صرف وہاں کے ورکرز تھے

"یہ کیسا ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ بلیک کلر کی شرٹ اسکے ساتھ لگا کر پوچھنے لگی

"جو تمہیں اچھا لگ رہا ہے وہ سب لے لو"

چہرے پر دلکش مسکراہٹ سجائے اسنے میرم کے ہاتھ سے شرٹ لے کر اسے بھی پسند کیے گئے باقی سامان کے ساتھ رکھ دیا

وہ خوش لگ رہا تھا بلکہ وہ خوش تھا بے انتہا خوش

اتنے وقت بعد کوئی ایسا ملا تھا جو اسکے لیے سوچ رہا تھا اسکا خیال کر رہا تھا وہ کیسے خوش نہ ہوتا

وہ کسی بھی وقت گھر پر آتا ملازم اپنی ڈیوٹی نبھاتے اور تازہ دم کھانا اسکے سامنے رکھ دیتے

اتنے وقت بعد میرم حسن اسکی زندگی میں آئی ایسی فرد تھی جو اسکا کھانے پر انتظار کر رہی تھی جو اسکا خیال کر رہی تھی اسکی پسند میں ڈھل رہی تھی اسکے لیے مختلف اشیاء پسند کر رہی تھی

"جذلان آپ کا فیورٹ کلر کون سا ہے"

Posted On Kitab Nagri

ہینگ ہوئے کپڑوں کو دیکھتی وہ مصروف سے انداز میں پوچھنے لگی

"میرا پسندیدہ رنگ سبز ہے کیونکہ اس رنگ کو دیکھنے سے مجھے تمہاری آنکھیں یاد آتی ہیں"

اسکی کمر کے گرد بازو حائل کر کے جذلان نے اسے اپنے قریب کیا

جس پر وہ گھبرا کر وہاں کھڑے ورکرز کو دیکھنے لگی

وہ سب اپنے کام میں مصروف تھے نہ بھی ہوتے تو کس میں ہمت تھی نظریں اٹھانے کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چھوڑیں مجھے"

"نہ چھوڑوں تو"

Posted On Kitab Nagri

"جذلان یہ آپ کا بیڈ روم نہیں ہے زرا دیکھیں تو آس پاس لوگ بھی ہیں"

اسنے اسکا دھیان آس پاس کھڑے لوگوں کی جانب دلایا

جسے دیکھ کر وہ اپنا گلا کھنکھارنے لگا

"دو منٹ کے اندر مجھے سب اس جگہ سے باہر ملنے چاہیے"

اسکے کہنے پر میرم اپنی پوری آنکھیں کھول کر حیرت سے اسے دیکھنے لگی جبکہ جذلان کی بات سنتے ہی وہاں موجود افراد جلدی سے باہر کی طرف چلے گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooo

"دیکھیں میرا یہ مطلب ہر گز نہیں تھا"

Posted On Kitab Nagri

اسکے ارادے جان کر وہ خود بھی باہر جانے لگی جب اگلے ہی پل اسے کمر سے تھام کر جذلان نے کاونٹر ٹیبل پر بٹھا دیا

"خیر مطلب تو تمہارا یہی تھا"

میرم کے چہرے پر بکھرتے بالوں کو پیچھے کر کے وہ پورے استحقاق سے اسکے چہرے پر جھکا اور اپنی کی گئی گستاخی سے اسے بری طرح شرمانے پر مجبور کر گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جذلان"

نظریں جھکائے اسکا کالر کھینچ کر میرم نے اسے خود سے دور کیا

اگر اندازہ ہوتا اسکی ایک چھوٹی سی بات کا جذلان یہ مطلب نکالے گا تو پھر وہ کبھی بھی ایسی بات نہ کہتی

Posted On Kitab Nagri

"پلیز دور ہٹیں"

"نہ ہٹوں تو کیا کر لو گی"

"میں چلی جاؤں گی"

"مجھے چھوڑ کر جاؤ گی"

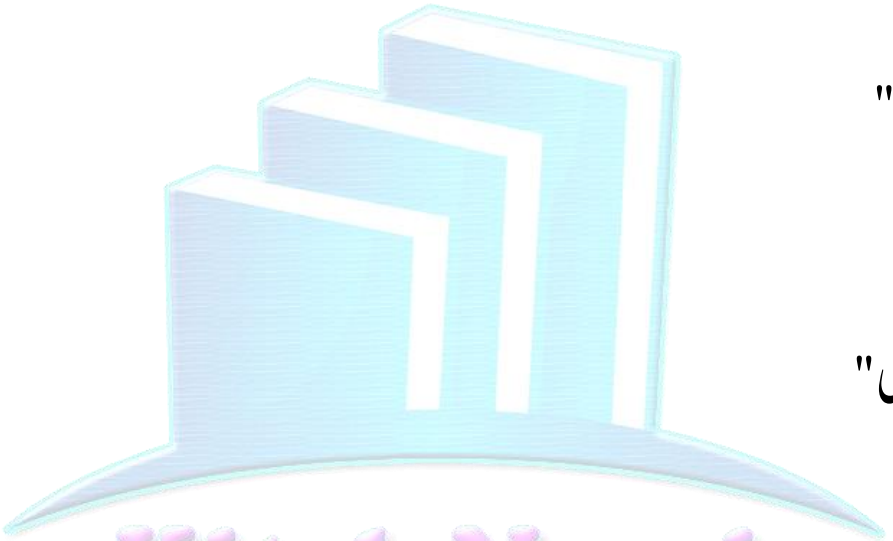

کاؤنٹر ٹیبل سے اتار کر جذلان نے اسے اپنے قریب کرتے ہوئے کہا

اسکا انداز پہلے جیسا ہی تھا

بس لہجہ تھا جس میں ہلکی سی سختی اتر آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو چھوڑ کر کیسے جا سکتی ہوں"

"تو پھر اس بات کا کیا مطلب تھا"

"میں تو شاپ سے باہر جانے کی بات کر رہی تھی کیا میں اپنی مرضی سے کہیں جا نہیں سکتی جذلان"

"جا سکتی ہو جہاں جانا چاہو جا سکتی ہو بس مجھ سے دور مت جانا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں آپ سے دور کبھی نہیں جاؤں گی"

چہرہ ایک دوسرے کے قریب کیے ایک دوسرے میں کھوئے وہ دونوں اس وقت یہ بات بھول ہی چکے تھے کے وہ تھے کہاں پر

ہوش تو تب آیا جب جذلان کے بجتے فون نے ماحول کے ارتکاز کو توڑا

Posted On Kitab Nagri

اسنے اپنی جیب سے فون نکال کر دیکھا جہاں زورین کی کال آرہی تھی

موبائل سے نظریں ہٹا کر اسنے میرم کی طرف دیکھا جو اسکی طرف سے آزادی پا کر دوبارہ سے کپڑے دیکھنے میں مصروف ہو چکی تھی

مطمئن ہو کر اسنے فون کان سے لگایا اور زورین کے ساتھ بات کرنے میں مصروف ہو گیا

ooooo

مسلسل بجتی ڈور بیل پر اسنے غصے سے چادر اپنے چہرے سے ہٹائی اور اٹھ کر کمرے سے باہر نکلی

ایک نظر گھور کر اس بند دروازے کو دیکھنا اسنے اپنا فرض سمجھا

"پتہ نہیں کہاں مر گئے سب کے سب میری ساری نیند خراب کر دی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈوپٹہ کندھے پر پھیلا کر وہ بڑبڑاتے ہوئے کچن میں گئی

یہ وقت دودھ والے کے آنے کا تھا تو یقیناً اس وقت اسی نے آنا تھا

دودھ کا برتن اٹھا کر اسنے غصے سے دروازہ کھولا

Posted On Kitab Nagri

لیکن باہر کھڑے شخص کو دیکھتے ہی برتن اسکے ہاتھ سے چھوٹ کر گرا

وہ حیرت سے سامنے کھڑے سنہری آنکھوں والے اس شخص کو دیکھ رہی تھی جو دکھنے میں امثال کو کسی انگلش مووی کو ہیرو لگ رہا تھا

ڈارک براؤن جینز اور لائٹ ییلو شرٹ کے ساتھ ڈارک براؤن ہی ویسٹ کوٹ پہنے وہ جو کوئی بھی تھا بے حد حسین تھا

"اسلام و علیکم"

اس ساکت کھڑی لڑکی کو دیکھ کر زورین نے خود ہی بات شروع کر دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن جواب میں خاموشی ملی

خود پر مسلسل ٹکی اس لڑکی کی نگاہیں زورین کو کوفت میں مبتلا کر رہی تھیں

"کیا یہ احمد صاحب کا گھر ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ اردو زبان میں بات کر رہا تھا اور اسکے انگریزی لہجے میں کہے جانے والے اردو کے یہ لفظ امثال کو اپنے کانوں میں رس گھولنے جیسے لگ رہے تھے

"میرا نام امثال ہے"

ہوش میں آتے ہی وہ گرا برتن اٹھا کر جلدی سے اپنا تعارف کروانے لگی

جس وجہ سے زورین کے بے زاریت بھرے تاثرات غصے میں تبدیل ہوئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا یہ احمد صاحب کا گھر ہے"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

دانت پر دانت جمائے وہ اس بار سخت لہجے میں پوچھنے لگا

جس پر امثال نے جلدی سے اپنا سر ہلایا اور دور ہو کر اسے اندر آنے کا راستہ دیا

وہ کون تھا یہاں کیوں آیا تھا اسے نہیں پتہ تھا نہ ہی اسنے ایسا کبھی سوچا تھا

اس شخص کی خوبصورتی کچھ سوچنے ہی نہیں دے رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

فوزیہ اس وقت گھر پر نہیں تھی ورنہ بنا جان پہچان کے اس طرح ایک غیر مرد کو اندر کبھی نہیں آنے دیتی

"ماموں کوئی تم سے ملنے آیا ہے"

اسنے کمرے میں بیٹھے احمد صاحب کو آواز دی لیکن اندر سے کوئی جواب نہ پا کر زورین کو لے کر کمرے میں آگئی

"اسلام و علیکم"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اندر داخل ہوتے ہی وہاں بیٹھے احمد صاحب کو دیکھ کر اسنے دھیمے لہجے میں سلام کیا

اسکی زیادہ زندگی تھائی لینڈ میں گزری تھی جہاں زیادہ تر یا تو انگلش یا پھر تھائی زبان استعمال ہوتی تھی لیکن اسکے باوجود بھی اردو زبان اسے بہت اچھے سے آتی تھی

Posted On Kitab Nagri

"وعلیکم اسلام بیٹا کون ہو تم"

اس انجان کو دیکھ کر احمد صاحب حیرانی سے پوچھنے لگے جس کا جواب دیے بنا وہ گھور کر وہاں کھڑی امثال کو دیکھنے لگا

"کیا میں اکیلے میں بات کر سکتا ہوں"

اسنے ڈھکے لفظوں میں اسے باہر جانے کے لیے کہا تھا جسے سنتی وہ منہ بنا کر باہر چلی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooo

"میں زورین ملک ہوں آریز ملک کا بھائی"

اسکی بات پر احمد صاحب صدمے کی کیفیت میں اسکی جانب دیکھنے لگے

Posted On Kitab Nagri

کہاں امید تھی کبھی آریز ملک یا اسکا کوئی رشتہ سامنے بھی آئے گا

انہیں تو یہ تک نہیں پتہ تھا کے وہ دنیا کے کس کونے میں رہتا تھا

"میں یہاں اپنی بھابھی کو لے جانے آیا ہوں انہیں میرے ساتھ بھیج دیں"

"آریز یہاں کیوں نہیں آیا اپنی امانت لینے اسے خود آنا چاہیے تھا اتنے وقت بعد بیوی یاد آئی بھی تو اٹھا کر بھائی کو بھیج دیا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہ چاہتے ہوئے بھی انکا لہجہ تلخ ہوا

"دراصل آپ جانتے نہیں ہیں"

Posted On Kitab Nagri

"میں سب جانتا ہوں تمہارا بھائی میری بیٹی سے نفرت کرتا ہے وہ بھی بلاوجہ کی جس وجہ سے وہ اس سے نفرت کرتا ہے نہ اس سب میں میری بیٹی کا کوئی قصور نہیں ہے زورین"

"جی بلکل میں اچھے سے جانتا ہوں وہ بھی جانتے ہیں بس درمیان میں کچھ غلط فہمیاں ہیں انہیں لگتا ہے رشتے انسان کو کمزور بناتے ہیں لیکن مجھے پتہ ہے اگر آپ بھابھی کو میرے ساتھ بھیج دیں تو پھر وہ ٹھیک ہو جائیں گے اس رشتے کو قبول کر لیں گے"

"تم یہاں آئے مجھے بہت خوشی ہوئی لیکن زورین میں اپنی بیٹی کو تب تک یہاں سے نہیں بھیجوں گا جب تک آریز خود اپنی امانت لینے نہیں آئے گا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انکا حتمی انداز دیکھ کر وہ گہرا سانس لے کر رہ گیا

"میں ان سے مل تو سکتا ہوں نہ"

Posted On Kitab Nagri

"وہ اس وقت گھر پر نہیں ہے ورنہ میں تمہیں ضرور ملواتا تم یہاں بیٹھ جاؤ وہ تھوڑی دیر تک آجائے گی"

"نہیں مجھے واپس جانا ہے میں رک نہیں سکتا یہ میرا نمبر ہے اگر کبھی بھی میری ضرورت ہو تو مجھے فورا یاد کر لیجیے گا"

جیب سے کارڈ نکال کر اسنے احمد صاحب کے پاس رکھا اور باہر کی طرف چلا گیا

پانچ سے ساڑھے پانچ گھنٹے کا یہ سفر اب پھر طے کرنا تھا لیکن شکر تھا وہ جذلان کے پرائیویٹ پلین میں آیا تھا اسلیے بنا کسی مسلے کے اسنے آرام سے واپس پہنچ جانا تھا

ooooo

ڈریسنگ روم میں موجود وہ کافی دیر سے اپنے کام میں مصروف تھی

Posted On Kitab Nagri

آج چھٹی کا دن تھا اسلیے جذلان بھی گھر پر ہی تھا یہ الگ بات تھی کے ابھی تک سو رہا تھا اور ڈریسنگ روم میں کھڑی میرم اپنا سامان ترتیب سے رکھ رہی تھی

اپنے کام کرنا اسے خود پسند تھا اسلیے مس روزی کے کہنے کے باوجود بھی وہ ڈریسنگ روم میں کھڑی اپنا سامان رکھ رہی تھی جو کل اسنے جذلان کے ساتھ خریدا تھا

سامان ترتیب سے رکھ کر اسنے مزید چیزیں رکھنے کے لیے جگہ دیکھی لیکن اب مزید سامان رکھنے کی وہاں کوئی جگہ نہیں تھی

الماری کا پٹ بند کر کے اسنے دوسری طرف کا پٹ کھولا جس میں جذلان کا سامان رکھا ہوا تھا

اسکا سامان ایک طرف کر کے وہ اپنا سامان رکھنے لگی جب نظر وہاں بنی چھوٹی سی دراز پر گئی

اس نے دراز میں لگی چابی گھمائی اور دراز کھول کر دیکھنے لگی جس میں فقط تصویریں موجود تھیں

وہ حیرت سے وہاں رکھی پہلی تصویر اٹھا کر دیکھ رہی تھی

جس میں موجود لڑکی بلکل اس کے جیسی تھی اگر کچھ مختلف تھا تو بس آنکھوں کا رنگ

"میرم"

Posted On Kitab Nagri

جذلان کی آواز پر وہ گھبرا کر مڑی

جس کے باعث تصویر چھوٹ کر ہاتھوں سے گری

"ی--یہ"

کھلی دراز اور زمین پر گری تصویر دیکھ کر اسے بات جاننے میں لمحہ بھی نہیں لگا تھا

آگے بڑھ کر اسنے زمین پر گری تصویر اٹھائی اور اسکے الجھن زدہ چہرے کو دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ کون ہیں"

"میری بہن ہے عنائزہ درانی"

Posted On Kitab Nagri

"لی- لیکن لیکن یہ میرے جیسی کیوں ہیں"

"میں نہیں جانتا میرم قسمت کے اس کھیل سے میں لاعلم ہوں میں نہیں جانتا تم اسکے جیسی کیوں ہو اگر میں کچھ جانتا ہوں تو بس اتنا کے قسمت نے میرا کھویا ہوا رشتہ مجھے دوبارہ لوٹا دیا ہے"

دھیمے لہجے میں کہتے ہوئے اسنے تصویر واپس اسکی جگہ پر رکھی اور میرم کے حیرت زدہ چہرے کو دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا یہ وجہ تھی جو آپ نے مجھ سے شادی کی"

"ہرگز نہیں میں نے تم سے شادی اسلیے نہیں کی تھی کے تم میری بہن جیسی تھیں میں نے تم سے شادی اسلیے کی کیونکہ مجھے تم سے محبت تھی ہے اور ہمیشہ رہے گی"

Posted On Kitab Nagri

اسکے گال پر اپنا مظبوط ہاتھ رکھ کر وہ پیار بھرے لہجے میں کہہ رہا تھا

"میری محبت پر کبھی شک مت کرنا میرم میری تمہارے لیے محبت اسلیے نہیں ہے کیونکہ تمہارا چہرہ عنائزہ جیسا ہے مجھے تم سے محبت ہے تو صرف اسلیے کیونکہ قدرت نے میرے دل میں یہ محبت ڈالی ہے"

اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھ کر اسنے شدت بھرے انداز میں اسے اپنے سینے سے لگالیا

ooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح سے ہی وہ اپنے ضروری کام سے باہر گیا ہوا تھا اب گھر واپسی ہوئی تھی اور آتے ہی جو چیز اسے پتہ چلی تھی وہ تھی زورین کی صبح سے غیر موجودگی

آج تو اسکا ڈیوٹی ڈے بھی نہیں تھا پھر وہ کہاں گیا تھا

ملازموں کے باعث وہ یہ بات جان چکا تھا کے زورین اسکے جانے کے بعد سے گھر سے غائب تھا

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں وہ گیا کہاں تھا پر جہاں بھی گیا تھا یقیناً اس سے چھپ کر گیا تھا کیونکہ وہ کہیں بھی جاتا تھا آریز کو بتا کر جاتا تھا

یہ اسکی عادت تھی اب اسنے یہ کام نہیں کیا تھا تو یقیناً بات اتنی سیدھی نہیں تھی

اسکے سرونٹس نہ سہی البتہ جذلان کے سرونٹس ضرور جانتے ہوں گے کے وہ کہاں گیا تھا کیونکہ یہاں سے زیادہ وہ وہیں پایا جاتا تھا

اسکے پوچھنے پر مس روزی اسے بتا چکی تھیں کے وہ پاکستان گیا ہے اور یہ بات جان کر اسکا غصہ جو کبھی ختم نہیں ہوتا تھا مزید بڑھ چکا تھا

زورین پاکستان کیوں گیا ہو گا یہ بات وہ اچھے سے جانتا تھا

ooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہر سال کی طرح اس بار بھی تھائی لینڈ کے ہر شہر میں فیسٹیول کی تیاریاں چل رہی تھیں اور آج جذلان اسے اسی فیسٹیول میں لے کر آیا تھا

ہر سال یہ فیسٹیول ہونے کے باوجود بھی وہ پہلی بار یہاں پر آئی تھی

یہ فیسٹول تھائی لینڈ کے ہر شہر میں ہوتا تھا

Posted On Kitab Nagri

جو ہر شہر میں مختلف دنوں کے حساب سے ہوتا تھا

جیسا کے بینکاک میں یہ فیسٹیول ایک سے دو دن تک چلتا تھا

یہ فیسٹیول تھائی قمری کیلینڈر میں باروے مہینے کے پورے چاند کی رات منایا جاتا تھا(جو عام طور نومبر میں ہوتا تھا)جہاں پر لوگ اپنے مذہب کے مطابق عبادت کرتے اور معافی مانگتے تھے

پانی آسمان اور دریا ہر جگہ کو مختلف روشنیوں سے سجایا جاتا تھا

اس جگہ پر روایتی رقص موسیقی اور کھانے کے مختلف اسٹال بھی لگے ہوتے تھے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"جذلان ایک بات کہوں"

ہاتھ میں سبز رنگ کی لینٹرن پکڑے وہ جذلان سے مخاطب ہوئی

گرین کلر کی شرٹ کے ساتھ پنک کلر کا ٹائیٹس پہنے وہ ہمیشہ کی طرح پیاری لگ رہی تھی

اور اسکے ساتھ کھڑا جذلان بھی وائٹ کلر کی شرٹ کے ساتھ بلیک جینز پہنے بے حد پر کشش لگ رہا تھا

"ہمم"

Posted On Kitab Nagri

"آپ کے ساتھ گزرا زندگی کا ہر لمحہ میرے لیے بہت خاص ہے آپ کو پتہ ہے اکثر مجھے اپنا آپ شہزادی کی طرح لگتا تھا ایک راپنزل کی طرح باہر کی دنیا سے دور گھر میں قید کبھی سوچا نہیں تھا میرا کوئی شہزادہ آئے گا لیکن میرے لیے ایک شہزادہ بھیج دیا اللہ تعالیٰ نے میرے نصیب میں بھی ایک بے حد خوبصورت شہزادہ دے دیا"

اسکی طرف دیکھتی وہ کب سے دل میں مچلتی بات اسکے سامنے کہہ رہی تھی

"میں تمہیں ایک شہزادہ لگتا ہوں میرم جبکہ دنیا تو مجھے ایک شیطان درندہ موت اور پتہ نہیں کیا کیا کہتی ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کس نے کہا ہے یہ سب"

ایک ہاتھ میں لینٹرن پکڑے وہ دوسرا ہاتھ کمر پر رکھتی غصے سے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

انداز ایسا تھا جیسے اگر جذلان اسے نام بتا دیتا تو پھر وہ جا کر اس شخص کی دھلائی کرنے میں دیر بھی نہیں لگاتی

"میری چھوٹی سی بیوی تم جان کر کیا کر لو گی"

"میں بہت کچھ کر سکتی ہوں اور مجھے چھوٹی مت کہیں آپ کے برابر ہی آتی ہوں"

اسکے مزید قریب آ کر سیدھی کھڑی ہوتی وہ اپنا لمبا قد اسے دکھانے لگی

بات تو ٹھیک تھی جہاں جذلان کا قد کافی لمبا تھا وہیں میرم کا سر اسکے لبوں کے حصے کو با آسانی چھو جاتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ویسے تو قد میں بھی تم مجھ سے تھوڑی چھوٹی ہی ہو لیکن میں عمر کی بات کر رہا تھا عمر میں تم مجھ سے چودہ سال چھوٹی ہو"

Posted On Kitab Nagri

اسکی ناک کھینچتے ہوئے جذلان نے مسکرا کر اسکا خفگی سے پھولا چہرہ دیکھا

جب آسمان پر پھیلتی روشنی نے ان دونوں کا دھیان اپنی طرف کھینچ لیا

بیک وقت نظریں اٹھا کر ان دونوں نے آسمان پر اڑتی لینٹرن کو دیکھا

جذلان نے میرم کے ہاتھ میں موجود لینٹرن جلائی اور اسے بھی اڑتی ہزاروں لینٹرن کے ساتھ آسمان کی جانب اڑا دیا

جذلان کے بازو میں ہاتھ ڈال کر وہ دور جاتی اس سبز کپڑے میں جلتی روشنی کو مسکراتے ہوئے دیکھ رہی تھی جو اڑتی ہوئی نظروں سے دور جا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جذلان آئی لو یو"

اسکے لبوں سے یہ الفاظ سن کر وہ چونک کر اسکی جانب دیکھنے لگا

خواہش تھی تو بس اس چیز کی کے میرم اسکے ساتھ رہے لیکن اب اسکے لبوں سے اقرار محبت سنا تو ایسا لگ رہا تھا یہ تین لفظ دنیا کے سب سے خوبصورت الفاظ ہیں جنہیں وہ تاحیات سننے کا خواہش مند تھا

Posted On Kitab Nagri

https://www.kitabnagri.com

"لو یو ٹو جذلان کی جان، جذلان کا جہان"

میرم کے بالوں کو اپنے لبوں سے چھو کر اسنے میرم کی کمر کے گرد اپنا بازو حائل کر کے اسے اپنے قریب کر لیا

جس پر اسکے کندھے سے لگی میرم سکون سے آنکھیں موند گئی

یہ سب اسے ایک خواب لگ رہا تھا حسین خواب ایک ایسا خواب جس سے وہ کبھی جاگنا نہیں چاہتی تھی

آج اپنا آپ اسے حقیقتا کسی شہزادی کی طرح لگ رہا تھا جس کے شہزادے نے اسکی کہی ہر خواہش پوری کر دی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہزاروں جلتی روشنیوں کے درمیان کھڑے وہ دونوں افراد ایک دوسرے میں کھوئے زندگی کے اس خوبصورت لمحے کو جی رہے تھے

اس خوبصورت منظر میں اس خوبصورت جگہ پر آج بس پیار تھا بس جذلان تھا اور جذلان کی میرم تھی

Posted On Kitab Nagri

"All those days chasing down a day dream"

"All those years living in a blur"

https://www.kitabnagri.com

"All that time never truly seeing"

"Thinks the way they were"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"Now she's here shinning in the Star light"

"Now she's here suddenly I know"

Posted On Kitab Nagri

"If she's here it's crystal clear"

"I am were I meant to go"

https://www.kitabnagri.com

"And at last I see the light"

"And it's light the fog has lifted"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"And at last I see the light"

"And it's light the sky is new"

ooooo

Posted On Kitab Nagri

پیلیس میں ہی سب ملازموں کے لیے کمرے بنے ہوے تھے جس وجہ سے وہ سب وہیں پر رہتے تھے اس وقت بھی سب اپنے کمروں میں موجود تھے بس ایک مس روزی تھیں جو انکا انتظار کر رہی تھیں تاکہ اگر واپس آکر انہیں کسی چیز کی ضرورت ہو تو اس ضرورت کو پورا کر دیں

انہیں وہاں بیٹھے دیکھ کر جذلان انہیں آرام کرنے کا کہہ کر میرم کے ساتھ اپنے کمرے کی طرف چلا گیا جب تھوڑی دیر بعد ہی مس روزی نے کمرے کے دروازے پر دستک دی

"مسٹر ملک ملنے آئے ہیں"

دروازے کھلتے ہی وہ معذرت کرتیں اپنے آنے کی وجہ بتانے لگیں

انکی بات پر اپنا سر ہلاتے ہوئے وہ کمرے سے نکل کر نیچے کی طرف چلا گیا

ڈرائنگ روم میں داخل ہوتے ہی وہاں بیٹھے آریز کو دیکھتے ہی اسکے غصے کا اندازہ جذلان کو اچھے سے ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کیاہوا ہے آریز"

اسکی آواز پر آریز اپنی عقابی نگاہیں اٹھا کر اسے گھورنے لگا

اسکا چہرہ حد سے زیادہ سرخ ہو رہا تھا جبکہ پیشانی کے بل میں آج کچھ زیادہ ہی اضافہ ہو رہا تھا

"زورین پاکستان گیا ہے جذلان"

"میں نے بھیجا تھا اسے تھوڑی دیر میں آنے ہی والا ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے غصے کو نظر انداز کر کے وہ اطمینان بھرے لہجے میں بتانے لگا

"کس لیے بھیجا ہے تم نے اسے وہاں پر"

Posted On Kitab Nagri

"تم اچھے سے جانتے ہو"

"جذلان یہ میری زندگی ہے اس میں دخل اندازمت دو"

"اگر تمہاری زندگی سنوارنے کے لیے مجھے تمہاری زندگی میں دخل اندازی دینی پڑے گی تو میں ضرور دوں گا"

"کیا لگتا ہے تمہیں اس لڑکی کے میری زندگی میں آنے سے میری زندگی سنور جائے گی بلکل ویسے ہی جیسے تمہاری سنور گئی"

"ہاں بلکل"

Posted On Kitab Nagri

"غلط فہمی ہے تمہاری اور بہت جلدی تمہاری یہ غلط فہمی دور ہو جائے گی جب وہ تمہیں چھوڑ کر جائے گی"

"آریز"

اسکی بات پر ناچاہتے ہوئے بھی وہ چیخ اٹھا

ان دونوں کی تیز آواز یقیناً کمرے سے باہر تک جا رہی تھی

"میری بیوی کو درمیان میں مت لاو محبت کرتی ہے وہ مجھ سے کبھی مجھے چھوڑ کر نہیں جائے گی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جذلان تمہیں کیا لگتا ہے وہ لڑکی تمہاری سچائی جان کر بھی تمہارے ساتھ رہے گی کیا تب بھی وہ تمہارے ساتھ رہے گی جب اسے یہ پتہ چلے گا کے تم ڈیرل ہو جسے دنیا موت کہتی ہے کیا تب بھی وہ تمہارے ساتھ رہے گی جب اسے پتہ چلے گا اسکے بھائی کے قاتل تم ہی ہو"

Posted On Kitab Nagri

اسکی تیز اواز پر جہاں جذلان نے ضبط سے آنکھیں موندیں وہیں باہر کھڑی میرم اپنی جگہ پر ساکت رہ گئی

ooooo

جذلان کے کمرے سے باہر جاتے ہی اسنے کندھے پر لٹکا بیگ صوفے پر رکھا اور چینج کرنے کی نیت سے ڈریسنگ روم کی طرف جانے لگی

جب بیگ میں رکھا فون زور سے بجنے لگا

بیگ اٹھا کر اسنے فون نکالاhttps://www.kitabnagri.com

وہ جذلان کا فون تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنا فون وہ گھر پر ہی بھول چکی تھی اسلیے وہاں گزرے خوبصورت مناظر اسنے جذلان کے فون میں قید کر لیے تھے اور تب سے وہ اسکے پاس ہی تھا

انجان نمبر سے فون آتا دیکھ کر وہ دروازہ کھول کر باہر کی طرف گئی

جب نیچے کی طرف جاتے ہوئے کمرے سے آتی چلانے کی آواز پر اسکے قدم تھمے

Posted On Kitab Nagri

اسکا ارادہ واپس اوپر جانے کا تھا لیکن اپنا زکر سن کر وہ اوپر جانے کے بجائے کمرے کے قریب جا کھڑی ہوئی

"میری بیوی کو درمیان میں مت لاو محبت کرتی ہے وہ مجھ سے کبھی مجھے چھوڑ کر نہیں جائے گی"

"جذلان تمہیں کیا لگتا ہے وہ لڑکی تمہاری سچائی جان کر بھی تمہارے ساتھ رہے گی کیا تب بھی وہ تمہارے ساتھ رہے گی جب اسے یہ پتہ چلے گا کے تم ڈیرل ہو جسے دنیا موت کہتی ہے کیا تب بھی وہ تمہارے ساتھ رہے گی جب اسے پتہ چلے گا اسکے بھائی کے قاتل تم ہی ہو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی تیز اواز پر جہاں جذلان نے ضبط سے آنکھیں موندیں وہیں باہر کھڑی میرم اپنی جگہ پر ساکت رہ گئی

اسکے ہاتھ میں پکڑا فون پھسلتے ہوئے کارپٹ پر جا گرا اور تیز تیز قدم اٹھاتی وہ باہر کی طرف بھاگ گئی

ooooo

Posted On Kitab Nagri

"پھی اس دنیا میں آپ سب سے زیادہ کس سے محبت کرتے ہیں"

چھوٹی سی میرم حسن کی گود میں بیٹھ کر چہکتے ہوئے پوچھ رہی تھی

"میں سب سے زیادہ پیار اپنی بیٹی سے کرتا ہوں"

"اور آپ کو سب سے زیادہ برا کون لگتا ہے"

"ایک شخص ہے جو مجھے برا نہیں لگتا بلکہ نفرت کرتا ہوں میں اس سے"

"کس سے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ڈیرل سے تمہارے علاوہ اگر اس دنیا میں مجھے کسی سے محبت تھی تو وہ تمہارا بھائی تھا جسے ڈیرل نے مار دیا جس کے بعد مجھے اس دنیا میں سب سے زیادہ نفرت ڈیرل سے ہے"

چھوٹی سی عمر میں اسے اپنے باپ کے لہجے میں جھلکتی نفرت نظر نہیں آئی تھی

لیکن اسکے کہے لفظ میرم حسن کے زہن پر نقش ہو چکے تھے اسکا باپ ڈیرل سے نفرت کرتا تھا کیونکہ اس شخص نے اسکے بھائی کو مارا تھا اور وہ ایک ایسا دن تھا جب میرم حسن کے دل میں بھی اس اندیکھے شخص کے لیے نفرت بیٹھ گئی

پر کہاں اندازہ تھا جس شخص سے وہ بے انتہا نفرت کا دعویٰ کرتی تھی وہی اسکی محبت کا حقدار بن جائے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooo

اسے پیلیس سے باہر نکلتے دیکھ کر گارڈ فورا اسکے سامنے آ کھڑا ہوا

"مجھے میرے گھر جانا ہے چھوڑ آؤ گے"

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے آنسو ضبط کرتے ہوئے کہنے لگی

اسے یہاں سے جانا تھا جلد از جلد

اپنے باپ کے پاس لیکن اسے تو اپنے گھر راستہ بھی نہیں معلوم تھا

ایسے میں یہاں کے ملازم ہی تھے جو اسے گھر تک چھوڑ کر آسکتے تھے اور بنا کوئی لمحہ کیے اسے بس اپنے گھر جانا تھا

"میں ڈرائیور سے کہہ دیتا ہوں وہ آپ کو چھوڑ آئے گا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فون نکال کر اسنے ڈرائیور کو کال ملائی جو اسکی کال سنتے ہی اپنے کوارٹر سے نکل کر باہر آگیا

انکا پہلا کام اپنے مالکوں کا حکم ماننا تھا

ڈرائیور کے آتے ہی وہ بنا وقت ضائع کیے اسکے ساتھ گھر کی جانب چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے جذلان سے پوچھا تھا نہ اسے بتایا تھا کیونکہ یہ اسکا اپنا آرڈر تھا کے میرم جہاں جانے کا کہے جب جانا کا کہے اسے گارڈز سمیت لے جانا

اس وقت بھی ڈرائیور کے علاوہ پیچھے آتی دوسری گاڑی میں چند گارڈز موجود تھے

اگر اسے اندازہ ہوتا کے وہ اس سے دور جانے کی کوشش کرے گی تو گارڈز کو یہ حکم کبھی بھی نہ دیتا کے بنا اسکی اجازت کے بھی جہاں وہ کہے اسے لے جانا

ooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کافی دیر تک بحث و تکرار انکے مابین چلتی رہی جس کے بعد آریز غصے سے تیز قدم اٹھاتا اپنے پیلیس کی طرف چلا گیا

اسکے جانے کے بعد وہ کتنی دیر تک اس کمرے میں بیٹھا رہا

اسے ہر گز اندازہ نہیں تھا زورین کے پاکستان جانے پر آریز کو اتنا غصہ آجائے گا لیکن وہ بھی جذلان درانی تھا اپنے کہے سے اسنے کہاں پیچھے ہٹنا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آریز کے غصے سے وہ بخوبی واقف تھا اسلیے اسکے غصے میں کہی بات پر بھی وہ اپنے قدم پیچھے نہیں ہٹانے والا تھا

بالوں میں ہاتھ پھیر کر اسنے خود کو پر سکون کیا اور اپنے کمرے کی طرف چلا گیا

لیکن خالی کمرہ دیکھ کر اسے حیرت ہوئی

Posted On Kitab Nagri

ڈریسنگ روم ٹیرس باتھ روم سب جگہ دیکھنے کے بعد بھی جب وہ کہیں نہیں ملی تو الٹے قدم اٹھاتا وہ واپس باہر کی طرف گیا جب نظر ڈرائنگ روم کے باہر گرے اپنے فون پر پڑی

اسنے زمین پر پڑا اپنا فون اٹھایا

اسکا فون میرم کے پاس تھا اسلیے پہلا خیال جو زہن میں آیا تھا وہ یہ تھا کے میرم نے اسکی باتیں سن لی تھیں

لیکن اگر سن بھی لی تھیں تو وہ کہاں پر تھی

کیا وہ یہاں سے چلی گئ

"نہیں نہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسنے اپنی سوچ کی نفی کی پہرے داروں کے باوجود وہ یہاں سے باہر نہیں جا سکتی تھی

تیز تیز قدم اٹھاتا وہ باہر کی طرف گیا جہاں باہر بیٹھا گارڈ اسے دیکھتے ہی سیدھا کھڑا ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

"میرم باہر گئی ہے"

"سر وہ انہوں نے کہا تھا انہیں اپنے گھر جانا ہے اسلیے میں نے ڈرائیور سے کہہ کر انہیں انکے گھر بھجوا دیا
"

اسکا غصے سے بھرا انداز دیکھ کر وہ جلدی جلدی بتانے لگا

"میں نے اجازت دی تھی کہیں جانے کی جو تم نے اسے بھیج دیا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے چہرے پر ایک زوردار مکا رسید کر کے وہ غصے کی شدت سے چیخا

"معذرت چاہتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

اسے وہیں پر گرا چھوڑ کر وہ پیلیس میں بنے ایک چھوٹے سے کمرے میں گیا

جہاں پر پیلیس کی ہر طرف کی سی سی ٹی وی فوٹیج نظر آتی تھیں

کمرے میں بیٹھے گارڈز سے کہہ کر اسنے تھوڑی دیر پہلے کی فوٹیج لگوائی اور سامنے چلتا منظر اسکی سوچ کے مطابق نکلا

میرم انکی باتیں سن چکی تھی تب ہی تو یہاں سے گئی تھی

اسنے غصے سے وہاں پر رکھی کرسی کو زوردار ٹھوکر ماری اور کمرے سے باہر چلا گیا

ooooo

کمرے کا دروازہ زور سے بجنے کی آواز پر اسکی نیند بھک سے اڑی

بیڈ سے اٹھ کر اسنے دروازہ کھولا جہاں مائیکل کھڑا تھا

"تھن میرم آئی ہیں"

"اس وقت"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"جی آپ نے کہا تھا اگر وہ آپ سے ملنے آئیں تو کہہ دوں کے آپ یہاں نہیں ہیں اسلیے میں نے ان سے یہی کہا تھا لیکن میرے خیال سے آپ کو ان سے ملنا چاہیے وہ اپنے کمرے میں ہیں اور بہت رو رہی ہیں"

اسکی بات پر حیرت زدہ ہو کر وہ کمرے سے باہر نکلا

"میں نے یہ سب اسلیے کہا تھا کیونکہ ڈیرل نہیں چاہتا تھا کے میں شادی کے بعد میرم سے کوئی تعلق رکھوں اور میں بھی اپنی وجہ سے اسے کسی طرح کی مصیبت میں نہیں ڈال سکتا تھا لیکن وہ رات کے اس وقت یہاں آئی ہے تو یقیناً کوئی چھوٹی بات نہیں ہو گی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غصے سے کہتے ہوئے وہ میرم کے کمرے کی طرف گیا

جہاں بیٹھی وہ اپنا سر گھٹنوں میں دیے رو رہی تھی اور اسکے برابر بیٹھی ایلینا اسے چپ کروانے کی کوشش کر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"میرم تم یہاں کیسے کیا ہوا ہے"

حسن کی آواز کر اسنے اپنا سر اٹھا کر اسے دیکھا اور بیڈ سے اٹھ کر اسکے سینے سے جا لگی

"میں ڈر گئی تھی"

"کیا ہوا ہے جذلان کہاں ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جذلان کا ذکر ہوتے ہی وہ اپنا سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگی

"و--وہ ایک درن-ندہ ہے آپ کو پتہ ہے بھائی کو اسنے مارا تھا وہ ایک ق--قاتل ہے"

Posted On Kitab Nagri

روتے ہوئے وہ اٹکتے لہجے میں کہہ رہی تھی

جبکہ اسکی بات کر حسن کہنے کے لیے لفظ تلاش کر تارہ گیا

نکاح کے وقت زہن میں یہ بات تو آئی ہی نہیں کے جب میرم حقیقت جان لے گی تب کیا ہو گا

لیکن وہ جان گئی تھی

جذلان کی حقیقت وہ جان گئی تھی

ooooo

"تھن ڈیرل آیا ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملازم کی آواز پر اسنے ڈر کر حسن کا ہاتھ مظبوطی سے اپنی گرفت میں لے لیا جسے محسوس کر کے اسے اپنے ساتھ لگائے وہ باہر کے طرف جانے لگا

"نہیں نہیں مجھے انکے ساتھ نہیں جانا"

Posted On Kitab Nagri

"میرم بات تو کرنی ہے نہ اگر تمہیں اسکے ساتھ نہیں جانا تو پھر تم کہیں نہیں جاؤ گی"

پیار سے اسکا گال تھپتھپاتے ہوئے وہ اسے اپنے ساتھ لگائے باہر کی طرف لے گیا

جہاں وہ وائٹ شرٹ کے ساتھ بلیک جینز اور بلیک جیکٹ پہنے اسی کے انتظار میں کھڑا تھا

"اپنے باپ کی یاد آرہی ہو گی نہ مجھ سے کہتیں تو میں بھی لے ہی آتا خیر اب ملاقات ہو گئی تو گھر چلیں"

میرم پر نظر پڑتے ہی وہ اپنے غصے کو نظر انداز کرتا نارمل لہجے میں کہنے لگا

"جذلان میرم کہیں نہیں جائے گی وہ تمہارے ساتھ نہیں جانا چاہتی"

Posted On Kitab Nagri

"میں نے تم سے نہیں پوچھا حسن"

"اسے کم از کم کچھ وقت دو اگر بعد میں وہ تمہارے ساتھ جانے کے لیے راضی ہو گئی تو پھر بے شک اسے لے جانا"

میرم کا سہما انداز دیکھ کر وہ بات سنبھالنے کی غرض سے نرم لہجے میں کہنے لگا

"جب میں کوئی وقت ہی نہیں دے رہا تو پھر یہاں بعد کا کیا ذکر کرنا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تیز قدم اٹھاتا وہ حسن کے قریب آیا اور اسکے ساتھ کھڑی میرم کو جھٹکے سے اپنی جانب کھینچ کر اپنے کندھے پر ڈال لیا

"چھوڑو مجھے"

Posted On Kitab Nagri

جذلان کی اس حرکت پر وہ زور دار مکے اسکی کمر پر برسانے لگی جسے نظر انداز کرتا وہ اسے لیے باہر کی جانب چلا گیا

"جذلان چھوڑو اسے تم میری بیٹی کو ایسے نہیں لے جا سکتے"

حسن کے اشارے پر سارے گارڈز اسکے سامنے آ کر کھڑے ہو گئے

لیکن وہ بھی جذلان درانی تھا جس کے پاس گارڈز کی پوری فوج تھی جو جذلان کے سامنے آئے ہر انسان کا ہوش ٹھکانے لگانا بخوبی جانتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اس وقت بھی ایسا ہی ہو رہا تھا

وہ حسن کے گھر میں کھڑا اسکی بیٹی کو لے کر جا رہا تھا اور حسن بے بس کھڑا گارڈز کے جھرمٹ سے نکلنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ چاہ کر بھی اپنی بیٹی کو اس شخص سے نہیں بچا سکتا تھا کیونکہ وہ شخص جذلان درانی تھا جو اپنے لیے لڑنا خوب جانتا تھا

ہر طرف سنائی دیتی چیخ و پکار کو نظر انداز کر کے اسنے میرم کا وجود گاڑی میں ڈالا اور ڈرائیور کو گاڑی اسٹارٹ کرنے کا اشارہ کر دیا

اور اس سب میں وہ بس چیختے ہوئے اپنے بے بس باپ کو پکارتی رہ گئی

ooooo

"چھوڑو مجھے"

اسکی مزاحمت کو نظر انداز کر کے وہ اسے کھینچتا ہوا پیلیس میں لے کر آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کس کی اجازت سے باہر گئی تھیں تم"

"مجھے اپنے گھر جانا ہے"

Posted On Kitab Nagri

اسکا روتا چہرہ دیکھ کر جذلان نے چہرے پر ہاتھ پھیر کر اپنا غصہ ضبط کیا

"میرم کوئی بھی بات تھی تمہیں یہاں سے جانے کے بجائے مجھ سے بات کرنی چاہیے تھی"

اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیے وہ اس بار نرم لہجے میں گویا ہوا

"کیا بات کرتی کیا میں آکر یہ پوچھتی کے آپ نے میرے بھائی کو کیوں مارا تھا آپ لوگوں کو کیوں مارتے ہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنا ڈر ایک طرف رکھ کر وہ بھیگے لہجے میں کہنے لگی

"ہاں تمہیں یہی پوچھنا چاہیے تھا نہ کے اس طرح گھر چھوڑ کر جانا چاہیے تھا"

Posted On Kitab Nagri

"مجھے جانا تھا اور اب بھی جانا ہے مجھے نہیں رہنا یہاں پر نہیں رہنا آپ کے ساتھ"

"میرم مجھے اس طرح کی باتیں نہیں پسند کمرے میں جاؤ اور جا کر آرام کرو تم رات بھر سے سوئی نہیں ہو"

میرم کی بات کو نظر انداز کر کے وہ اسکا ہاتھ تھامے کمرے کی طرف جانے لگا

جب میرم نے جھٹکے سے اپنا ہاتھ اسکی گرفت سے آزاد کرا لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کو سمجھ نہیں آ رہا میں کیا کہہ رہی ہوں نہیں رہنا مجھے یہاں مجھے اپنے گھر جانا ہے"

"ایک بار پھر یہ بات کہی تو میں تمہارا حشر بگاڑ دوں گا"

Posted On Kitab Nagri

ناچاہتے ہوئے بھی اسکی آواز حد سے زیادہ تیز ہو گئی

جسے سنتی وہ ڈر کر دیوار کے ساتھ چپک گئی

"کہاں جانا ہے تمہیں تم جہاں بھی جاؤ گی صرف جذلان درانی کو ہی پاؤ گی یہ پیلس میرا ہے یہ شہر میرا ہے یہ پورا تھائی لینڈ میرا ہے یہ تمہاری بھول ہے میرم کے تم کبھی مجھ سے دور جا سکتی ہو تم جہاں جاؤ گی ہر طرف تمہیں میں ہی ملوں گا اسلیے دوبارہ یہ بات مت کہنا تم مجھ سے دور نہیں جا سکتی ہو اور یہ بات اچھے سے زہن نشین کر لو"

اسکا ہاتھ تھامے وہ اسے لے کر کمرے میں گیا اور اسے وہاں پر چھوڑ کر خود کمرے سے باہر چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooo

صبح ہونے تک بھی وہ کمرے میں ہی بیٹھی رہی تھی

نہ جذلان وہاں آیا نہ وہ خود باہر گئی

ساری رات جاگنے کے باوجود بھی اس وقت نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی

Posted On Kitab Nagri

آتی بھی کیسے

اتنی بڑی حقیقت سامنے آنے کے بعد سکون کی نیند آنا ایک ناممکن سی بات تھی

جذلان درانی وہ شخص تھا جس کے ساتھ اسنے ان گزرے دنوں میں کتنی ہی یادیں بنالی تھیں

وہ ایک ایسا شخص تھا جس کے ساتھ وہ خود کو محفوظ پاتی تھی

وہ ایک ایسا شخص تھا جس نے اسکی اب تک ہر خواہش پوری کی تھی

وہ ایک ایسا شخص تھا جس نے میرم حسن کے دل میں اپنی محبت کی جڑیں بنالی تھیں

ایسا لگ رہا تھا زندگی رک چکی تھی

لیکن زندگی چل رہی تھی بس وہ ایک ہی جگہ پر رک گئی تھی

دروازہ کھلنے کی آواز پر بھی وہ اسی طرح لیٹی رہی

یہ تک دیکھنے کی زحمت نہیں کی کے آنے والا کون تھا

"میرم"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جذلان کی آواز کانوں میں پڑنے کے باوجود بھی وہ اسی طرح لیٹی رہی

"میرم ناشتہ کرلو"

اسے اسی طرح لیٹے دیکھ کر جذلان نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے سیدھا کر کے بٹھایا اور خود اسکے برابر بیٹھ گیا

"کیوں بلاوجہ درمیان میں یہ دوری بنا رہی ہو سب ٹھیک تھا اور اب بھی سب ٹھیک ہے میرم"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے جذلان"

"کچھ غلط بھی نہیں ہے"

Posted On Kitab Nagri

"اگر میرے باپ یا بھائی اس طرح آپ کے گھر کے کسی فرد کو مار دیتے تو کیا آپ انہیں معاف کر کے مجھ سے پھر بھی محبت کرتے"

اسکی غصے میں کہی بات پر جذلان نے ضبط سے آنکھیں موند لیں

انجانے میں کہی بات پر وہ جذلان کی کتنی ہی پرانی یادیں تازہ کر چکی تھی

"آپ کی اس خاموشی کا میں کیا مطلب سمجھوں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں تمہارے خاطر انہیں معاف کر دیتا"

وہ بات تو حقیقت ہی کہہ رہا تھا اگر حسن آج زندہ تھا تو صرف میرم کی وجہ سے

جذلان نے اسے چھوڑا تھا تو صرف میرم کی وجہ سے

Posted On Kitab Nagri

"یہ سب صرف کہنے کی باتیں ہیں جذلان"

"کیا چاہتی ہو تم"

"میں یہاں سے جانا چاہتی ہوں محبت کا دعوا کرتے ہیں نہ مجھ سے تو پھر اسی محبت کے خاطر مجھے یہاں سے جانے دیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا رہ لو گی میرے بغیر"

اسکے گال پر اپنا مظبوط ہاتھ رکھ کر جذلان اسکی پیشانی اپنی پیشانی سے ٹکاتے ہوئے دھیمے لہجے میں کہنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کی یادوں کے ساتھ رہ سکتی ہوں لیکن آپ کے ساتھ رہنا میرے لیے ممکن نہیں ہے"

"میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں اتنی محبت کے تمہارے ایک کہنے پر اپنی جان تک دے سکتا ہوں تم سے دور رہنا میرے لیے ممکن نہیں ہے لیکن اگر مجھ سے دور جانے میں تمہیں خوشی ملتی ہے تو پھر چلی جاؤ میں تمہیں اپنے ساتھ زبردستی باندھ کر نہیں رکھ سکتا میرم، حفاظت تمہاری پہلے بھی کرتا تھا اور آگے بھی کروں گا بس فرق یہ ہو گا کے زندگی بھر تمہارے سنگ گزرے خوبصورت دن مجھے چین نہیں لینے دیں گے لیکن تمہاری خوشی تمہاری خواہش سے بڑھ کر مجھے کچھ عزیز نہیں ہے تم جانا چاہتی ہو تو چلی جاؤ لیکن یہ یاد رکھنا کے تم نے ساری زندگی میرے نام کے ساتھ ہی گزارنی ہے میں تمہیں کبھی چھوڑ نہیں سکتا کیونکہ مجھ سے جدائی تمہیں صرف میری موت ہی دے سکتی ہے"

میرم کے لبوں پر جھک کر وہ پیار بھری جسارت کرتا پیچھے ہٹا اور شدت سے اسکے ماتھے پر اپنے رکھ کر کمرے سے باہر چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooo

اسٹڈی روم میں بیٹھا وہ تنہا وجود اپنا دکھتا سر سہلا رہا تھا

دل کی بے چینی تھی جو ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسے جانے کا تو کہہ دیا تھا لیکن سمجھ نہیں آرہا تھا اسکے بنا جیا کیسے جائے گا

پہلے وہ پاس نہیں تھی تو دل اس سے دوری پر بہل جاتا تھا لیکن اب جب وہ پاس رہ کر دور جارہی تھی تو اب اس دل نے کیسے سنبھلنا تھا

"بھائی"

زورین کی آواز پر وہ اپنی بند آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم اب آئے ہو"

"کچھ ضروری کام آگیا تھا بس اسی وجہ سے دیر ہو گئی"

"کام ہو گیا"

Posted On Kitab Nagri

تھکے لہجے میں دریافت کیا گیا

"نہیں انکل کا کہنا ہے جب تک آریز ملک خود اپنی امانت لینے نہیں آجاتا تب تک وہ انہیں یہاں نہیں بھیجیں گے لیکن آپ اتنے پریشان کیوں ہیں"

جذلان درانی اپنے جذبات چھپانا اچھے سے جانتا تھا لیکن آج پہلی بار اس چیز میں وہ ناکام ٹہرا تھا

جس وجہ سے زورین اسکی پریشان حالت با آسانی سمجھ گیا تھا البتہ وہ پریشان کس چیز پر تھا یہ بات اسے نہیں پتہ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرم سب کچھ جان گئی ہے وہ یہ جان گئی ہے کے میں ہی ڈیرل ہوں میں نے ہی اس کے بھائی کو مارا تھا"

Posted On Kitab Nagri

"لیکن کیسے"

اسنے زورین کی اس بات کا جواب نہیں دیا تھا ویسے بھی اس سوال کا جواب وہ دے بھی نہیں سکتا تھا

کیا بتاتا کے میرم کو حقیقت کا علم کیسے ہوا

"کیا آپ نے انہیں ساری حقیقت بتادی"

"نہیں میں نے ایسا کچھ نہیں کیا اور نہ ہی میرا ایسا کچھ کرنے کا ارادہ ہے اگر وہ اپنے باپ کی حقیقت جان گئی تو تم اندازہ نہیں لگا سکتے زورین وہ کس تکلیف سے گزرے گی اور میں اسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا"

"پھر چاہے وہ آپ کو غلط ہی کیوں نہ سمجھیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"زورین میرے لیے اگر کچھ عزیز ہے تو وہ میرم کی خوشی ہے وہ مجھ سے دور جانا چاہتی ہے اور اگر اسی میں اسکی خوشی ہے تو میں بھی اسکی خوشی میں خوش ہوں اسکے باپ کی حقیقت بتا کر میں اسے غمگین نہیں کرنا چاہتا اور اسے اپنے ساتھ زبردستی باندھ کر میں رکھ نہیں سکتا وقت کا تقاضا یہی ہے کے میرم کو یہاں سے چلے جانا چاہیے"

اسکا لہجہ نارمل تھا لیکن اسکے باوجود بھی زورین جانتا تھا اس وقت وہ اندر سے کس قدر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں ان سے بات کر کے دیکھتا ہوں"

"تم اس سے کچھ نہیں کہو گے"

"تو کیا آپ اسے ایسے ہی جانے دیں گے"

Posted On Kitab Nagri

آریز سے مل لو تمہارے بارے میں پوچھ رہا تھا"

زورین کی بات کا جواب دیے بنا اسنے دوبارہ آنکھیں موند کر سر کی پشت کرسی سے ٹکا دی

اسکا انداز لہجہ رویہ سب کچھ ہمیشہ جیسا ہی تھا لیکن آج اس میں کچھ کمی لگ رہی تھی

ایک خالی پن سا تھا جس نے جذلان درانی کو آج اپنے حصار میں جکڑ رکھا تھا

ooooo

پیلیس میں داخل ہوتے ہی اسکی نظر لاونج میں بیٹھے آریز پر گئی

بلیک کلر کی ہائی نیک شرٹ کے ساتھ بلیک کلر کی جینز پہنے وہ ہمیشہ کی طرح پرکشش لگ رہا تھا

اسکے سامنے ٹیبل پر بلیک کافی کا بھاپ اڑاتا مگ رکھا ہوا تھا لیکن اسکی پرسوچ نگاہیں کسی اور جگہ کا سفر طے کر رہی تھیں

"بگ بی"

Posted On Kitab Nagri

زورین کی آواز پر وہ ایک لمحے کے لیے چونکا البتہ تاثرات ہنوز ویسے ہی رہے

"آ گئے تم تمہاری بھابھی جی ساتھ نہیں آئیں"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

اسکے تنظ پر وہ پھیکا سا ہنسا

"میں تو ایک گھر بچانے گیا تھا اندازہ نہیں تھا دوسرا بھی خراب ہو جائے گا"

"اب اس بات کا کیا مطلب ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرم کو بھائی کی حقیقت کا علم ہو چکا ہے جس کے بعد وہ اب بھائی کو چھوڑ کر جا رہی ہیں"

زورین کی بات پر ایک لمحے کے لیے اسکے چہرے کے تاثرات بدلے

اسے جاننے میں لمحہ بھی نہیں لگا تھا کے میرم کو حقیقت کا علم کیسے ہوا

Posted On Kitab Nagri

یقیناً اسکی باتیں سن کر

کیونکہ اور کسی میں اتنی ہمت نہیں تھی کے جذلان درانی کے گھر میں کھڑے ہو کر اسکی بیوی کو اسکی حقیقت بتائے

ooooo

جذلان کے جانے کے بعد وہ کتنی دیر تک اسی کیفیت میں بیٹھی رہی

جہاں اس شخص کے پاس رہنے سے ڈر لگ رہا تھا وہیں اس شخص سے دور جانا ایک ناممکن سا کام لگ رہا تھا

https://www.kitabnagri.com

لیکن وہ ایک ایسے شخص کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتی تھی

جس نے نہ صرف اسکے بھائی کو قتل کیا بلکہ اور کتنی ہی جانے لی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسے رہ لیتی وہ ایسے شخص کے ساتھ

اپنے آنسو صاف کر کے وہ واشروم میں گئی اور چہرے پر پانی کے زور دار چھپاکے مارنے لگی

چہرے پر پھیلتے پانی میں کتنے ہی آنسو آنکھ سے نکل کر جذب ہوتے جا رہے تھے

چہرہ صاف کر کے اسنے وضو کیا اور باہر آ کر الماری سے ایک چادر نکالی

Posted On Kitab Nagri

وہ ڈوپٹے نہیں اوڑھتی تھی نہ ہی اسکے کسی سوٹ میں ڈوپٹے جیسی کوئی شے تھی

اسلیے شادی کی پہلی صبح نماز ادا کرنے کے لیے یہ تحفہ اسے جذلان نے دیا تھا

اور شاید وہ دنیا کا پہلا ہی شخص تھا جس نے شادی کی اگلی صبح اپنی دلہن کو تحفے میں ایک چادر دی تھی

باہر آکر اسنے جائے نماز نکالی اور کھڑے ہو کر نیت باندھ لی

نماز ادا کر کے بے سکون دل کو تھوڑا قرار ملا

لیکن اس جائے نماز پر بیٹھے ہوئے بھی زہن میں جذلان کا تصور ہی آتا رہا یہاں تک وہ جذلان کی وجہ سے ہی تو پہنچی تھی

وہی تو تھا جس نے اسے نماز پڑھنا سکھائی تھی جس نے اسے اللہ سے ملایا تھا

دعا کے انداز میں ہاتھ اٹھائے وہ کتنی دیر تک خالی ہاتھوں کو تکتی رہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کافی دیر تک بھی جب کہنے کے لیے کوئی لفظ سمجھ نہ آئے تو ہر معاملہ اللہ کے سپرد کر کے چہرے پر ہاتھ پھیر لیے

جائے نماز واپس اسکی جگہ پر رکھ کر وہ بیگ میں اپنا ضروری سامان رکھنے لگی

جب کمرے کا دروازہ ناک ہوا

Posted On Kitab Nagri

"کون ہے"

بھیگے لہجے میں پوچھا گیا

"میں ہوں روزی"

"جی کہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مسٹر درانی نے کہا تھا آپ کے پاس آنے کے لیے انہوں نے کہا آپ کو میری ضرورت ہے"

باہر سے آتی مس روزی کی آواز پر اسکے بہتے آنسو میں مزید روانی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

اگر وہ شخص واقعی میں اتنا پتھر دل تھا تو پھر اسکے ساتھ اتنی نرمی کیوں دکھا رہا تھا

کیوں اسے یہاں سے اتنی آرام سے جانے دے رہا تھا کیوں اسکی مدد کے لیے باہر کھڑی عورت کو اسکے پاس بھیج رہا تھا

کیوں کر رہا تھا وہ ایسا

"مجھے کسی کی ضرورت نہیں ہے آپ جائیں یہاں سے"

اسنے بھیگا چہرہ شدت سے رگڑتے ہوئے کہا

رگڑنے کے باعث اسکا چہرہ سرخ ہو چکا تھا لیکن آج اسے کسی چیز کی پرواہ نہیں تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ضروری سامان بیگ میں رکھ کر وہ بے بسی کی کیفیت میں چند لمحے وہیں کھڑی رہی پھر آنسو صاف کر کے بیگ گھسیٹتے ہوئے باہر چلی گئی

ooooo

اسٹڈی روم کے باہر کھڑی ہو کر وہ اس شخص کو دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

جو عام دنوں کی نسبت آج بے حد مختلف لگ رہا تھا

دن میں وہ دو سے چار بار اپنا لباس تبدیل کرتا تھا لیکن اس وقت وہ اسی لباس میں موجود تھا جو اسنے کل زیب تن کیا تھا

"میں جا رہی ہوں"

اسکی آواز پر جذلان نے آنکھوں کھول کر اسکی جانب دیکھا

عنبر رنگ کی آنکھیں جن پر میرم حسن فدا تھی آج ان میں کوئی چمک نہیں تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں مجھے مزید ازیت میں ڈال رہی ہو"

"آپ نے ایک بار بھی نہیں کہا جو کچھ بھی میں نے سنا ہے وہ غلط ہے آپ ایسے نہیں ہیں آپ نے ایک بار بھی یہ نہیں کہا جذلان کے مجھے کوئی غلط فہمی ہوئی ہے"

Posted On Kitab Nagri

"میں تم سے جھوٹ کیوں کہوں گا جو ہے سچ ہے حقیقت ہے اور تمہارے سامنے ہے"

"آپ نمازیں پڑھتے ہیں جذلان آپ وہ انسان ہیں جس نے مجھے اللہ سے ملایا آپ بہت اچھے ہیں آپ کسی کو مار نہیں سکتے کہہ دیں مجھے غلط فہمی ہوئی ہے"

دروازے کے قریب کھڑی وہ بے بسی کی کیفیت میں کہہ رہی تھی

اسکی بات پر جذلان اپنی جگہ سے اٹھ کر اسکے قریب آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں میں ہی وہ انسان ہوں جسے لوگ ڈیرل کہتے ہیں میں ہی وہ انسان ہوں جس نے تمہارے بھائی کو مارا تھا"

اسکی بات پر میرم نے ضبط سے آنکھیں بند کر لیں

Posted On Kitab Nagri

اسکے سامنے کھڑا وہ کتنی آسانی سے یہ بات کہہ رہا تھا

"اپنا خیال رکھنا میرے پاس ایک واحد قیمتی چیز تم ہو تمہیں کچھ ہو گیا تو میں بھی مر جاؤں گا اسلیے میرے لیے اپنا خیال رکھنا کیونکہ میں تم پر ایک خراش بھی برداشت نہیں کر سکتا"

اسکے گال کو اپنے ہاتھ سے چھوتے ہوئے اسنے جھک کر میرم کے بالوں پر اپنے لب رکھے اور کتنی دیر تک اسکے بالوں کی خوشبو محسوس کرتا رہا

"اب جاؤ اس سے پہلے میرا ضبط ٹوٹے اور میں اپنے کہے لفظوں سے پیچھے ہٹ جاؤں میں تم پر کوئی زور زبردستی نہیں کر سکتا لیکن اگر تم تھوڑی دیر مزید یہیں کھڑی رہیں تو پھر میں تمہیں کہیں جانے نہیں دوں گا"

اس سے دور ہوتا وہ پشت موڑ کر کھڑا ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

بھیگی نظروں سے اسکی پشت کو تکتی وہ باہر کی طرف چلی گئی

ooooo

اسکے گاڑی میں بیٹھتے ڈرائیور نے گاڑی پیلیس سے باہر نکالی جب آریز کی آواز پر اسنے اسٹارٹ کی ہوئی گاڑی بند کر دی

"باہر نکلو"

https://www.kitabnagri.com

ڈرائیونگ سیٹ کا دروازہ کھول کر اسنے حتمی لہجے میں کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لیکن"

"باہر نکلو"

Posted On Kitab Nagri

اسکی گرجدار آواز پر جہاں میرم سہمی وہیں ڈرائیور جلدی سے باہر نکلا

اگر میرم آریز کے ساتھ تھی تو اس میں کوئی خطرے والی بات نہیں تھی کیونکہ جذلان درانی آریز پر خود سے زیادہ بھروسہ کرتا تھا

اسلیے میرم کو آریز کے حوالے کر کے وہ زیادہ فکر مند نہیں تھا

ویسے بھی پیچھے جذلان کے گارڈز کی ایک گاڑی انکے ساتھ ہی جا رہی تھی

ooooo

"تو تم سچ میں جا رہی ہو اور میں حیران ہوں جذلان تمہیں جانے بھی دے رہا تھا"

گاڑی اسٹارٹ کر کے وہ پیشانی پر بل ڈالے سنجیدگی سے پیچھے بیٹھی میرم سے کہہ رہا تھا

"آپ کو اس سب سے کیا فرق پڑھتا ہے"

Posted On Kitab Nagri

انکے مابین پہلی بار کوئی بات ہو رہی تھی پہلی بار وہ دونوں ایک دوسرے سے بات کر رہے تھے ورنہ آج تک نہ تو ضرورت محسوس ہوئی تھی نہ ہی دلچسپی رہی تھی

کبھی میرم نے اس سے بات کرنی بھی چاہی تو بدلے میں اسکا جواب بے رخی سے ہی ملتا تھا جس کے بعد سے اسنے بھی بات کرنے کی کوشش نہیں کی

"مجھے فرق پڑھتا ہے میرا دوست ایک ویران زندگی گزار رہا تھا ایک اندھیری زندگی تمہاری وجہ سے اسکی زندگی میں روشنی آئی اور تم اسے چھوڑ کر جا رہی ہو"

"تو آپ کیا چاہتے ہیں میں ایک قاتل کے ساتھ رہوں ایک ایسے شخص کے ساتھ جس نے میرے بھائی کو مارا جس سے میرا باپ نفرت کرتا ہے جس سے میں نفرت کرتی تھی"

وہ چلاتے ہوئے کہہ رہی تھی

یہ سب اسکی شخصیت کا حصہ نہیں تھا لیکن اس وقت چیخنے کے علاوہ کوئی اور راستہ بھی نہیں مل رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"افسوس ہو رہا ہے مجھے جذلان درانی پر جس نے بڑے دعوے سے کہا تھا کے میرم اس سے محبت کرتی ہے اور اسے کبھی چھوڑ کر نہیں جائے گی لیکن یہاں تو وہ بنا اسکی کوئی وضاحت سنے اپنے گھر جا رہی ہے"

غصے سے کہتے ہوئے اسنے گاڑی کی اسپیڈ بڑھائی

"اسنے تمہارے بھائی کو مارا ہے لیکن یہ جاننے کی کوشش نہیں کی اسنے ایسا کیوں کیا ہے ایک وجہ تھی اسے مارنے کی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چاہے کوئی بھی وجہ ہوتی انہیں کس نے قتل کرنے کا حق دیا میرے بھائی کو چھوڑیں جذلان نے ایسی کتنی ہی زندگیاں برباد کی ہیں وہ ڈیرل ہیں قاتل ہیں وہ"

Posted On Kitab Nagri

اسکی بات کا آریز نے کوئی جواب نہیں دیا تھا

خاموشی سے چلتی گاڑی منزل پر پہنچتے ہی رک گئی جب آریز کی آواز پر گاڑی سے اترتی میرم کا وجود ساکت ہوا

"ہاں وہ ڈیرل ہے وہ ڈیرل جس سے دنیا ڈرتی ہے تمہیں اپنے گھر جانا ہے تو ضرور جاؤ لیکن یہ بھی سن کر جاؤ کے وہ ایسا کیوں ہے وہ ایک ڈیرل ہے لیکن ڈیرل وہ تمہارے باپ کی وجہ سے بنا تھا اسنے تمہارے بھائی کو مارا تھا اسلیے کیونکہ تمہارے بھائی کی وجہ سے اسکی بہن مر گئی تھی"

ooooo

ooooo

بھورے رنگ کی آنکھوں پر چشمہ لگائے وہ مصروف سے انداز میں ہاتھ میں پکڑی فائل ریڈ کر رہی تھی اور جیسے جیسے وہ فائل پڑھتی جا رہی تھی ویسے ویسے پیشانی پر سلوٹیں بکھرتی جا رہی تھیں

وہ عنائزہ درانی تھی احمر درانی کی بیٹی

جس کی تعلیم ایک سال پہلے ہی مکمل ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

گزرے اس ایک سال میں اسے چند کیسس ملے تھے کوشش اور محنت اسنے اپنے ہر کیس میں کی تھی لیکن پھر بھی کچھ کیسس جیت گئی تو کچھ ہار گئی

لیکن اس بار جو کیس اسکے پاس آیا تھا وہ باقی سب سے مختلف تھا

وہ کیس تھائی لینڈ میں رہتی ایک عام سی عورت کا تھا

جو اپنی بیٹی کے ساتھ کی گئی زیادتی پر مجرموں کو سزا دلوانا چاہتی تھی

یہ کام اتنا مشکل ہر گز نہیں ہوتا اگر مجرم یشار حسن نہ ہوتا

حسن ایک ایسا شخص تھا جو دنیا کے سامنے اپنا کاروبار کرتا عام سا انسان تھا لیکن اپنی دوسری دنیا میں وہ اس سب سے بے حد مختلف تھا

اسکا بیٹا ایک بگڑا اور آوارہ انسان تھا جو برائی کے کاموں میں تو اپنے باپ سے بھی دو ہاتھ آگے تھا

www.kitabnagri.com

حسن جیسا بھی انسان تھا اسنے آج تک کسی لڑکی کی عزت کو داغدار نہیں کیا تھا لیکن یشار حسن یہ کام کر چکا تھا نہ جانے کتنی بار لیکن اس کام میں وہ پکڑا پہلی بار گیا تھا

جس کے بعد اب عنائزہ درانی اس کیس میں انوالو ہو چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

کتنے ہی دھمکی بھرے میسیجز اسے مل چکے تھے لیکن جس پیشے کا وہ حصہ تھی وہاں اسے ڈرنے کی اجازت نہیں تھی

وہ ایک نڈر لڑکی تھی اور اسے نڈر اسکے باپ نے بنایا تھا

پھر زندگی کے اس موڑ پر وہ کیسے پیچھے ہٹ جاتی

ooooo

کمرے کا دروازہ کھلنے کی آواز پر اسنے چونک کر سر اٹھایا اور دروازے کے قریب کھڑی ارشما کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے فائل بند کر دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سب ٹھیک ہے ممی"

"تم سے کچھ بات کرنی تھی"

"جی کہیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ ہاتھ میں پکڑی فائل اسٹڈی ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہنے لگی

"کیا کر رہی تھیں"

"بس کیس سے ریلیٹڈ ہی کام ہو رہا تھا"

سادہ سے لہجے میں کہتے ہوئے اسنے چشمہ اتار کر فائل کے اوپر رکھ دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عنائزہ میں چاہتی ہوں تم اس کیس سے پیچھے ہٹ جاؤ"

ارشما کی بات پر وہ دھیما سا ہنسی

Posted On Kitab Nagri

"یقیناً آپ یہ بات ان لوگوں کی طرف سے ملی گئی دھمکیوں کے باعث کہہ رہی ہیں"

"ہاں ایسی ہی بات ہے نہ صرف تمہیں بلکہ کتنی ہی دھمکیاں احمر کو بھی مل چکی ہیں بات کو سمجھو عنائزہ ایک کیس ہی تو ہے چھوڑ دو"

"ممی اگر یہ سب میرے ساتھ ہوا ہوتا تو کیا آپ تب بھی یہی کہتیں"

"عنائزہ دوبارہ ایسی فضول بکواس کی تو منہ توڑ دوں گی اللہ نہ کرے جو تمہارے ساتھ ایسا کچھ ہو اللہ تمہیں اپنے حفظ و امان میں رکھے"

اپنا دھڑکتا دل تھامتی وہ تیز لہجے میں کہنے لگی

انداز میں ایک ساتھ ناراضگی خفگی شکایت کتنا کچھ آسمایا تھا

Posted On Kitab Nagri

"دیکھ لیں اس بات کے صرف ذکر سے ہی آپ کی کیا حالت ہو گئی اس ماں نے تو سب کچھ سہا ہے میں اسے کیسے چھوڑ دوں یہاں بات صرف ایک کیس کی نہیں ہے یہاں بات بہت سی زندگیوں کی ہے اگر آج میں نے اپنے قدم پیچھے ہٹا لیے نہ ممی تو پھر یہ کھیل کبھی بند نہیں ہو گا"

اسکا انداز ہمیشہ کی طرح تھا

جب وہ کوئی فیصلہ کرتی تھی تو اسے پورا کر کے ہی چھوڑتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہو رہا ہے"

احمر کی آواز پر ان دونوں نے بیک وقت اسکی طرف دیکھا جو کھلے دروازے کے قریب بلیک اور وائٹ پینٹ کوٹ پہنے کھڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"آج تو ار شما درانی نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی ہے"

Posted On Kitab Nagri

اسنے بھرپور نظر عنائزہ کے ساتھ بیٹھی اپنی بیوی پر ڈالتے ہوئے کہا

جو اس وقت ڈارک بلیو کلر کی گھٹنوں تک آتی فراک پہنے ہلکی پھلکی تیاری کیے بیٹھی تھی

اس وقت ان دونوں کو ایک فنکشن میں جانا تھا اور اسی وجہ سے احمر درانی کو ارشما درانی کا یہ سجا سنورا روپ دیکھنے کو مل گیا

"احمر"

احمر کو گھورتے ہوئے اسنے عنائزہ کی طرف دیکھا اور احمر کی بات کے باعث اسکا ہنستا چہرہ دیکھ کر وہ بس اپنا سر نفی میں ہلا کر رہ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ممی مجھے سمجھا رہی تھیں ڈیڈ کے مجھے کیس چھوڑ دینا چاہیے"

"کیوں چھوڑ دینا چاہیے"

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں داخل ہو کر وہ مصنوعی خفگی سے ارشما کی جانب دیکھتے ہوئے کہنے لگا

لیکن جواب عنائزہ کی طرف سے ہی ملا

"کیونکہ ہمیں ڈرایا جو جا رہا تھا"

"ہم درانی ہیں ڈرنا بس اس سے جانتے ہیں جس کے اختیار میں سب کچھ ہے ان لوگوں کی دھمکیوں سے ہم نہیں ڈرتے اور ویسے بھی میری بیٹی تو بہت بہادر ہے کوئی اسکا کچھ نہیں بگاڑ سکتا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ ہی کی دی ہوئی شے ہے"

"بلکل اور میں کیوں نہ دوں اگر میں اسے کچھ غلط سکھا رہا ہوں تو پھر تم اعتراض کرنے کا حق رکھتی ہو لیکن میں اسے کچھ غلط نہیں سکھا رہا میں اسے حق پر رہنا سکھا رہا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

"آپ جانیں اور آپ کی بیٹی جانے"

انداز میں لاپروائی برتی وہ باہر کی طرف جانے لگی

"میں نیچے انتظار کر رہی ہوں"

اسکی خفگی بھری آواز پر کمرے میں موجود ان دونوں باپ بیٹی کا قہقہہ گونجا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ممی تو ناراض ہو گئیں"

"میں اسے منالوں گا تم زیادہ دیر تک کام مت کرنا اور جذلان کو بھی ایک نظر جا کر دیکھ لینا ابھی تو وہ سو رہا تھا"

Posted On Kitab Nagri

اسکے سر پر اپنے لب رکھ کر وہ باہر کی طرف چلا گیا اور اسکے جانے کے بعد عنائزہ پھر سے اپنی فائل کھول کر بیٹھ گئی

جذلان درانی اسکا چھوٹا بھائی تھا جو اس سے عمر میں کچھ زیادہ ہی چھوٹا تھا

احمر اور ارشما کی زندگی کو مکمل کرتی بس عنائزہ درانی ہی تھی لیکن اندازہ نہیں تھا اس خوبصورت زندگی میں ایک اور فرد کی آمد ہو جائے گی

عنائزہ کے پیدا ہونے کے کئیں سال بعد جذلان درانی اس دنیا میں آیا تھا

جس میں ارشما اور احمر کے ساتھ ساتھ عنائزہ کی بھی جان بستی تھی

وہ چودہ سال کا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان دونوں میں کافی زیادہ ایج ڈفرینس تھا لیکن اسکے باوجود بھی وہ دونوں ایک دوسرے کے بے حد گہرے دوست تھے

ooooo

اپنی جگہ سے اٹھ کر وہ کمرے سے باہر گئی اور جذلان کے کمرے کا دروازہ کھول کر اسے دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

کمبل آدھے وجود پر ڈالے وہ پر سکون انداز میں سو رہا تھا

اسے سوتے دیکھ کر وہ مطمئن ہوتی واپس اپنے کمرے میں آئی

جہاں ٹیبل پر رکھا اسکا فون بج رہا تھا

انجان نمبر دیکھ کر اسنے بنا کچھ سوچے کال پک کر لی

اندازہ تھا کے یہ کال یشار نے ہی کروائی ہو گی لیکن یہ اندازہ نہیں تھا کے کال پر وہ خود ہی موجود ہو گا

"سواتدی مس درانی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کون"

"یشار حسن بات کر رہا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

"فون کرنے کی وجہ جان سکتی ہوں"

اسکے انداز میں بے زاریت جھلکی

"بس آپ کا خیال تھا اسلیے فون کر دیا یہ فالتو کے کام چھوڑ دیں ابھی تو آپ کو بہت لمبی زندگی جینی ہے کیوں اپنی جان کی دشمن بنی ہوئی ہیں"

دبے لفظوں میں وہ اسے بہت کچھ سمجھا گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر سزا کا اتنا ہی ڈر ہے تو ایسے کام ہی کیوں کرتے ہو"

اسکا مذاق اڑاتا انداز یشار حسن کو اندر تک سلگا چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں صاف لفظوں میں کہہ رہا ہوں کیس چھوڑ دو ورنہ پھر میں اپنی پر اتر آیا تو اسکے بعد رونا مت"

"میں تم سے ڈرتی نہیں ہوں جو کر سکتے ہو وہ کر لو میں پیچھے نہیں ہٹوں گی"

https://www.kitabnagri.com

اپنی بات پر اسے دوسری جانب موجود شخص کا قہقہہ سنائی دیا اور پھر بند ہوتی کال کی ٹوں ٹوں

کندھے اچکاتی وہ کمرے میں بنی شیلف میں رکھی کتابوں میں سے ایک نکال کر بیڈ پر بیٹھ گئی

جب کچھ وقت مزید گزرنے کے بعد اسکا فون بجنے لگا

احمر کی کال آتی دیکھ کر اسنے کال پک کر کے نظریں پھر سے کتاب پر مرکوز کر لیں

لیکن دوسری جانب سے سنائی دیتی آواز احمر کی نہیں تھی

"آپ کون ہیں اور یہ فون آپ کے پاس کیا کر رہا ہے"

Posted On Kitab Nagri

"ان صاحب کی گاڑی کا ایکسیڈینٹ ہو گیا تھا ہم انہیں ہاسپٹل لے کر آئے ہیں انکی گاڑی سے ہی یہ موبائل ملا تھا جس میں پہلا نمبر آپ کا تھا اسلئے آپ کو کال کر دی"

"کیا مطلب ہے آپ کا کہاں ہیں وہ دونوں مجھے ہاسپٹل کا نام بتائیں"

دوسری جانب سے ہاسپٹل کا نام سنتے ہی وہ بیڈ سے اٹھی اور صوفے پر پڑا اپنا بیگ اٹھاتی باہر بھاگ گئی

اپنی گاڑی میں بیٹھتے ہوئے ہاسپٹل پہنچنے تک جس چیز نے اسکے دماغ پر قبضہ کیا تھا

وہ تھی یشار حسن کے ساتھ ہوئی گفتگو

ooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاسپٹل پہنچتے ہی وہ بھاگتے ہوئے اندر داخل ہوئی اور ریسیپشنسٹ سے اٹکتے لہجے میں اپنے ماں باپ کے مطالق دریافت کرنے لگی

لیکن سوال کے جواب میں جو خبر اسے سننے کو ملی تھی وہ عنائزہ درانی کی دنیا تک بکھیر چکی تھی

کیا زندگی بس اتنی سی ہوتی ہے

Posted On Kitab Nagri

یہ سب ایک خواب تھا خوفناک خواب

جس سے خود کو جگانے کے لیے وہ کسی پاگل انسان کی طرح اپنے چہرے پر تھپڑ رسید کرتی جا رہی تھی

لیکن نیند تھی جو ٹوٹنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی

کیسے ٹوٹتی یہ نیند

یہ نیند تو تھی ہی نہیں

یہ سب تو حقیقت تھی

اسکے ماں باپ نہیں رہے تھے

ooooo

"عنائزہ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جذلان کی آواز پر اسنے سر اٹھا کر بھیگی نظروں سے اسکی طرف دیکھا جو ریڈ کلر کی شرٹ کے ساتھ بلیو جینز پہنے دروازے کے قریب کھڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

احمر اور ارشما کو گئے ایک ہفتہ گزر چکا تھا اور اس ایک ہفتے میں وہ خود اتنی نڈھال ہو گئی تھی کے جذلان پر دھیان ہی نہیں دے سکی

"اندر آجاؤ"https://www.kitabnagri.com

اسے اندر آنے کا اشارہ کر کے وہ ٹھیک سے بیٹھی اور قریب آتے جذلان کو اپنے قریب ہی بٹھالیا

"کیا ہوا ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے پتہ ہے تم اداس ہو لیکن تم رو مت ہینری نے کہا تھا ممی ڈیڈی اچھی جگہ پر ہیں ہمارے رونے سے انہیں تکلیف ہو گی"

عنائزہ کی بھیگی آنکھیں دیکھ کر وہ ہینری کی بتائی گئی بات اسکے سامنے دھرانے لگا

Posted On Kitab Nagri

جسے سن کر وہ دھیما سا ہنسی اور گزرے اس ایک ہفتے میں یہ پہلی مسکراہٹ تھی جس نے عنائزہ درانی کے چہرے کو چھوا تھا

"میں نہیں رو رہی جذلان میں کیوں رونے لگی روتے تو بزدل لوگ ہیں میں تو بہت بہادر ہوں میرے باپ نے مجھے کمزور بننا نہیں سکھایا انہوں نے مجھے ایک بہادر انسان بنایا ہے حق پر رہنے والا انسان"

"میری ایک بات مانو گی"

"ہمم کہو"

"تم ان لوگوں کو مت چھوڑنا"

بن کہے بھی وہ اچھے سے سمجھ چکی تھی کے جذلان کا اشارہ کس طرف تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"جذلان میں لڑوں گی اپنے ماں باپ کا بدلہ لوں گی پہلے بات ایک غیر کی تھی میرے پیشے کی تھی لیکن اب بات میرے اپنوں کی آگئی ہے اور میں ایسے انسان کو زندہ نہیں چھوڑوں گی جس نے میری زندگی سے میرے خاص رشتے ہی چھین لیے"

اسے اپنے ساتھ لگائے وہ حتمی لہجے میں کہہ رہی تھی

ہاں وہ اسے چھوڑنے والی تو ہرگز نہیں تھی

یہ کام یشار حسن کا تھا اس بات کا اسے یقین تھا چھوڑنے والی تو وہ اسے پہلے بھی نہیں تھی لیکن اب تو عنائزہ درانی نے اسے موت کے منہ تک پہنچا کر ہی سکون کا سانس لینا تھا

www.kitabnagri.com

https://www.kitabnagri.com°°°°°

تیار ہو کر اسنے بیڈ پر سوئی دانین کو دیکھا

آج کل اسکے پاس بس سونے کا ہی کام تھا ویسے بھی اس کنڈیشن میں حسن اسے کچھ کام کرنے کہاں دیتا تھا

Posted On Kitab Nagri

دانین اسکی دوسری بیوی تھی جو چند سال پہلے کام کے سلسلے میں اسکے پاس آئی تھی اور پھر حسن کی پسندیدگی کی وجہ سے اسکی بیوی کے عہدے پر فائز ہو گئی

یشار نے اسے کبھی اپنی ماں تسلیم نہیں کیا تھا لیکن کبھی اسکے ساتھ بے رخی بھی نہیں برتی تھی

اسکے نزدیک حسن کی اپنی زندگی تھی وہ جیسے چاہے جیتا

دانین کے قریب جھک کر حسن نے اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھے اور مظبوط قدم اٹھاتا کمرے سے باہر چلا گیا

نیچے کی طرف آتے ہی اسکی پہلی نظر وہاں بیٹھے یشار پر گئی تھی جسے دیکھ کر اسے یہ جانے میں دیر نہیں لگی تھی کے وہ پھر کسی بات پر پریشان تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا ہے تمہیں"

اسکے قریب آتے ہوئے وہ سنجیدگی سے پوچھنے لگا جسے سنتا یشار چونک کر اسکی جانب دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"اس لڑکی نے کیس بند نہیں کیا مجھے لگا تھا ماں باپ کے مرنے کے بعد تو وہ سدھر جائے گی لیکن پتہ نہیں کون سی ٹیڑھی ہڈی ہے"

"ڈر رہے ہو ایک لڑکی سے"

"کم ان پھی میں ڈروں گا وہ بھی ایک لڑکی سے میں بس تھوڑا پریشان ہوں"

"سیدھا سا حل ہے جو اسکے ماں باپ کے ساتھ کیا تھا وہی اسکے ساتھ کر دو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن کی بات پر اطمینان بھرا سانس لیتا وہ وہاں سے چلا گیا

یہ کام تو وہ بہت پہلے ہی کرنے کا ارادہ رکھتا تھا لیکن اب تک انتظار تھا تو حسن کی اجازت کا کیونکہ اسکی اجازت کے بنا یشار کوئی کام نہیں کرتا تھا

اسکے وہاں سے جاتے ہی وہ خود بھی باہر کی طرف جانے لگا جب ملازمہ بھاگتی ہوئی اسکے پاس آئی

Posted On Kitab Nagri

"میم کی طبیعت بگڑ رہی ہے"

اسکی بات سن کر وہ پریشان ہوتا واپس اپنے کمرے کی طرف بھاگا

ooooo

جذلان کو اسکول ڈراپ کر کے اسنے گاڑی اپنے آفس کی جانب بڑھادی

اتنے دنوں بعد آج وہ گھر سے باہر نکلی تھی

دل ہر چیز سے اچاٹ تھا لیکن جانے والوں کے ساتھ جایا نہیں جاتا زندگی تو چلتی ہی رہتی ہے

اپنوں کے جانے کے بعد بھی جینا پڑھتا ہے زندگی گزارنی پڑھتی ہے

دھیمی رفتار سے گاڑی چلاتی وہ اپنی سوچوں میں گم تھی جب شیشے کو توڑتی ایک گولی اسکے سینے کے آر پار ہوتی چلی گئی

https://www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسٹیرنگ پر اسکی گرفت سخت ہوئی اور ان بیلنس ہوتی گاڑی کا سامنے سے آتی دوسری گاڑی سے زور دار ٹکراؤ ہوا

اسکی گاڑی الٹ پلٹ ہوتی دور تک چلی گئی اور تکلیف کے باعث عنائزہ کی آنکھیں بند ہوتی چلی گئیں

Posted On Kitab Nagri

اسکی گاڑی کی حالت دیکھ کر سامنے بنی بلڈنگ میں چھپے گن شوٹر نے فون نکال کر یشار کو ڈن کا میسیج کیا اور اپنا سامان سمیٹتا جلدی سے بلڈنگ سے باہر نکل گیا

وہ ایک ماہر نشانے باز تھا

پتہ نہیں یہ اسکی خوبی تھی یا خامی لیکن آج یشار حسن کے کام آگئی تھی

ooooo

صدمے سے وہ کبھی اپنی گود میں موجود کچھ دیر پہلے پیدا ہوئی بچی کو دیکھتا تو کبھی اس مردہ وجود کو جو اس بچی کو دنیا میں لاتے وقت اپنی جان کی بازی ہار چکی تھی

اسے اپنے دل میں تکلیف اٹھتی محسوس ہو رہی تھی اور پتہ نہیں ایسا ہو کیوں رہا تھا

بیوی کے مرنے پر یا بیٹی کے پیدا ہونے پر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا ہو گا یا بیٹی یہ بات اسکے زہن میں اب تک آئی ہی نہیں تھی

لیکن اس بچی کو گود میں لے کر حسن کے زہن میں اپنے کیے گئے اگلے پچھلے سارے کام گھوم رہے تھے

ڈر تھا کہیں اسکے کیے گئے کرتوت اسکی بیٹی کے سامنے نہ آجائیں

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی اس دنیا کو نہیں چھوڑ سکتا تھا نہ ہی اپنی بیٹی کو

جسے گود میں تھامتے ہی وہ ایک نئے احساس سے روشناس ہوا تھا

لیکن ایک کام تھا جو وہ کر سکتا تھا

دنیا سے اپنی بیٹی کی حفاظت وہ کر سکتا تھا

ooooo

(پانچ سال بعد)

بلیک کلر کی شرٹ کے ساتھ بلیو جینز زیب تن کر کے وہ باہر نکلا اور بے ترتیب بالوں کو ہاتھ سے ترتیب دے کر اپنے کمرے سے نکل کر تیز تیز قدم اٹھاتا باہر کی طرف چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روز کی طرح یہ وقت اسکا ہاسپٹل جانے کا تھا

عنائزہ کے کوما میں جانے کے بعد وہ بکھرا وجود مزید بکھر چکا تھا

ایسا لگ رہا تھا دنیا کے سارے غم انہی کے گھر میں آ بسے تھے

Posted On Kitab Nagri

پہلے ماں باپ چھوڑ کر چلے گئے اور اسکے بعد بہن کی یہ حالت ہو گئی کے اتنے سالوں میں بھی اسے ہوش نہیں آیا تھا

وہ کم عمر لڑکا زندگی کی شروعات میں ہی تھکتا جا رہا تھا

لیکن اس تھکن کو اسنے خود پر حاوی نہیں ہونے دیا تھا

مسلے اسکے ارد گرد بہت سارے پیدا ہو گئے تھے لیکن وہ پریشان نہیں ہوا تھا کیونکہ اسکے پاس ایک خاص تحفہ تھا

زندگی کی مصروفیات میں سے وقت نکال کر احمر نہ صرف خود دین کی باتوں پر عمل کرتا تھا بلکہ اپنی پوری فیملی کو وہ سب باتیں سکھاتا تھا اور یہ بھی احمر کا ہی کام تھا کے اسنے جذلان کو نماز اور قرآن پاک پڑھنا سکھایا تھا

مشکلوں میں یا تو انسان رب کے قریب ہو جاتا ہے یا پھر دور اور جذلان درانی ایک ایسا شخص تھا جو زندگی کی ان مشکلات میں اپنے رب کے قریب ہو گیا تھا اس تکلیف بھری زندگی میں بھی اگر وہ پر سکون تھا تو صرف اسلیے کیونکہ اسکے دل میں یہ اطمینان تھا کے اسکا رب اسکے ساتھ ہے

احمر کا تھائی لینڈ میں ایک چھوٹا سا بزنس تھا جسے اسکے جانے کے بعد اسکا مینیجر ہینری سمبھال رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

در حقیقت وہ نہ صرف بزنس بلکہ احمر کے جانے کے بعد اس سے جڑی ہر شے سمبھال رہا تھا یہاں تک کے اسکے بچے بھی

جذلان کم عمر تھا لیکن پھر بھی اسکول کے بعد آفس جانا اسکی شروع دن سے عادت بن گئی تھی

وہ ان سارے کاموں کو سیکھ لینا چاہتا تھا جو اسکی ذمیداری تھے

خود ہینری بھی یہی چاہتا تھا کے وہ آہستہ آہستہ ان سارے کاموں کو سیکھ جائے

یہ سب اسکا تھا اور اسلیے اسے سب سکھا کر ہینری اسکی چیز اسے سونپ دینا چاہتا تھا

یہی سب اسکی زندگی کا حصہ بنتا جا رہا تھا پڑھائی کے بعد وہ گھر آتا اور فریش ہو کر آفس چلا جاتا اور وہاں کے کام سر انجام دے کر ہاسپٹل پہنچ جاتا

اس امید کے ساتھ کے کبھی تو عنائزہ ہوش میں آئے گی وہ مایوس نہیں ہوا تھا

www.kitabnagri.com

ان گزرے پانچ سالوں میں ہر صبح ہر روز اسکے دل میں یہ امید جاگتی تھی کے آج عنائزہ ہوش میں آجائے گی

آج تک اسے صرف مایوسی ہی ملی تھی لیکن امید کی ڈور اسنے پھر بھی تھام رکھی تھی

ooooo

Posted On Kitab Nagri

آنکھ کھلتے ہی اسکی پہلی نظر ہلکے نیلے اور سفید رنگ سے سجی چھت پر گئی

ایسا لگ رہا تھا وہ گہری نیند سے جاگی تھی

غائب دماغی سے اسنے ارد گرد دیکھا

وہ کہاں تھی یہ سمجھنا مشکل نہیں تھا

لیکن وہ وہاں تھی کیوں

زہن پر زور دے کر اسنے اپنے ساتھ گزرا آخری لمحہ یاد کرنا چاہا

اسکا ایکسیڈینٹ ہوا تھا یقیناً اسی وجہ سے وہ ہاسپٹل میں تھی

یہ بات اسے آج صبح کی لگ رہی تھی لیکن اس بات سے وہ انجان تھی کے جو واقعہ اسکے ساتھ گزرا تھا وہ صبح یا کل کا نہیں پانچ سال پہلے کا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نظریں گھماتے ہوئے اسکی نظر صوفے پر بیٹھے جذلان پر گئی

آنکھیں بند کیے وہ دونوں ہاتھ آپس میں باندھے سر کی پشت صوفے پر ٹکائے آنکھیں موند کر بیٹھا تھا

اسے پہلی بار دیکھتے ہی عنائزہ کو جذلان کا گمان ہوا تھا

لیکن وہ جذلان کیسے ہو سکتا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسکا جذلان تو چھوٹا تھا اور سامنے بیٹھا شخص دکھنے میں اسکا بھائی جتنا کہیں سے نہیں لگ رہا تھا

نہ صرف اسکا قد لمبا تھا بلکہ اسکی جسامت بھی کافی زیادہ مظبوط لگ رہی تھی

خود پر نظروں کی تپش محسوس کر کے جذلان نے اپنی آنکھیں کھولیں اور بے اختیار نظر جاگتی عنائزہ پر گئی

اسے دیکھتے ہی وہ جلدی سے اٹھ کر اسکے قریب آیا

"عنائزہ تم ٹھیک ہو نہ تم اٹھ گئیں مجھے پتہ تھا تم اٹھ جاؤ گی"

خوشی کے باعث اسکا لہجہ اور آنکھیں دونوں بھیگ چکی تھیں

"کہیں درد تو نہیں ہو رہا کیا میں ڈاکٹر کو بلاؤں"

"جذلان"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسکی آواز میں حیرت تھی صدمہ تھا

کیا یہ صبح کی بات نہیں تھی

"ت-تم اتنے بڑے کیسے ہو گئے"

"تم کو ما میں تھیں عنائزہ پانچ سال گزر گئے ہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جذلان کی بات پر اس بار اسے حقیقتا صدمہ لگا تھا

"تمہیں گولی لگی تھی اور تمہارا کار ایکسیڈینٹ ہوا تھا"

Posted On Kitab Nagri

"یہ سب یشار نے کروایا تھا"

"میں جان گیا تھا لیکن میں چاہتا ہوں تم اب ان سب باتوں کو بھول جاؤ"

"میں نہیں بھول سکتی جذلان اس شخص کی وجہ سے زندگی میں اتنی اذیتیں ملی ہیں میں کیسے بھول جاؤں سب کچھ"

اسے دیکھتی وہ دکھ بھرے لہجے میں کہہ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عنائزہ ممی ڈیڈی کو کھو چکا ہوں تمہیں کھوتے کھوتے بچا ہوں خدا کا شکر ہے تم ٹھیک ہو گئیں پلیز کچھ ایسا مت کرنا جس سے زندگی دوبارہ خراب ہو جائے"

"تم ڈر رہے ہو جذلان ہمیں ڈرنا تو نہیں سکھایا گیا"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بلکل میں ڈر رہا ہوں تمہیں کھونے سے ڈر رہا ہوں بھول جاو سب کچھ میں دوبارہ کوئی حادثہ برداشت نہیں کر سکتا عنائزہ اگر اب مزید کچھ ہوا تو میں وہ بن جاؤں گا جو کسی نے سوچا نہیں ہو گا ایک درندہ بن جاؤں گا اور ان سب کو ختم کر دوں گا جنہوں نے میری زندگی عذاب کر رکھی ہے"

"میں تو چاہتی یہی ہوں تم بن جاؤ درندے نہیں بلکہ محافظ جو ان درندوں کو ختم کرے جو لوگوں کی زندگیاں عذاب کر دیتے ہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں ڈاکٹر کو بلا کر لاتا ہوں آرام کرو اور زہن سے فضول سوچیں جھٹک دو"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

https://www.kitabnagri.com

اس کی بات کو نظر انداز کر کے جذلان نے اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھے اور باہر چلا گیا

اسے لگا تھا عنائزہ اسکی بات مان لے گی

لیکن ایسا کچھ نہیں تھا

وہ عنائزہ درانی تھی جو اپنے کہے سے پیچھے نہیں ہٹتی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ بزدل نہیں تھی نہ ہی اسے لوگوں کا ڈر تھا پھر یشار حسن سے کیسے ڈر جاتی

ooooo

موبائل ہاتھ میں پکڑے وہ وقفے وقفے سے نظر اپنے سامنے کھیلتی میرم پر ڈال دیتا

جو کبھی اپنے کھیل میں لگ جاتی تو کبھی ٹیبل پر رکھی فرائز کھانے لگتی اور جب جب کھاتی تب تب ایک ایک فرائز اٹھا کر اپنے بھائی کے لیے بھی لے آتی

پانچ سالہ میرم حسن میں حسن کی جان بستی تھی اور اسکے ساتھ ساتھ وہ یشار کی بھی لاڈلی تھی

اسکی پیدائش سے یشار تو نہیں البتہ حسن کی زندگی میں یہ فرق پڑا تھا کے وہ جو پہلے فیصلے بنا سوچے سمجھے لے لیتا اب ہزار بار سوچنے پر لیتا تھا

ڈر تھا کہیں اسکے ایک فیصلے سے اسکی بیٹی کی زندگی پر کوئی برا اثر نہیں پڑھ جائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مائیکل کے وہاں آنے پر وہ موبائل سے نظریں ہٹا کر اسکی جانب دیکھنے لگا

وہ پریشان تھا اور یہ بات اسکے چہرے سے صاف ظاہر ہو رہی تھی

"کیا بات ہے مائیکل پریشان لگ رہے ہو"

Posted On Kitab Nagri

"عنائزہ درانی کو ہوش آگیا ہے"

"کب"

بے تاثر لہجے میں پوچھا گیا

"تین دن پہلے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوکے لیکن تم کیوں پریشان ہو رہے ہو اسکی طرف سے بے فکر ہو جاؤ وہ لڑکی اب میرے خلاف جانے سے پہلے ہزار بار سوچے گی"

ہنستے ہوئے وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھتا واپس سے موبائل استعمال کرنے میں مصروف ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

لیکن مائیکل کی بات نے اسکے چہرے کی مسکراہٹ چھین لی

"وہ پھر سے اپنے کام میں واپس آنے والی ہے یشار اسکا کہنا ہے کے آپ نے اسکے ماں باپ کو مارا ہے وہ اپنا کیس ری اوپن کر چکی ہے ذرائع سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کے اسکے پاس آپ کے خلاف چند ثبوت بھی ہیں"

اسکی بات سن کر وہ غصے سے چہرے پر ہاتھ پھیرنے لگا

سارا اطمینان ایک پل میں غارت ہو کر رہ گیا تھا

یہ لڑکی اسکے لیے عذاب بنی ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ختم کر دو اسے بلکہ میں خود یہ کام کروں گا اور اس بار یہ کام ادھورا نہیں ہو گا گاڑی نکالو"

"لیکن کیا آپ کو تھن سے اجازت نہیں لینی چاہیے"

Posted On Kitab Nagri

"یہ میرا کام ہے اور اسے مجھے ہی کرنا ہے پھی کو کچھ بتانے کی ضرورت نہیں ہے جا کر گاڑی نکالو"

اسکا حکم سنتے ہی مائیکل باہر چلا گیا

اسکے جانے کے بعد پوکیٹ میں موبائل رکھ کر وہ ملازمہ کو آواز دینے لگا

جو اسکی ایک آواز پر ہی وہاں آگئی اسکے وہاں آتے ہی اسے میرم کے پاس بٹھا کر وہ خود بھی باہر چلا گیا

ooooo

کمرے میں جلتی ہلکی روشنی کے باعث نہ تو کمرہ پورا روشن تھا نہ ہی اندھیرے میں ڈوبا ہوا

بیڈ پر سوئی عنائزہ دوائیوں کے باعث پرسکون ہو کر سو رہی تھی

اور صوفے پر بیٹھا جذلان اسے مسلسل اپنی نظروں کے حصار میں لیے بیٹھا تھا

اسکے منع کرنے کے باوجود بھی وہ وہی کرنے جا رہی تھی جو اسنے کہا تھا

عنائزہ کے اس فیصلے پر جذلان نے اسے مزید کچھ نہیں کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اپنے ماں باپ کے قاتلوں کو سزا تو وہ بھی دلانا چاہتا تھا بس ڈر تھا تو عنائزہ کو کھونے کا لیکن جب وہ ہمت دکھا رہی تھی تو جذلان اسکی ہمت توڑنے کے بجائے اسکی ہمت بڑھانا چاہتا تھا

دروازہ کھلنے کی آواز پر اسنے نظریں اٹھا کر آنے والے شخص کو دیکھا اور اسے دیکھتے ہی غصے سے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا

وہ کیسے اس شخص کو نہ پہچانتا جس کے باعث اسکی زندگی بے رونق ہو کر رہ گئی تھی

ooooo

ریسیپشنسٹ کے پوچھنے پر یشار نے اسے یہی بتایا تھا کے وہ عنائزہ درانی کے ریلیٹو ہیں تھوڑی معلومات لے کر ریسیپشنسٹ نے انہیں روم نمبر بتا دیا

جسے سن کر وہ دونوں اس روم کی طرف چلے گئے

اسکے پاس ایک چھوٹی سی پسٹل موجود تھی لیکن سیکیورٹی کی نظروں میں وہ آ نہیں سکی تھی

وہ حسن کا بیٹا تھا ایسے کاموں میں اسے کمال کی مہارت حاصل تھی

مائیکل کے ساتھ وہ کمرے میں داخل ہوا اور نا محسوس انداز میں کمرے کا دروازہ لاکڈ کر گیا

Posted On Kitab Nagri

"یہاں کیا کر رہے ہو تم"

اسکی نظر بیڈ پر سوئی عنائزہ پر گئی لیکن دھیان تب ہی کسی کی غصے سے بھری آواز نے کھینچ لیا

نگاہوں کا رخ موڑ کر اسنے جذلان کی طرف دیکھا

"یہ تمہاری بہن ہے"

اسنے بیڈ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے پوچھا لیکن اسے بات کا جواب نہیں ملا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپنا یہ غلیظ وجود لے کر یہاں سے دفع ہو جاؤ اس سے پہلے میں سیکیورٹی کو بلاؤں"

"یہاں کی سیکیورٹی بھی میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتی لڑکے"

Posted On Kitab Nagri

"یہ ایک ہاسپٹل ہے تمہاری ایک ایک حرکت یہاں لگے سی-سی-ٹی-وی میں ریکارڈ ہو جائے گی"

"یشار حسن کبھی بھی کچے کام نہیں کرتا سارے کیمرے میں ہیک کروا کر آیا ہوں اور پتہ ہے اتنی محنت میں نے کیوں کی ہے تمہاری بہن کو مارنے کے لیے"

اسکے قریب جھک کر وہ رازداری سے کہنے لگا جسے سنتا جذلان غصے سے اس پر جھپٹا

لیکن یشار کے پیچھے کھڑا مائیکل آگے بڑھ کر اسے اپنے قابو میں کر چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری بہن کو ہاتھ بھی لگایا تو تمہیں جان سے مار دوں گا"

اسکی گرفت سے نکلنے کی کوشش کرتے ہوئے وہ غصے سے یشار سے کہہ رہا تھا

جو چہرے پر مسکراہٹ سجائے عنائزہ کی جانب بڑھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ہاسپٹل کی ایک نرس کو خرید کر وہ پہلے ہی عنائزہ کو نیند کی دوائیاں کھلا چکا تھا جس کے باعث وہ اس وقت گہری نیند میں سو رہی تھی اگر ہوش میں ہوتی تو یقیناً اپنا بچاؤ کرتی لیکن بات تو یہی تھی کے وہ ہوش میں نہیں تھی

مائیکل نے وہاں رکھی میڈیکل ٹرے میں سے ایک بوتل اٹھا کر زور سے اسکے سر پر دے ماری کیونکہ وہ غصیلہ شخص اسکی گرفت میں کسی پرندے کی طرح پھڑ پھڑاتے ہوئے خود کو آزاد کروانے کی کوشش کر رہا تھا

اپنے سر پر تکلیف محسوس کر کے اسنے ہاتھ تکلیف دہ جگہ پر رکھا جس کے باعث سر سے نکلتے خون کی وجہ سے اسکا ہاتھ بھی خوں سے رنگ گیا

اسے دھکا دے کر مائیکل نے زمین پر پھینکا جس کے باعث وہ دھندلی آنکھوں سے بس سامنے چلتا منظر دیکھتا رہ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہاں یشار عنائزہ کے چہرے پر تکیہ رکھے اسکے تڑپنے پر بھی اسکی سانسوں کو آزادی نہیں دے رہا تھا

بے ہوش ہونے سے پہلے جو آواز اسکے کانوں میں پڑی تھی وہ تھی گولی کی

بے ہوشی کے باوجود بھی وہ تڑپ رہا تھا اپنی تکلیف پر نہیں اپنی بہن کی تکلیف پر

جس کی سانسیں رکنے کے باوجود بھی اس ظالم شخص نے گولی اسکے وجود میں اتار دی تھی

Posted On Kitab Nagri

ooooo

ہوش میں آتے ہی اسکی نظر پاس بیٹھے ہینری پر گئی

وہ جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھا سر میں تکلیف کی ٹھیس اٹھی لیکن اس وقت ان چیزوں کی پرواہ نہیں تھی

"عنائزہ"https://www.kitabnagri.com

دماغ جانتا تھا کے وہ اب نہیں رہی پر پھر بھی دل میں ایک امید تھی کے وہ زندہ ہو گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہم تمہارے انتظار میں تھے جذلان تمہیں ہوش آئے تو اسکی آخری رسومات ادا کریں"

ہینری نے دکھ سے اسے دیکھتے ہوئے کہا جس نے کم عمری میں ہی اتنے دکھ دیکھ لیے تھے

ooooo

Posted On Kitab Nagri

عنائزہ کی آخری رسومات ادا کرتے ہوئے

اسکا آخری دیدار کرتے ہوئے

ایک آنسو بھی اسکی آنکھ سے نہیں گرا تھا جتنے آنسو بہانے تھے بہا لیے تھے

اب رونا کسی اور نے تھاhttps://www.kitabnagri.com

"ڈیڈی ہمارے پاس اتنے پیسے ہیں پھر آپ اور پیسوں کے لیے اتنی محنت کیوں کرتے ہیں"

تیرہ سالہ جذلان اپنے باپ کے پاس بیٹھا اس سے اس محنت کی وجہ دریافت کر رہا تھا جو اسکا باپ دن رات کرتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے دنیا کا طاقتور انسان بننا ہے جذلان کیونکہ یہ دنیا کمزوروں کے لیے نہیں ہے"

اسکے زہن میں چلتا منظر بدلہ جہاں وہ عنائزہ کے ساتھ ہاسپٹل میں موجود تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں تو چاہتی یہی ہوں تم بن جاؤ درندے نہیں بلکہ محافظ جو ان درندوں کو ختم کرے جو لوگوں کی زندگیاں عذاب کر دیتے ہیں"

گزری باتیں سوچ کر اسکے چہرے کی سختی پڑھتی جا رہی تھی

دفعتاً وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور تیز تیز قدم اٹھاتا اپنے کمرے کی طرف گیا

دراز کھول کر اسنے عنائزہ کی ڈائری نکالی

وہ اس ڈائری میں اپنی ہر بات لکھتی تھی

اسے نہیں یاد تھا عنائزہ کے کوما میں جانے کے بعد اسنے یہ ڈائری کتنی ہی بار پڑھ لی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈائری کے صفحے پلٹتا وہ اپنا مطلوبہ صفحہ ڈھونڈنے لگا جو اسے چند لمحوں میں ہی مل گیا

جہاں اس دن کا واقعہ لکھا ہوا تھا جس دن عنائزہ نے یشار حسن پر کیس کیا تھا

جس لڑکی کو زیادتی کا نشانہ بنایا گیا تھا وہ یشار کے فارم ہاؤس سے ملی تھی اور ڈائری میں اس جگہ کا ایڈریس بھی درج تھا

Posted On Kitab Nagri

ویسے بھی وہ اپنے گھر سے زیادہ فارم ہاؤس پر پایا جاتا تھا اس وقت بھی اسنے یقیناً یہیں ہونا تھا

ایڈریس کا پرچہ کتاب سے الگ کر کے اسنے جینز کی پوکیٹ میں ڈالا اور ہینری کے کمرے کی طرف گیا

وہ جذلان کے ساتھ اسی گھر میں رہتا تھا اسلیے اسکا کمرہ بھی یہیں پر تھا

اسکی الماری کھول کر وہ بندوق تلاشنے لگا اور تھوڑی دیر تلاش کے بعد اسے اپنی مطلوبہ چیز مل گئی

اسے بندوق چلانے کا طریقہ عنائزہ نے بتایا تھا لیکن اسنے آج تک یہ شے کبھی استعمال نہیں کی تھی کبھی ضرورت ہی محسوس نہیں ہوئی لیکن آج اس چیز کو استعمال کرنے کی بہت ضرورت تھی

ooooo

"آپ نے بلایا تھا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اجازت ملتے ہی وہ حسن کے کمرے میں داخل ہو کر کہنے لگا

"یشار نے پھر کچھ کیا ہے"

Posted On Kitab Nagri

اسکے پوچھنے پر مائیکل اپنا گلا تر کرتے ہوئے اسے بتانے لگا

"جی جو لڑکی کوما میں تھی وہ ہوش میں آگئی تھی اسنے کیس ری اوپن کر لیا تھا اسلیے یشار نے اسے مار دیا"

موبائل کھول کر اسنے ایک تصویر حسن کے سامنے کی

یہ خبر صبح سے ہی ہر طرف پھیلتی جا رہی تھی کے ہاسپٹل میں ایک مرڈر ہوا ہے اور ساتھ ہی لڑکی کا نام اور اسکی تصویریں بھی ہر طرف وائرل ہو چکی تھیں

یہ سب کس نے کیا تھا یہ تو معلوم نہیں ہوا تھا لیکن اس ہاسپٹل کو سیل کر دیا گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حد کرتا ہے یہ لڑکا اسے پہلے مجھ سے پوچھنا تو چاہیے تھا کہاں ہے یہ"

"فارم ہاؤس پر"

Posted On Kitab Nagri

"فون کرو اسے کہو فوراً گھر آئے"

اسکے حکم پر اپنا سر ہلاتا وہ واپس باہر چلا گیا

ooooo

ریش ڈرائیونگ کر کے وہ مطلوبہ جگہ پر پہنچا باہر صرف دو گارڈز ہی کھڑے تھے جن کی حالت بگاڑ تا وہ اندر داخل ہو گیا

جب انسان پر غصہ اور جنون سوار ہو تو پھر اسے نہ کچھ دکھتا ہے نہ ہی کچھ سمجھ آتا ہے اور اس وقت جذلان کی حالت بھی کچھ ایسی ہی ہو رہی تھی

اندر آ کر وہ ایک ایک کمرہ کھول کر دیکھنے لگا اور پھر ایک کمرے میں وہ اسے مل گیا

www.kitabnagri.com

اسکی پوری زندگی تباہ کر کے وہ شخص آرام و سکون سے سو رہا تھا

اسکے قریب جا کر جذلان نے اسکی شرٹ کھینچ کر اسے بیڈ سے نیچے گرایا

جس پر وہ ہڑبڑا کر اٹھا اور اپنے سامنے جذلان کو دیکھ کر اسکی ساری نیند بھک سے اڑ گئی

Posted On Kitab Nagri

"تم یہاں کیا کر رہے ہو"

"کیا کہا تھا میں نے تم سے میری بہن کو ہاتھ بھی لگایا تو تمہیں جان سے مار دوں گا"

دانت پر دانت جمائے وہ بندوق اسکے سینے پر رکھتے ہوئے وہ غرا کر کہنے لگا

"ہٹاؤ اس گن کو سیکیورٹی"

چلاتے ہوئے وہ سیکیورٹی کو آواز دینے لگا لیکن اس جگہ پر اس وقت صرف دو ہی گارڈز موجود تھے جن کی حالت وہ بگاڑ کر آیا تھا

"تم مجھے جانتے نہیں ہو میں یشار حسن ہوں"

Posted On Kitab Nagri

زمین سے اٹھتے ہوئے وہ غصے سے کہنے لگا جبکہ اسکے کہنے پر جذلان نے لات مار کر اسے دوبارہ زمین پر گرادیااور اسکے سامنے بیٹھ کر گن اسکی شہہ رگ پر رکھ دی

"تونے میرے باپ کومارامیری ماں کومار دیامیں سب کچھ بھولنے کے لیے تیار تھالیکن آج مجھ سے میرا اکلوتا رشتہ بھی چھین لیاکیسے چھوڑوں تجھے ویسے اس سب میں غلطی تیری نہیں ہے تیرے باپ کی ہے ایک بار وہ مل جائے تواسے بھی اس دنیاسے رخصت کردوں گالیکن ابھی تیری باری ہے"

"لڑکے دور ہٹو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاتھوں کے ذریعے اسنے بندوق چھینی چاہی لیکن یشار کی حرکت پر وہ بندوق کی نال کے زریعے زور سے اسکی شہہ دبا گیا

جس سے ہلکی سی سسکی یشار کے لبوں سے نکلی

Posted On Kitab Nagri

"یہ تو پوچھا ہی نہیں تیرے باپ کی غلطی کیا ہے چل میں خود بتا دیتا ہوں اسکی غلطی یہ ہے کے وہ خود حیوان تھا لیکن اولاد کو بھی اپنے جیسا بنا دیا میں احمر درانی کی اولاد ہوں جس نے مجھے کسی کا قتل کرنا نہیں سکھایا لیکن تیری وجہ سے تیرے باپ کی وجہ سے میں آج یہ کام کر رہا ہوں"

بولتے بولتے اسکا لہجہ غمگین ہو گیا جسے محسوس کر کے یشار نے اسکے اوپر وار کرنا چاہا لیکن اس کے کچھ کرنے سے پہلے ہی لوڈ ہوئی گن سے وہ گولی اسکی شہہ رگ پر چلا چکا تھا

سامنے پڑے مردہ وجود کو دیکھ کر وہ ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرنے لگا

آج احمر درانی کا بیٹا قاتل بن گیا تھا یہ پہلا قتل تھا جو جذلان درانی نے اپنی زندگی میں کیا تھا

وہ پہلا دن تھا جب جذلان درانی صرف جذلان درانی نہیں رہا تھا وہ ڈیرل بن گیا تھا

گرم چھری سے اسنے یشار کے سینے پر بڑے حرفوں میں ڈیرل لکھا تھا تا کہ اسے دیکھنے والا کوئی بھی شخص جان لے کے اب ان درندوں کو انکے انجام تک پہنچانے والا کوئی آ چکا تھا

ooooo

Posted On Kitab Nagri

یشار کے کال نہ اٹھانے پر وہ فارم ہاؤس آیا تھا اور وہاں پر موجود منظر دیکھ کر اسنے حسن کو کال کرنے میں دیر نہیں لگائی تھی

مائیکل کی کال سنتے ہی وہ سیدھا فارم ہاؤس پر آیا تھا اور وہاں پڑے یشار کی حالت دیکھ کر اسے اپنے پاؤں بے جان ہوتے محسوس ہوئے

وہ پہلا لمحہ تھا جب حسن نے جانا تھا کے اصل تکلیف کیا ہوتی ہے

اسے اگر کچھ پتہ تھا تو بس اتنا کے اسکے بیٹے کو ڈیرل نامی شخص نے مارا تھا

وہاں موجود وہ ہر چیز دیکھ چکے تھے لیکن ایسا کچھ بھی نہیں تھا جس سے اس انسان کے بارے میں کچھ پتہ چلتاhttps://www.kitabnagri.com

کافی وقت تک وہ اسے ڈھونڈتا رہا لیکن اگر ڈیرل کے بارے میں کوئی خبر ملتی تو صرف یہ کے اسنے کسی کا قتل کر دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ میرم کو لے کر اپنا گھر تبدیل کر چکا تھا

اپنی ایک اولاد کو وہ کھو چکا تھا دوسری کو کھونے کا حوصلہ اس میں نہیں تھا

Posted On Kitab Nagri

کچھ چیزیں انسان کبھی نہیں بھولتا حسن بھی نہیں بھولا تھا اپنے بیٹے کا آخری دیدار اور عنائزہ درانی کی وہ تصویر جو مائیکل نے اسے دکھائی تھی

اسے حیرت ہوتی تھی جب جب وہ اپنی بیٹی کو دیکھتا تھا جو دکھنے میں بلکل عنائزہ جیسی تھی

وہ ایسی کیوں تھی یہ بات وہ کبھی نہیں جان سکا شاید اسلیے کیونکہ میرم کو دیکھ کر اسے اپنا کیا گیا ہر گناہ یاد آجاتا تھا

میرم کو دیکھ کر اسے عنائزہ یاد آتی تھی اور عنائزہ کے ساتھ ساتھ اپنا بیٹا

یہ اسکی اچھی قسمت تھی جو وہ ڈیرل کے ہاتھوں بچ گیا تھا کیونکہ پہلے پہل وہ اسے ڈھونڈ نہیں سکا اور جب اسے حسن مل گیا تو پھر وہ اسے مار نہیں سکا کیونکہ تب وہ میرم حسن کو دیکھ چکا تھا

حسن کو نہ مارنے کی بہت سی وجوہات تھیں

پہلی وجہ وہ خود ماں باپ کے بنا زندگی گزار رہا تھا نہیں چاہتا تھا کوئی دوسرا بھی ایسی زندگی گزارے

اور دوسری وجہ وہ عنائزہ جیسی تھی وہ اسے بنا کسی رشتے کے بھی اپنی لگتی تھی اور جذلان درانی اسے کسی تکلیف میں مبتلا نہیں کرنا چاہتا تھا

یہ حقیقت تھی حسن کو اگر اسنے زندہ چھوڑا تھا تو صرف میرم کی وجہ سے

Posted On Kitab Nagri

بنا کسی کی نظروں میں آئے وہ میرم حسن سے ہوئی پہلی ملاقات کے بعد سے اسکی حفاظت کر رہا تھا صرف اسلیے کیونکہ وہ پھر سے عنائزہ کو نہیں کھونا چاہتا تھا

لیکن گزرتے وقت کے ساتھ میرم حسن اسکے لیے کسی اپنے کسی بھی رشتے سے کہیں زیادہ بڑھ کر ہو گئی تھی وہ اسکی محبت بن گئی تھی

ڈیرل کی محبت اور جذلان درانی کا دیوانہ پن

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

لیکن وہ اسے اپنے پاس نہیں لا سکتا تھا کیونکہ وہ دو زندگیاں جیتا تھا اور اپنی اس مشکلوں سے بھری زندگی میں وہ اس معصوم جان کو نہیں لانا چاہتا تھا

پر جب حسن خود اسے ڈیرل کے پاس چھوڑ گیا تب اسکا بے قابو ہوتا دل مزید قابو میں نہیں رہ سکا

اور میرم حسن ہر طرح سے جذلان درانی کی ملکیت بن گئی

ooooo

"اگر میرے باپ یا بھائی اس طرح آپ کے گھر کے کسی فرد کو مار دیتے تو کیا آپ انہیں معاف کر کے مجھ سے پھر بھی محبت کرتے"

"میں تمہارے خاطر انہیں معاف کر دیتا"

Posted On Kitab Nagri

کتنی ہی چیزیں تھیں جو مسلسل زہن کے گرد طواف کر رہی تھیں

حسن نے اسے دنیا سے آج تک چھپا کر رکھا تھا

کیونکہ اپنے کام کے باعث وہ اسے کوئی نقصان پہنچتے نہیں دیکھ سکتا تھا

لیکن وہ کام کیا کرتا تھا یہ بات آج میرم کو پتہ چلی تھی

جذلان نے کہا تھا کے وہ اسکی محبت میں معاف کر دیتا

اسے لگا تھا یہ بات اسنے ایسے ہی کہی ہو گی

لیکن یہ حقیقت تھی اسنے حسن کو زندہ چھوڑا تھا وہ بھی اپنی محبت کی خاطر اور بدلے میں اسنے کیا، کیا بنا اسکی کوئی بات سنے اسے چھوڑ کر آ گئی

ایک بار بھی نہیں پوچھا کے اگر وہ واقعی میں ڈیرل ہے تو اسکی زندگی میں ایسا کیا ہوا جس نے اسے ڈیرل بننے پر مجبور کر دیا

سست قدموں سے چلتی وہ اندر داخل ہوئی جہاں اسے دیکھتے ہی ایلینا بھاگتی ہوئی اسکے پاس آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"شکر ہے میرم تم آ گئیں تم ٹھیک ہو نہ تمہارے پھی بہت پریشان ہو گئے تھے کب سے بس تمہیں ہی ڈھونڈنے کی کوششوں میں لگے ہوئے ہیں اگر انہیں جذلان کے گھر کا علم ہوتا تو تمہیں فورا لے آتے"

"وہ ہیں کہاں"

ایلینا کی بات کاٹ کر وہ جلدی سے پوچھنے لگی

"وہ باہر گئے ہیں تم"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی باہر سے سنائی دیتی گاڑی کی آواز پر اسنے اپنا جملہ ادھورا چھوڑا

"آ گئے"

Posted On Kitab Nagri

ایلینا کی آواز پر اسنے آنکھیں زور سے میچ کر کھولیں اور مڑ کر دروازے کی جانب دیکھنے لگی

جہاں سے چند لمحے گزرنے کے بعد حسن اندر داخل ہوتا نظر آیا

میرم کو دیکھتے ہی وہ حیرانگی بھرے تاثرات چہرے پر سجائے اسکے قریب آیا

"میرم تم ٹھیک ہو اسنے تمہارے ساتھ کچھ کیا تو نہیں نہ تمہیں کوئی نقصان پہنچانے کی کوشش تو نہیں کی اور تم یہاں تک کیسے پہنچیں کیا اسنے تمہیں آنے دیا"

اسکا چہرہ تھامے وہ فکر مند لہجے میں پوچھ رہا تھا

جبکہ سامنے کھڑی میرم بنا پلکیں جھپکائے اس شخص کو دیکھ رہی تھی جو اسکا باپ تھا

جس نے ساری زندگی اسکا خیال رکھنے میں گزار دی

اسکے لیے اس بات پر یقین کرنا حد سے زیادہ مشکل تھا کے سامنے کھڑا شخص کسی کا قتل بھی کر سکتا ہے

کیا سامنے کھڑا شخص کسی کا قتل کر سکتا تھا

کیا اسکا باپ ایک قاتل تھا

Posted On Kitab Nagri

"پھی"https://www.kitabnagri.com

"ہاں میرا بیٹا"

"ک-کیا جذلان کے ماں باپ کو آپ نے مروایا تھا"

اسکی بات پر حسن کے ڈھیلے پڑھتے ہاتھ نیچے گرے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ت--تم تم سے یہ بات کس نے کہی"

Posted On Kitab Nagri

"جس نے بھی کہی ہو لیکن مجھے یقین صرف آپ کے لبوں سے سن کر آئے گا پلیز جو حقیقت ہے مجھے وہ بتائیں میں آپ کے منہ سے سننا چاہتی ہوں بتائیں مجھے کیا جذلان کے ماں باپ کو آپ نے مروایا تھا کیا انکی بہن کو بھائی نے مارا تھا"

اسکی بھیگتی آواز پر ایک چہرہ حسن کے زہہن کے گرد طواف کرنے لگا اور وہ تھا عنائزہ درانی کا

وہ تصویر جو مائیکل نے اسے دکھائی تھی وہ زہہن کے خانوں میں آج بھی بلکل فٹ اور تروتازہ تھی

"ہاں میں ایک ق- قاتل ہوں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسن کے کہے چند الفاظ میرم کے سارے الفاظ چھین چکے تھے

کاش وہ کہہ دیتا کے یہ حقیقت نہیں ہے

کاش وہ کہہ دیتا کے ایسا کچھ نہیں ہے

لیکن نہیں اسنے اقرار کر لیا

Posted On Kitab Nagri

اپنے گناہ کا اعتراف کر لیا

"میرا باپ ایک قاتل ہے"

لبوں پر ہاتھ رکھے وہ صدمے بھری کیفیت میں کہہ رہی تھی

"میرم"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرا باپ ایک قاتل ہے جس نے کتنے ہی لوگوں کی زندگیاں برباد کر دیں وہ سب کچھ سچ تھا میں ایک قاتل کی بیٹی ہے"

بولتے بولتے اسکا لہجہ کپکپا گیا

Posted On Kitab Nagri

وہ جذلان سے ڈر رہی تھی اسے درندہ کہہ رہی تھی جبکہ اصل درندہ تو اسکا باپ تھا جس کے ساتھ وہ پچھلے تیئس سالوں سے رہ رہی تھی

"میں ایک قاتل کی بیٹی ہوں میں اتنے وقت سے ایک قاتل کے ساتھ رہ رہی تھی"

روتے روتے وہ زمین پر بیٹھی چلی گئی

"میرم میں بہت برا سہی لیکن تمہارے لیے میری محبت ہمیشہ سے خالص تھی میں تمہیں سب بتا دینا چاہتا تھا پر ڈرتا تھا کہیں تم مجھ سے نفرت نہ کرنے لگو میرم مجھ سے نفرت مت کرنا مجھے معاف کر دو میرا بیٹا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکے سامنے بیٹھتا وہ اپنے ہاتھ جوڑتا معافی مانگ رہا تھا

جس پل سے وہ ڈرتا تھا وہ آج اسکے سامنے آ چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسے نظر انداز کرتی وہ جھٹکے سے اٹھتی باہر جانے لگی

"میرم رکو کہاں جارہی ہو"

اسے جاتے دیکھ کر وہ جلدی سے اٹھتا خود بھی اسکے پیچھے جانے لگا

"میرے پیچھے مت آیے گا ورنہ میں خود کو کچھ کرلوں گی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلاتے ہوئے وہ تیز تیز قدم اٹھاتی باہر چلی گئی

حسن نے جلدی سے گارڈز کو اسکے پیچھے بھیجا وہ خود جاتا تو یقیناً وہ کچھ کر گزرنے سے پیچھے بھی نہیں ہٹتی

میرم کی اس حالت میں نہ تو وہ اسکے پیچھے جا سکتا تھا اور نہ ہی اسے اکیلا چھوڑ سکتا تھا

ooooo

Posted On Kitab Nagri

تیز تیز قدم اٹھاتی وہ راستوں سے گزرتی جا رہی تھی

اندازہ نہیں تھا کس طرف جانا ہے اور وہ کس طرف جا رہی تھی پھر بھی وہ بنا رکے چلتی جا رہی تھی

دفعتاً اسنے اپنے چلتے قدموں کو روکا اور مڑ کر دیکھنے لگی

چند انچ کے فاصلے پر کھڑے وہ حسن کے گارڈز تھے

انہیں یہاں سے بھیجنے کا وہ کہنے نہیں والی تھی کیونکہ اس سے زیادہ وہ حسن کا کہنا مانتے تھے اور اس وقت یہاں وہ حسن کے حکم کی وجہ سے ہی کھڑے تھے

کندھے پر لٹکے بیگ میں سے اسنے اپنا موبائل نکالا

ایک نمبر تلاش کر کے اسنے فون کان سے لگایا اور چند لمحے انتظار کے بعد دوسری جانب سے کال اٹھالی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"زورین کیا مجھے لینے آسکتے ہیں"

ooooo

کل والے کپڑوں میں ملبوس وہ کافی دیر سے نظریں غیر مرئی نقطے پر جمائے اپنی سوچوں میں گم تھا

Posted On Kitab Nagri

بے ترتیبی سے بکھرے بال اس بات کی گواہی دے رہے تھے کے انہیں کتنے وقت سے سنوارا نہیں گیا

ہمیشہ تر و تازہ رہنے والے چہرے پر آج سالوں کی سی تھکن نمایاں ہو رہی تھی

اور حقیقت تھی وہ تھک ہی تو گیا تھا

ارشما اور احمر کے جانے کے بعد دل اس بات پر مطمئن تھا کے وہ اکیلا نہیں ہے کیونکہ اس وقت عنائزہ اسکے ساتھ تھی

اور جب عنائزہ بھی اسے چھوڑ کر چلی گئی تو اسنے یہ کہہ کر خود کو سمبھال لیا کے اب ایسا کوئی نہیں جو اسے سمبھال سکے زندگی میں آگے اسنے خود ہی بڑھنا تھا اور وہ اپنی رکی ہوئی زندگی میں آگے بڑھا بھی تھا

اس دل کو مطمئن کر کے ماضی کو چھوڑ کر وہ آگے بڑھ گیا تھا لیکن اب کی بار تو دل بھی مطمئن نہیں ہو رہا تھا

ہوتا بھی کیسے ایک وجود جو اسکا سب کچھ بن چکا تھا اب اسکے قریب نہیں تھا

میرم اسکے پاس نہیں تھی اور اسکی غیر موجودگی کے باعث یہ بڑا سا گھر اسے کاٹ کھانے کو دوڑ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

دروازہ بجنے کی آواز پر وہ چونک کر سیدھا ہوا

جبکہ پیشانی پر لاتعداد بل نمودار ہوئے

"کیا مسلہ ہے کیا میں نے کہا نہیں تھا مجھے اکیلا رہنا ہے کوئی تنگ نہ کرے"

"معذرت مسٹر درانی میں تو بس آپ سے کھانے کا پوچھنے آئی تھی"

مس روزی کی آواز پر وہ اپنی جلتی آنکھوں کو زور سے مسلنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے کچھ نہیں کھانا بس مجھے اکیلا چھوڑ دیں"

انکی بات کا جواب دے کر وہ اپنی جگہ سے اٹھتا ٹیرس پر چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

شاید ٹھنڈی ہوائیں وجود پر کچھ اچھا اثر ڈال دیں

اس جگہ کو جذلان درانی نے سکون کا نام دیا تھا اور اس جگہ کو اسنے ایسے ہی سکون کا نام نہیں دے دیا تھا

وہ جگہ واقعی میں کافی پر سکون تھی

لیکن آج اس پر سکون مقام پر کھڑے ہو کر بھی اسے سکون نہیں مل رہا تھا ملتا بھی کیسے اس کا سکون تو صرف میرم حسن میں تھاhttps://www.kitabnagri.com

آنکھیں موندے وہ ٹھنڈی ہواؤں کو خود میں اترتا محسوس کر رہا تھا

جب پیچھے سے اسے میرم کی آواز سنائی دی

وہ اسے پکار رہی تھی اور جذلان درانی کو یہ اپنا وہم لگ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جذلان"

پھر سے سنائی دیتی اپنے نام کی پکار پر وہ دھڑکتے دل کے ساتھ وہ مڑا جب میرم بھاگ کر اسکے قریب آئی اور دونوں کے درمیان موجود فاصلہ مٹا گئی

Posted On Kitab Nagri

ooooo

سر کی پشت سیٹ سے ٹکائے آنکھیں موندے وہ خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کر رہی تھی

"آپ ٹھیک ہیں"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

https://www.kitabnagri.com

"نہیں میں ٹھیک نہیں ہوں زورین انہوں نے کہا تھا کے وہ میرے خاطر اپنے گناہگار کو چھوڑ دیتے میں نے انکی بات پر غور ہی نہیں کیا ایک بار بھی ان سے بات نہیں کی ایک بار بھی انکی بات نہیں سنی بس یہ جان لیا کے وہ ڈیرل ہیں اور انہیں چھوڑ کر آگئی یہ جاننے کی کوشش بھی نہیں کی کے زندگی نے انکے ساتھ ایسا کیا کر دیا جس سے وہ ڈیرل بننے پر مجبور ہو گئے"

میرم کا بھیگا لہجہ سن کر اسنے گاڑی میں رکھی پانی کی بوتل اسکی جانب بڑھائی لیکن میرم نے اسے تھامنے کے لیے ہاتھ نہیں بڑھایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کو یہ سب کس نے بتایا"

"آپ کے بھائی نے"

Posted On Kitab Nagri

"پھر اب آپ کیا چاہتی ہیں میرم"

وہ اسکا نام ضرور لیتا تھا لیکن رشتے میں وہ اس سے بڑی تھی اسلیے زورین اسے آپ کہہ کر ہی مخاطب کرتا تھا

"میں واپس جانا چاہتی ہوں مجھے جذلان کے پاس جانا ہے"

اس وقت وہ زورین کو کوئی چھوٹی بچی لگ رہی تھی جو روتے ہوئے اپنے پسندیدہ شخص کے پاس جانے کی بات کر رہی تھی

"انکی اصلیت جان کر بھی آپ انہیں قبول کرنے کے لیے تیار ہیں"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں وہ جیسے بھی ہیں مجھے قبول ہیں زورین مجھے آج اندازہ ہو رہا ہے کے دنیا میں جذلان جیسے لوگوں کی کتنی ضرورت ہے تاکہ جن مجرموں کو قانون سزا نہ دے سکے انہیں وہ دے دیں اور مجھے افسوس سے کہنا پڑھ رہا ہے کے میرا باپ بھی ایک مجرم ہے جس نے میرے اپنے شوہر کا گھر تباہ کر دیا اسکی زندگی برباد کر دی پلیز مجھے جذلان کے پاس لے چلیں"

"آپ روئیں مت میں آپ کو بھائی کے پاس لے جاتا ہوں"

گاڑی اسٹارٹ کر کے اسنے پیلیس کی جانب بڑھا دی

ooooo

پیلیس میں داخل ہوتے ہی وہ بھاگتے ہوئے جذلان کے کمرے کی طرف گئی

خالی کمرہ دیکھ کر اسکا ارادہ باہر جا کر جذلان کو ڈھونڈنے کا تھا

لیکن پھر نظر اوپر کی طرف جاتی سیڑھیوں پر گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہو سکتا ہے وہاں پر ہوں"

خیال ز ہہن میں آتے ہی وہ اوپر کی طرف گئی اور جذلان کو دیکھتے ہی لبوں کو دھیمی مسکراہٹ نے چھو لیا

دونوں ہاتھ جینز کی پوکیٹس میں ڈالے وہ اسکی جانب پشت کیے کھڑا تھا

"جذلان"

آنسو کو ضبط کرتے ہوئے اسنے پکارا لیکن اسکے وجود میں کوئی حرکت نہ ہوتے دیکھ کر بھیگے لہجے میں دوبارہ پکار اٹھی

"جذلان"

Posted On Kitab Nagri

اس بار اسکی آواز پر وہ پلٹا تھا جسے دیکھ کر وہ بنا لمحہ ضائع کیے بھاگتے ہوئے اسکے سینے سے آ لگی

جبکہ حیرت زدہ جذلان بس اپنے سینے سے لگی اس لڑکی کو دیکھتا رہ گیا

وہ حقیقت میں اسکے پاس تھی

اسکی کمر کے گرد اپنے مظبوط بازوؤں کا حصار بنا کر جذلان نے اسے اپنی سخت گرفت میں بھینچ کر اسکے قدموں کو زمین سے اوپر اٹھا لیا

اسکی گرفت سخت تھی حد سے زیادہ اتنی کے میرم کو اپنے وجود میں درد اٹھتا محسوس ہو رہا تھا لیکن اسنے اسے پیچھے نہیں ہٹایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم سچ میں آ گئیں"

اسکی حیرانگی بھری آواز پر میرم کی آنکھوں سے کتنے ہی آنسو بہہ نکلے

"آئی ایم سوری مجھے آپ کو چھوڑ کر نہیں جانا چاہیے تھا"

Posted On Kitab Nagri

اسکے رونے پر جذلان نے اسکے قدموں کو زمین پر رکھا اور سر نفی میں ہلاتے ہوئے اسکے آنسو صاف کرنے لگا

"نہیں نہیں میری جان تمہیں سوری کرنے کی ضرورت نہیں ہے"

"ضرورت ہے مجھے آپ کو چھوڑ کر نہیں جانا چاہیے تھا"

"تم واپس آؤ گی ہو نہ میرے پاس میرے لیے اتنا ہی کافی ہے بس دوبارہ کبھی مجھے چھوڑ کر مت جانا اگر تم نے جانا چاہا تو میں دوبارہ پھر جانے نہیں دوں گا کیونکہ میں بار بار خود کو اس ازیت میں نہیں ڈال سکتا جو تمہارے جانے پر مجھے ملی تھی"

اسکے ماتھے پر جھک کر اسنے شدت سے اپنے لب رکھے اور اسے پھر سے اپنے سینے میں بھینچ لیا

Posted On Kitab Nagri

بے سکون دل کو سکون ملا تھا کیونکہ اسکا سکون اسکے پاس آ گیا تھا

"جذلان میں پھی سے نفرت نہیں کر سکتی میں چاہ کر بھی ان سے نفرت نہیں کر سکتی مجھے انکی حقیقت جان کر بہت برا لگا شاید اب میں زندگی میں کبھی انکی شکل نہ دیکھوں پر میں ان سے بہت محبت کرتی ہوں پلیز انہیں کچھ مت کیجیے گا انہیں معاف کر دیجیے گا"

اسکے سینے میں اپنا چہرہ چھپائے وہ دھیمے لہجے میں کہہ رہی تھی

اسکا کہا ایک جملہ ہی جذلان درانی کو سمجھا چکا تھا کے میرم ساری حقیقت سے واقف ہو چکی ہے اور یہ کام کس نے کیا تھا یہ جاننے میں بھی اسے وقت نہیں لگا تھا

حسن اپنی سچائی اپنی بیٹی کے سامنے کہہ نہیں سکتا تھا زورین کو وہ خود منع کر چکا تھا اور جذلان کے منع کرنے کے بعد وہ کوئی کام نہیں کرتا تھا

یقیناً یہ کام آریز کا تھا جس کے بعد اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا اپنے اس دوست پر غصہ کرے یا پھر اسکا شکریہ ادا کرے جس کی وجہ سے اسکا سکون اسکے پاس واپس آ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"میں کسی کو کچھ نہیں کر رہا تمہارے خاطر تو جذلان درانی خود کو بھی فنا کر سکتا ہے تمہاری ہر خواہش پوری کرنا میں اپنا فرق سمجھتا ہوں پھر ایسا کیسے ہو سکتا ہے میں تمہاری کوئی بات نہ مانوں تم جو کہو گی وہی ہو گا"

اسکا بھیگا چہرہ صاف کرتے ہوئے وہ نرم لہجے میں کہتا اسے اپنے ساتھ لگا گیا

ooooo

اندھیرے کمرے میں بیٹھا وہ بے آواز آنسو بہا رہا تھا

زندگی میں اسنے کتنے ہی گناہ کیے تھے لیکن کبھی احساس نہیں ہوا

احساس تو آج ہو رہا تھا جب اسکی جان، اسکی زندگی، اسکی بیٹی، اس سے دور چلی گئی

اسی دن سے تو وہ ڈرتا تھا

ڈرتا تھا کے اسکی حقیقت جان کر میرم اس سے نفرت نہ کرنے لگ جائے

لیکن یہ حقیقت کب تک چھپی رہتی ایک نہ ایک دن تو اس حقیقت سے پردہ اٹھنا ہی تھا

Posted On Kitab Nagri

اندھیرے کمرے میں بیٹھا وہ کب سے بس اسی منظر کو سوچے جا رہا تھا جو کل گزرا تھا

کل پہلی بار اسنے اپنی بیٹی کے چہرے پر اپنے لیے مختلف تاثر دیکھے تھے اور وہ سمجھ نہیں سکا وہ تاثرات تھے کس چیز کے

نفرت کے بے یقینی کے یا پھر کسی طرح کی شکایت کے

میرم کا کہا ہر جملہ مسلسل اسکے کانوں میں گونج رہا تھا

وہ ایک مسلمان تھا لیکن کبھی بھی رب کو راضی کرنے جیسا کوئی کام ہی نہیں کیا اگر زندگی میں کچھ کیا تو صرف گناہ اور گناہوں کی دلدل میں اس قدر ڈوبتا چلا گیا کے اپنا ضمیر بھی کھو بیٹھا

دونوں ہاتھ دعا کے انداز میں اٹھائے وہ پہلی بار روتے ہوئے دعا مانگ رہا تھا اپنے کیے گئے ہر گناہ کی

پتہ نہیں توبہ قبول ہونی تھی یا نہیں لیکن وہ یہ موقع گنوانا نہیں چاہتا تھا

www.kitabnagri.com

جتنی زندگی بچی تھی اسے بس توبہ کے لیے گزار دینا چاہتا تھا

ooooo

وائٹ کلر کی ہائی نیک شرٹ کے ساتھ بلیو کلر کی جینز پہنے وہ گارڈن ایریا میں بیٹھی وہاں لگائے مختلف پھولوں کو دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کھلے بال تیز ہوا کے زور سے چہرے پر بکھرتے جا رہے تھے

"مسز درانی"

ملازمہ کی آواز پر وہ نگاہوں کا رخ موڑ کر اسکی جانب دیکھنے لگی

"آپ کا فون کافی دیر سے بج رہا تھا تو میں لے آئی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے ہاتھ میں پکڑا فون وہ اسکی جانب بڑھاتے ہوئے کہنے لگی

"شکریہ"

Posted On Kitab Nagri

فون اسکے ہاتھ سے لیے اسنے آنے والا نمبر دیکھا

جانتی تھی کے حسن اسے فون ضرور کرے گا اسلیے اپنا فون وہ پہلے ہی پاور آف کر چکی تھی جو اسنے صبح ہی آن کیا تھا

اور فون آن کرتے ہی اسکے اندازے کے مطابق حسن کی کتنی ہی مسڈ کالز آئی ہوئی تھی

لیکن اسنے کال بیک نہیں کی تھی لیکن آخر کب تک اسے نظر انداز کرتی اپنے باپ کو وہ کبھی نظر انداز نہیں کر سکتی تھی

گہرا سانس لیتی وہ کال پک کر کے فون کان سے لگا گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرم" https://www.kitabnagri.com

"کیوں فون کیا ہے آپ نے"

Posted On Kitab Nagri

"جانتا ہوں تم مجھ سے ناراض ہو یا شاید نفرت کرنے لگ گئی ہو لیکن میری بس ایک آخری بات مان لو آ کر مجھ سے مل لو میں نے رو رو کر اللہ سے بہت معافی مانگی ہے جذلان سے بھی معافی مانگوں گا تم بھی مجھے معاف کر دو میں تھائی لینڈ چھوڑ کر جا رہا ہوں پتہ نہیں دوبارہ تم سے مل سکوں گا یا نہیں اسلیے بس ایک آخری بار آ کر مجھ سے مل لو"

وہ رو رہا تھا اور میرم نے پہلی بار اسے روتے ہوئے دیکھا تھا

نفرت وہ اس سے کبھی نہیں کر سکتی تھی پر ایک دراڑ تھی جو رشتے میں آ گئی

اسے لگا تھا وہ کبھی حسن کا چہرہ نہیں دیکھے گی لیکن اس کا بھیگا لہجہ اسے تکلیف پہنچا رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں آ جاؤں گی"

تین لفظ ادا کر کے اسنے کال کاٹ دی اگلی کال اسنے جس کو ملائی تھی وہ جذلان تھا

ooooo

Posted On Kitab Nagri

گیسٹ کے آنے کی اطلاع ملتے ہی وہ اسٹینڈ پر لٹکا اپنا کوٹ اتار کر آفس روم سے باہر جانے لگا جب ٹیبل پر رکھا فون آفس روم میں شور مچانا شروع ہو گیا

وہ میٹنگ روم میں کبھی بھی ایسی چیز ساتھ نہیں رکھتا تھا جو اسکے کام میں خلل پیدا کرے اسلیے میٹنگ کے دوران اسکا فون یا تو سائلنٹ پر ہوتا یا پھر آفس روم کی ٹیبل پر

الٹے قدم اٹھاتا وہ ٹیبل کے نزدیک گیا اور سنجیدہ نظر فون کی جگمگاتی اسکرین پر ڈالنے لگا لیکن نام دیکھتے ہی چہرے کی سنجیدگی ختم ہو گئی اور مسکراہٹ نے جگہ لے لی

"کیا حال ہیں پرنسز"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سب ٹھیک ہے بس آپ سے اجازت چاہیے تھی پھی کی کال آئی تھی وہ رو رہے تھے جذلان وہ تھائی لینڈ چھوڑ کر جا رہے ہیں کیا میں ایک بار جا کر ان سے مل لوں"

Posted On Kitab Nagri

"میں نے تم پر پابندی تو کبھی لگائی ہی نہیں جب جانا چاہو جہاں جانا چاہو چلی جانا لیکن میرے واپس آنے سے پہلے تم مجھے گھر میں موجود ملو اور گارڈز کے بغیر کہیں مت جانا"

چند سیکینڈ مزید گفتگو کر کے اسنے کال کٹ کی اور فون واپس ٹیبل پر رکھ کر میٹنگ روم کی طرف چلا گیا

ooooo

تیار ہو کر وہ اپنے کمرے سے باہر نکلا جب باہر نکلتے ہی پہلی نظر لاونج میں بیٹھے آریز پر گئی

"آپ آج آفس نہیں گئے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زورین کی آواز پر لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا کر وہ اسکی جانب دیکھنے لگا

"ظاہر ہے جب ہی یہاں دکھ رہا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

"پتہ ہے بگ بی نرمی کسے کہتے ہیں"

اسکا سخت لہجہ سن کر وہ کہے بغیر نہیں رہ سکا

جبکہ اسکی بات پر آریز نے تپ کر لیپ ٹاپ کی اسکرین بند کی

"آج کل کچھ زیادہ ہی بکواس کرنے لگ گئے ہو زورین"

"ویسے میری ہر بات آپ کو بکواس ہی لگتی ہے کچھ بھائی سے ہی سیکھ لیں کتنا خیال رکھتے ہیں میرا آپ جانتے ہیں یہاں آنے کا میرا دل بھی نہیں چاہتا قسم سے آپ کا یہ چہرہ دیکھ دیکھ کر بے زار ہو گیا ہوں"

"اور میں تمہاری روز کی نئی بکواس سے بے زار ہو گیا ہوں سدھر جاؤ ورنہ پتہ چلا کسی دن تمہارے جنرل نے بھی تمہیں نوکری سے ہٹا دیا"

Posted On Kitab Nagri

"جنرل ایسا کبھی نہیں کر سکتے وہ مجھ جیسے ہیرے کی قدر و قیمت اچھے سے جانتے ہیں بس ایک آپ ہی ہیں جسے میری کوئی قدر نہیں ہے ہائے کاش میری بھابھی آجائیں وہی میرا کچھ خیال کر لیں گی"

اسکی بات سن کر وہ جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھا جسے دیکھتے ہی زورین بنا دیر کیے پیلس سے باہر چلا گیا

آریز کا کیا بھروسہ غصے میں بنا خونی رشتے کا لحاظ کیے اسے مارنا شروع کر دیتا

ooooo

میٹنگ ختم ہوتے ہی وہ اپنے آفس روم میں داخل ہوا اور فون سمیت اپنا ضروری سامان اٹھاتا باہر جانے لگا

https://www.kitabnagri.com

جب فون کی اسکرین پر جیک کی چار مسڈ کالز دیکھ کر اسکے قدم تھمے

چاہے کتنا ہی ضروری کام ہوتا تھا جیک اسے کبھی بھی ایک سے زیادہ کال نہیں کرتا تھا اور اگر ایسا کبھی ہوتا تو صرف تب جب میرم کسی خطرے میں ہوتی اور جیک کی مسڈ کالز دیکھ کر اس وقت بھی اسکے زہن میں بس یہی بات چل رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کہیں میرم کسی خطرے میں نہ ہو

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

موبائل کی اسکرین پر انگلیاں پھیرتا وہ اسے کال بیک کرنے لگا لیکن کوئی جواب موصول نہیں ہوا

اسکے کال نہ اٹھانے پر وہ تیز تیز قدم اٹھاتا باہر کی طرف جاتا میرم کو کال ملانے لگا لیکن بدلے میں اسکی طرف سے بھی کوئی رسپانس نہ ملتے دیکھ کر اسنے تیسرا نمبر حسن کا ملایا

اور جواب اس بار بھی وہی ملا جو پہلے دو مرتبہ ملا تھا

بلڈنگ سے باہر نکلتے ہی وہ اپنی کار میں بیٹھا جسے دیکھ کر وہاں کھڑے تمام گارڈز بھی گاڑیوں میں سوار ہوتے جلدی سے اسکے پیچھے گئے

ooooo

حسن کے گھر کے باہر گاڑی روک کر وہ بھاگتا ہوا اندر جانے لگا

باہر کسی گارڈ کو نہ پا کر اسے اپنا شک یقین میں بدلتا محسوس ہو رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور تھا بھی کچھ ایسا ہی

اندر آکر جو منظر اسے دیکھنے کو ملا وہ تھا جگہ جگہ پر بکھرا خون

گھر میں کام کرتے دیگر لوگ خون سے لت پت حالت میں بکھرے پڑے تھے پتہ نہیں زندہ بھی تھے یا نہیں

Posted On Kitab Nagri

لیکن میرم ان سب میں کہیں نہیں تھی جسے دیکھ کر وہ سمجھ نہیں پایا کے وہ شکر کا کلمہ پڑھتا یا پھر مزید پریشان ہوتا

حسن کے قریب جا کر جذلان نے اسے سیدھا کیا اور اسکے تیزی سے نکلتے خون پر اپنا ہاتھ رکھ گیا

"حسن میرم کہاں ہے"

"ال----البرٹ"

تکلیف کے باعث یہ ایک لفظ بھی اسنے کس قدر مشکل سے ادا کیا تھا یہ بات صرف وہی جانتا تھا لیکن اسکا یہ ایک لفظ بھی جذلان کو سمجھا گیا تھا کے میرم کہاں تھی

البرٹ حسن کے دشمنوں کی لسٹ میں سے ایک تھا لیکن اپنی اس دشمنی میں میرم کو درمیان میں لا کر اسنے بہت بڑی غلطی کر دی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ان سب کو ہاسپٹل لے کر جاؤ"

پیچھے کھڑے اپنے گارڈز سے کہتا وہ خود باہر کی طرف جانے لگا

البرٹ کا ٹھکانہ کہاں تھا یہ بات وہ جانتا تھا

"لیکن آپ"

"جتنا کہا ہے اتنا کرو اپنا خیال میں رکھ سکتا ہوں ان سب کو ہاسپٹل لے کر جاؤ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رعب دار لہجے میں کہتا وہ اپنی گاڑی میں بیٹھتا بنا کسی کی کوئی بات سنے گاڑی اسٹارٹ کر گیا

تیز رفتار میں گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے وہ گاڑی اس راستے کی جانب بڑھانے لگا جہاں اسے جانا تھا

اپنے دوسرے ہاتھ کی مدد سے موبائل اٹھا کر اسنے زورین کو چند لفظوں میں بات سمجھا کر فون رکھ دیا اور گاڑی کی رفتار مزید بڑھا دی

Posted On Kitab Nagri

ooooo

منزل پر پہنچتے ہی اسنے گاڑی میں رکھی اپنی پسٹل اٹھائی اور تیز تیز قدم اٹھاتا اندر کی طرف جانے لگا

دروازے پر کھڑے دو گارڈز اسے دیکھتے ہی حرکت میں آئے لیکن ان کے کچھ کرنے سے پہلے ہی وہ گولی انکے سینے میں اتارتا اندر کی طرف چلا گیا

اسے دیکھتے ہی اندر کام کرتے سارے افراد فورا الرٹ ہوئے

اسکی یہاں موجودگی سب کو حیرت میں ڈال رہی تھی اندازہ جو نہیں تھا کے جذلان درانی ہی ڈیرل ہے

"میری بیوی کہاں ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیرت زدہ البرٹ کی جانب دیکھتے ہوئے وہ غراتے لہجے میں کہنے لگا

جسے سن کر اسکی حیرت مزید بڑھی

"تم ڈیرل ہو"

Posted On Kitab Nagri

"میری بیوی کہاں ہے"

جواب نہ ملنے پر وہ اس بار دھاڑتے ہوئے پوچھنے لگا

جسے سنتے ہی وہاں پر البرٹ کا قہقہہ گونجا

"جذلان درانی تم ڈیرل ہو مجھے یقین نہیں آرہا"

"میں کوئی تماشہ نہیں بنانا چاہتا میری بیوی کہاں ہے اسے میرے حوالے کر دو اگر سیدھے طریقے سے میری بات مان لوگے تو میں وعدہ کرتا ہوں تمہاری جان بخش دوں گا"

"روبن جاؤ جذلان درانی کی بیوی کو لے کر آؤ"

Posted On Kitab Nagri

اسنے اپنے قریب کھڑے لڑکے کو اشارہ کیا جو اسکی بات پر اپنا سر ہلاتا وہاں بنے چند کمروں میں سے ایک میں چلا گیا

ooooo

روبن کے ساتھ آتی میرم کو دیکھ کر اسکی آنکھوں میں چنگاریاں سی بھرنے لگیں

اسکے وجود پر کسی طرح کا کوئی زخم نہیں تھا بس ہاتھ تھے جو پیچھے کی طرف لے جاکر مظبوطی سے باندھے ہوئے تھے

لیکن جس چیز سے جذلان درانی کو تکلیف ہو رہی تھی

وہ تھا اسکی سبز آنکھوں سے گرتا پانی

اسکے آنسو وہ کبھی دیکھ نہیں سکتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ رہی تمہاری بیوی جو میری قید میں ہے اسے میری قید سے لے جاسکتے ہو تو لے جاؤ"

البرٹ کی بات سنتے ہی وہ اپنی غصیلی نگاہیں میرم کے وجود سے ہٹا کر اسکی جانب دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

غصے سے کھولتا وہ اپنے قدم اسکی جانب بڑھانے لگا جب وہاں کھڑے لڑکوں میں سے ایک اسکے قریب آیا لیکن اپنے زور دار وار سے جذلان اسے خود سے دور کر گیا

وہاں موجود وہ سب افراد پچاس کے قریب تھے ایک اکیلا فرد ان سے نہیں لڑ سکتا تھا پھر چاہے وہ کوئی بھی ہوتا

لیکن آج اسے ان سب سے لڑنا تھا اپنی میرم کے خاطر

اور وہ لڑ بھی رہا تھا راستے میں آئے ہر ایک شخص کو اپنے زور دار وار سے وہ دور دھکیلتا جا رہا تھا

"جذلان"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرم کے چیخنے پر وہ اسکی جانب دیکھنے لگا جب اسی لمحے کسی نے پیچھے سے اسکے سر پر زور سے وار کیا

تکلیف کے باعث اسکا ڈھیلا پڑھتا وجود چند قدم پیچھے ہوا جسے دیکھ کر وہاں کھڑے سب لڑکے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہی اسے مارنا شروع ہو گئے

ان سب کے درمیان پھنسا وہ بے بس نگاہوں سے دور کھڑی میرم کو دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

جو روتے ہوئے اسے پکار رہی تھی لیکن آج وہ اسکے آنسو صاف نہیں کر پا رہا تھا

دنیا اسے ڈیرل کہتی تھی جس نے کتنے ہی لوگوں کا قتل کیا تھا لوگ اسکے نام سے بھی کانپتے تھے پر وہ تھا تو ایک عام انسان ہی

اتنے لوگوں کے درمیان ان سب کا وار سہتے ہوئے وہ کیسے کچھ کر پاتا

"رک جاؤ"https://www.kitabnagri.com

اسکی بند ہوتی آنکھیں دیکھ کر البرٹ نے تیز آواز میں کہا جسے سنتے ہی وہ سب کے سب پیچھے ہٹ گئے

ooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قدم بہ قدم چلتا وہ جذلان کے قریب آ کر اسکے سامنے بیٹھ گیا

"میری اور تمہاری کوئی خاص دشمنی نہیں تھی جذلان درانی میری دشمنی تو بس حسن سے تھی جو میرے کاموں میں ہر وقت ٹانگ اڑاتا تھا وہ پوری مافیہ پر اپنا راج چاہتا تھا اسلیے ہمیشہ مجھے پیچھے دھکیلتا رہا لیکن

Posted On Kitab Nagri

جب مجھے پتہ چلا کے اسکی ایک بیٹی بھی ہے تو میں نے اسکے گھر کے ملازموں کو خرید لیا پیسے سے کچھ بھی خریدا جا سکتا ہے جذلان درانی"

اسکا خون میں لت پت وجود دیکھ کر وہ زور سے ہنسا

"انہی کے زریعے مجھے اسکی بیٹی کے اسکے پاس آنے کا علم ہوا اور انہی کے ذریعے یہ بات معلوم ہوئی کے وہ ڈیرل کی بیوی ہے پھر میں نے سوچا حسن تو میرے راستے سے ہٹ ہی گیا ہے اگر ڈیرل کی کمزوری بھی میرے ہاتھ لگ گئی تو ڈیرل بھی میرے قابو میں آجائے گا پر یہ انداز مجھے ہر گز نہیں تھا کے وہ ڈیرل جذلان درانی ہو گا دیکھ لو اتنی طاقت کے باوجود بھی آج تم ہار گئے تمہیں زندہ رکھنے کا میرا کوئی ارادہ نہیں ہے پر اس وقت میں تمہیں ماروں گا بھی نہیں کیونکہ میں چاہتا ہوں تمہاری بیوی کے ساتھ جو بھی ہو مرنے سے پہلے تم اسے اپنی آنکھوں سے دیکھو"

اپنی جگہ سے اٹھ کر وہ میرم کی جانب بڑھنے لگا

جو اسکے اپنی طرف بڑھتے قدم دیکھتے ہی وہاں سے بھاگنے لگی

Posted On Kitab Nagri

لیکن وہاں کھڑے لڑکے اسکا راستہ روک گئے

ooooo

اپنی بند ہوتی آنکھوں کے ساتھ وہ گھبرائی ہوئی میرم کو دیکھنے لگا وہ اس وقت اسے میرم نہیں لگ رہی تھی وہ اسے عنائزہ لگ رہی تھی اور اسکے قریب جاتا البرٹ اسے یشار حسن لگ رہا تھا

اسے لگ رہا تھا وہ ایک بار پھر کسی اپنے کو کھو دے گا

نہیں نہیں وہ اس بار کسی کو کھونے کی ہمت نہیں رکھتا تھا

اپنی ہر تکلیف کو نظر انداز کرتا وہ زمین سے اٹھا اور وہاں کھڑے ایک ایک شخص کو مارتا چلا گیا تب تک جب تک انکی سانسیں بند نہ ہو گئیں

غصے اور جنون میں انسان ہر چیز فراموش کر دیتا ہے ایسا ہی کچھ اس وقت جذلان کے ساتھ بھی تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہاں کھڑا البرٹ جو کچھ دیر پہلے کافی دلیری کا مظاہرہ کر رہا تھا اب گھبراتے ہوئے وہاں سے جانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن جذلان درانی سے دشمنی کی تھی پھر کیسے بخش دیا جاتا

اسے اپنی پکڑ میں لیے جذلان اسے مارتا چلا گیا تب تک جب تک وہ آدھ مرا نہیں ہو گیا

اسے ایسی حالت میں چھوڑ کر وہ سہمی ہوئی میرم کے پاس گیا

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں وہ اس واقعے سے گھبرا رہی تھی یا اپنے شوہر سے جس کا ایسا روپ اسنے پہلی بار دیکھا تھا لیکن اس جگہ پر ایک وہی تھا جسے کے ساتھ وہ خود کو محفوظ سمجھ سکتی تھی

اسکے ہاتھ کھول کر جذلان نے اسکی سرخ ہوتی کلائیاں دیکھیں جن پر گہرے نشان پڑھ چکے تھے

جھک کر اسنے میرم کی دونوں کلائیوں پر اپنے لب رکھ کر اسے اپنے سینے سے لگالیا

ایک سکون سا اسے اپنی رگ وجاں میں اترتا چلا گیا

"آپ کو چوٹ لگی ہے"

اسکا زخمی چہرہ اور خون سے لت پت کپڑے دیکھ کر وہ پیچھے ہٹتی کہنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"درد ہو رہا ہے"

"تم ہو نہ میرے ہر زخم کا مرہم تم پاس ہو تو پھر کیوں مجھے کوئی تکلیف ہو گی"

Posted On Kitab Nagri

اسنے البرٹ کے پاس پڑی گن اٹھائی اور میرم کی جانب دیکھنے لگا جو خوفزدہ نظروں سے اسکے ہاتھ میں موجود اس شے کو دیکھ رہی تھی

"اپنے کان بند کرو"

اسے سختی سے اپنے سینے میں بھینچے وہ حکمیہ انداز میں کہنے لگا

"جذلان"

"میرم جو کہہ رہا ہوں وہ کرو"

اس بار وہ بنا کچھ کہے اپنے ہاتھ کانوں پر لگا گئی

Posted On Kitab Nagri

گولی کی تیز آواز یقیناً اس کے بعد بھی اسکے کانوں تک جانی تھی لیکن وہ اس شخص کو زندہ تو ہر گز نہیں چھوڑنے والا تھا جس نے اسکی بیوی کو تکلیف پہنچائی

اسنے گن میں موجود ساری گولیاں آدھ مرے البرٹ کے سینے میں اتاریں جبکہ اسکے سینے سے چپکی میرم خوف سے مزید اسکے اندر گھس گئی

"بس سب ٹھیک ہے پرنسز"

اسکے سر کی پشت تھپتھپاتے ہوئے وہ دھیمے لہجے میں کہنے لگا

جب بوٹس کی تیز آواز پر اسنے میرم سے نظریں ہٹا کر اس جانب دیکھا اور یونیفارم میں ملبوس زورین کو دیکھتے ہی گہرا سانس لے کر رہ گیا

"میجر کافی جلدی نہیں آ گئے تم"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے دیکھتے ہی وہ تنتظ کرنا نہیں بھولا تھا

"سوری بھائی میں کیس میں الجھا ہوا تھا آپ کا میسیج نہیں دیکھ سکا"

"کوئی بات نہیں"https://www.kitabnagri.com

"پلیز آپ دونوں یہاں سے جائیں پولیس فورس کسی بھی وقت آجائے گی اور اگر پتہ چلا یہ قتل آپ نے کیا ہے تو معاملہ بگڑ جائے گا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زورین کی بات پر اپنا سر ہلاتے ہوئے وہ میرم کو ساتھ لیے باہر کی طرف چلا گیا

ooooo

"حسن پر حملہ ہوا اور اسکی بیٹی کو کڈنیپ کر لیا گیا تھا جس کے بعد میں اسے وہاں بچانے کے لیے گیا اور وہاں موجود لوگوں نے جب مجھ پر حملہ کیا میں بھی اپنے بچاؤ کے لیے ان سب کو مارتا چلا گیا"

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

جذلان کے سامنے بیٹھا وہ اسے وضاحت سے ہر وہ بات بتا رہا تھا جو اسنے پولیس کے سامنے البرٹ اور اسکے ساتھیوں کے مطالق پیش کی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ کل سے اسی سب سب میں الجھا پڑا تھا اور کل سے اب اسکی گھر میں واپسی ہوئی تھی

فریش ہو کر وہ سب سے پہلے جذلان کے پاس آیا تھا تاکہ اسے وہاں گزرے حالات کے بارے میں بتا دے

"تمہیں تو کسی نے کچھ نہیں کہا"

"نہیں معاملہ دب گیا ہے ویسے بھی البرٹ کے پیچھے پولیس کافی عرصے سے خوار ہو رہی تھی اس سب میں پولیس کی تو مدد ہی ہو گئی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صوفے سے اپنی پشت ٹکائے وہ اطمینان سے جواب دینے لگا

"اچھا ایسا ہے تو پھر تم ڈیرل کو پولیس سے چھپاتے کیوں پھرتے ہو"

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ آپ وہ کام کرتے ہیں جو یہاں غیر قانونی ہے کسی کا کوئی جرم ہے یا کوئی قاتل ہے تو اسے سزا دینا قانون کا کام ہے اگر ایسے میں آپ دنیا کے سامنے اپنی پہچان ظاہر کر دیں گے تو لوگوں نے آپ کا جینا حرام کر دینا ہے"

"اچھے سے جانتا ہوں اسلیے ہر قدم میں احتیاط سے اٹھاتا ہوں اور اب تم میری ایک بات مانو گے"

سنجیدگی سے کہتے ہوئے اسنے سامنے رکھا کافی کا مگ اٹھایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حکم کریں"

"تم ڈیرل کا کیس چھوڑ رہے ہو"

"آپ جانتے ہیں میں ایسا نہیں کر سکتا"

Posted On Kitab Nagri

"لیکن اب تم ایسا ہی کرو گے زورین میں نہیں چاہتا میری وجہ سے تمہارے کام پر کوئی برا اثر پڑے ویسے بھی یہ کیس تم نے مجھے اور آریز کو بچانے کے لیے لیا تھا یہ کیس تم کبھی سولو نہیں کر سکتے اور ایسے میں تمہاری ریپیوٹیشن خراب ہو سکتی ہے زورین اسلیے اسے چھوڑ دو اور اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو پھر مجھے اپنے طریقے سے بات منوانی پڑے گی"

"دھمکی دینا ضروری تھی"

"بس تمہیں اچھے سے سمجھانا چاہ رہا تھا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زورین کا بگڑتا چہرہ دیکھ کر وہ ہنستے ہوئے کہنے لگا

جسے دیکھ کر ہولے سے وہ خود بھی ہنس دیا

Posted On Kitab Nagri

"حسن کا کیا ہوا اور باقی سب کا"

حسن کا خیال آنے پر وہ بے اختیار پوچھ بیٹھا

اگر اسے حسن کے بارے میں کچھ پتہ تھا تو صرف اتنا کے اسکی خراب حالت کے باعث جذلان نے اسے ہاسپٹل پہنچا دیا تھا

"ایلینا ٹھیک ہے کچھ گارڈز جو زخمی تھے انہیں اتنی چوٹ نہیں آئی تھیں اسلیے وہ بھی بہتر حالت میں ہیں لیکن حسن کی حالت کافی خراب تھی ڈاکٹرز اسے بچا نہیں سکے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرم یہ بات جانتی ہیں"

"ہاں یہ بات چھپانے والی تو نہیں تھی اسلیے میں نے اسے بتا دیا کل جب واپسی ہوئی تھی تو چند لوگوں کے درمیان ہی میں نے اسکی تدفین کر دی تھی"

Posted On Kitab Nagri

چند لمحوں کے لیے ماحول میں خاموشی کا راج چھا گیا

جسے زورین کے موبائل پر آتی فون کال نے توڑا

جنرل کی کال آتے دیکھ کر وہ جذلان کو اللہ حافظ کہتا باہر چلا گیا

فون کان سے لگائے وہ کال سنتا قدم اے-ایم پیلیس کی جانب بڑھا گیا

ooooo

ٹیرس پر بیٹھی وہ کتنی دیر سے اپنے بہتے آنسو صاف کرے جا رہی تھی

جو آج رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے

اسنے کہا تھا وہ ساری زندگی اپنے باپ کی شکل نہیں دیکھے گی لیکن وہ اس طرح اسے چھوڑ کر چلا جائے گا یہ خیال اسکے زہن میں نہیں آیا تھا

جب سے وہ پیلیس آئی تھی تب سے ہی ٹیرس پر بیٹھی بس ایک یہی کام سر انجام دے رہی تھی

"میرم"

Posted On Kitab Nagri

جذلان کی آواز پر اسنے بھیگی نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا

"نیچے چلو"

"نہیں میں یہیں پر ٹھیک ہوں"

اسکا بھیگا لہجہ سن کر وہ گہرا سانس لیتا وہیں پر اسکے برابر بیٹھ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آج تمہیں رونے سے نہیں روک رہا جتنا رونا چاہو رو لو"

اسکا سر اپنے کندھے پر رکھتا وہ اسے رونے کی اجازت دے رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

میرم کے آنسو اسے تکلیف دیتے تھے لیکن اس وقت وہ جس کنڈیشن میں تھی تو اسے رونے سے جذلان روک نہیں سکتا تھا

وہ خود ان حالات سے گزر چکا تھا جب اسکے اپنے اسے چھوڑ کر گئے تھے تب اسکے پاس ایسا کوئی کندھا میسر نہیں تھا جس پر سر رکھ کر وہ رو لیتا لیکن میرم کے پاس ایک ایسا سہارا تھا جو اسکی ہر دکھ و تکلیف میں اسکے ساتھ تھا

"جذلان انہیں معاف کر دیجیے گا"

"میں اسے معاف کر چکا ہوں میرم"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
https://www.kitabnagri.com

"وہ کیوں چلے گئے آپ کو پتہ ہے انہوں نے اپنے ہر گناہ کی معافی مانگی تھی اب جب وہ اپنی غلط دنیا چھوڑ چکے تھے تو پھر وہ کیوں چلے گئے"

Posted On Kitab Nagri

"ہو سکتا ہے اسکی توبہ قبول کر لی گئی ہو جانتی ہو ایک بات کے بہت سے مطلب ہوتے ہیں جیسے اگر انسان کی سچی توبہ کے فوراً بعد اسے موت مل جائے تو اسکا مطلب ہوتا ہے اسکی توبہ قبول کر لی گئی ہے اور اللہ تعالیٰ نہیں چاہتے کے انکا وہ بندہ پھر سے کوئی گناہ کرے اسلیے اسکی سانسوں ٹوٹ جاتی ہے جانتی ہو میرم اپنے گناہوں کا اندازہ حسن کو بہت پہلے ہو گیا تھا لیکن شاید اسکے نصیب میں توبہ کرنا اس وقت ہی لکھا تھا میں پہلے نہیں سمجھ سکا تھا تمہارا چہرہ عنائزہ جیسا کیوں ہے پر اب سمجھ آگیا حسن جب جب تمہیں دیکھتا تھا تب تب اسے عنائزہ یاد آتی تھی اپنے بیٹے کا کیا گیا ہر گناہ یاد آتا تھا اور یہی بات اسے اسکے کیے گئے گناہوں کا احساس دلاتی تھی تمہارا اور میرا ملنا بہت پہلے سے طے تھا جب پہلی بار تمہیں دیکھا تھا تو پھر تب ہی فیصلہ کر لیا تھا کے تمہاری حفاظت کروں گا کیونکہ مجھے پہلی ملاقات سے ہی تم سے اپنائیت کا احساس ہو رہا تھا میں تمہاری حفاظت کرتا تھا پر اندازہ ہی نہیں ہوا کے تمہاری حفاظت کرتے کرتے کب تم سے محبت کر بیٹھا اور کب تم جذلان درانی کا سکون بن گئیں"

نظریں اٹھائے وہ غور سے اسکی کہی ہر بات سن رہی تھی جسے سن کر دل میں اطمینان بیٹھتا جا رہا تھا

"آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں ہو سکتا ہے واقعی میں کچھ ایسا ہی ہو"

"میرم ہم جانے والوں کے ساتھ جا نہیں سکتے لیکن یہاں رہ کر انکے لیے ایسا کام ضرور کر سکتے ہیں جس سے ہمارے عزیز خوش ہو جائیں"

Posted On Kitab Nagri

اپنی جگہ سے اٹھتا وہ اسکا ہاتھ تھامے اسے بھی کھڑا کر گیا جب وہ بے اختیار اسکے سینے سے آ لگی

"آپ بہت اچھے ہیں جذلان دنیا آپ کو کیا کہتی ہے میں نہیں جانتی نہ ہی جاننے میں دلچسپی رکھتی ہوں لیکن میں جانتی ہوں آپ اچھے ہیں بہت اچھے ہیں آپ وہ شخص ہیں جس کی موجودگی سے مجھے سکون ملتا ہے جذلان درانی آپ میرے دل میں اترتے سکون کی وجہ ہیں آپ میرم درانی کا سکون ہیں"

اسکے سینے سے لگی وہ آنکھیں موندے زبان پر آیا ہر لفظ بس کہتی جا رہی تھی اور جذلان چہرے پر دھیمی مسکراہٹ سجائے اسکے لفظوں کو سنے جا رہا تھا

ان فسوں ساز لمحوں کو وہ خراب نہیں کرنا چاہتا تھا ورنہ اسے ضرور بتاتا کے اسکے یہ الفاظ سن کر اس وقت جذلان کو کتنا سکون مل رہا تھا

"اور تم میرا سب کچھ ہو میرم تم وہ پہلی لڑکی کو جسے میں نے اپنے سینے سے لگنے کا حق دیا ہے"

"اور یہ حق میرا ہی رہنا چاہیے"

سر اٹھائے وہ حکمیہ انداز میں کہنے لگی

"بلکل یہ حق تمہارا ہے اور اگر تمہارے بعد یہ حق کسی کا ہو گا تو وہ ہماری بیٹی ہو گی"

جذلان کی بات سنتے ہی وہ شرم و حیا کے باعث واپس اسکے سینے میں چھپ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تم میرا سکون ہو ابتدائے محبت کا سفر تو ختم ہو چکا ہے میرم اب سفر شروع ہوتا ہے ابتدائے عشق کا کیونکہ میرم حسن جذلان درانی کا عشق بنتی جا رہی ہے اسکی رگ و جاں میں اترتی اسکا سکون بنتی جا رہی ہے"

میرم کے ماتھے پر اپنے رکھ کر سختی سے اسے اپنے حصار میں قید کیے اسنے اطمینان سے آنکھیں موندلی ٹھنڈی ہوائیں وجود کو چھوتی انہیں ٹھنڈے ماحول کا احساس دلا رہی تھیں لیکن ہر چیز فراموش کیے وہ دونوں ایک دوسرے کے حصار میں بندھے کھڑے تھے

ooooo

ڈرائنگ روم میں بیٹھا وہ پورے کمرے کا جائزہ لے رہا تھا

جسے مختلف پینٹنگز اور ڈیکوریشن پیس سے سجایا ہوا تھا

جب تک وہ کام نہیں ہونا تھا جس کے لیے اسے یہاں بلایا گیا تھا تب تک بوریت دور کرنے کے لیے کچھ تو کرنا ہی تھا

دونوں ہاتھ جینز کی جیبوں میں ڈالے وہ صوفے سے اٹھتا دیوار پر لگی پینٹنگ کا جائزہ لینے لگا

جب کانوں میں پیانو کی مدھر سی دھن سنائی دینے لگی

Posted On Kitab Nagri

بے اختیار قدم اٹھاتا وہ کمرے سے باہر گیا جب چند قدم مزید چلنے کے بعد اسے سامنے ایک لڑکی بیٹھی نظر آگئی

نرم و گلابی انگلیاں پیانو کے کی بورڈ پر تیز تیز چلاتی وہ ماحول میں سرپیدا کرنے کا سبب بن رہی تھی

اس سب میں زورین بس اس لڑکی کو دیکھ رہا تھا اور اسکے ہاتھوں سے بجتی وہ دھن اپنے کانوں سے سن رہا تھا

اپنے اوپر کسی کی نظریں محسوس کر کے اسنے نگاہوں کی رخ موڑا جب نظر فاصلے پر کھڑے زورین پر گئی

اسکے دیکھنے پر بھی زورین نے اپنی نگاہوں کا رخ نہیں بدلا تھا

"اسلام و علیکم، سواتدی، ہیلو، ہائی"

اندازہ نہیں تھا سامنے بیٹھی پری پیکر کون سی زبان سمجھتی ہے اسلیے ہائی ہیلو کرنے کے لیے جو لفظ زبان پر آتے گئے وہ کہتا گیا

"میرا نام زورین ہے میجر زورین ملک"

اسنے ایک قدم اس لڑکی کی جانب بڑھایا

Posted On Kitab Nagri

جو اسکا اٹھا تا قدم دیکھتے ہی جلدی سے اپنی جگہ سے اٹھتی بھاگتے ہوئے وہاں سے چلی گئی اور زورین بس ماحول میں بسی اس خوشبو کو محسوس کرتا رہ گیا جو اس اپسرا نے ماحول میں پھیلا رکھی تھی

اسکے جانے کے بعد بھی وہ بس یہی سوچتا رہ گیا کے وہ پری پیکر آخر تھی کون

ooooo

نشے میں دھت اس لڑکی کو وہ کھینچتے ہوئے ویرانے میں لے کر آیا

"تمہارے ارادے ٹھیک نہیں لگ رہے"

خود کو ویران جگہ پر پا کر وہ ہنستی ہوئی اسکے اوپر جھکنے لگی جب آریز نے اسے جھٹکے سے زمین پر پھینک دیا

اپنی بیک سے پسٹل نکال کر وہ اسکے سامنے بیٹھا جو اپنا چکراتا سر سنبھالتی اٹھنے کی کوشش کر رہی تھی

لیکن اسکے اٹھنے سے پہلے ہی آریز بندوق کی نال اسکے سینے پر رکھ کر گولی چلا چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویرانے میں سنائی دیتی گولی کی آواز کے ساتھ اسکے کانوں میں چیخ کی آواز بھی پڑی

اسکے سامنے پڑی لڑکی تکلیف سے چیخی تھی لیکن جو چیخ اسنے سنی تھی وہ زمین پر پڑی اس لڑکی کی تو ہرگز نہیں تھی

اسنے سرمئی نگاہیں گھما کر دیکھا اور فاصلے پر کھڑا ایک سہما ہوا وجود اسے نظر آگیا

Posted On Kitab Nagri

وہ کون تھی یہ بات وہ جان نہیں سکا تھا اندھیرے کے باعث کچھ دکھا تھا تو بس وہاں کھڑا ایک وجود

اسے دیکھتے ہوئے آریز اپنی جگہ سے اٹھا اور قدم اسکے قریب بڑھانے لگا

اسے اپنی جانب بڑھتے دیکھ کر وہ بھاگی نہیں تھی کیونکہ اسے اپنے قدم زمین میں دھنستے محسوس ہو رہے تھے

شل ہوتے وجود میں اتنی ہمت ہی نہیں تھی کے وہ اس جگہ سے بھاگ پاتی

اسنے رکتی سانسوں کے ساتھ زمین پر پڑی خون میں لت پت اس لڑکی کو دیکھا

اسٹریٹ لائٹ کی پڑھتی روشنی سیدھا اس لڑکی کے وجود پر پڑھ رہی تھی جس کے باعث وہ آرام سے اسے دیکھ پا رہی تھی

جبکہ اس حصے کو چھوڑ کر باقی پورا ماحول اندھیرے میں ڈوب رہا تھا

www.kitabnagri.com

اسے اپنے قریب آتا شخص تو نظر آرہا تھا لیکن وہ کون تھا کیسا دکھتا تھا اندھیرے کے باعث اس بات سے وہ انجان تھی

"کیا دیکھا تم نے"https://www.kitabnagri.com

اسکے قریب آکر وہ پسٹل اسکی شہہ رگ پر رکھتا سخت لہجے میں پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"ک--کچھ نہیں"

"میں نے پوچھا کیا دیکھا تم نے"

"م--میں کسی کو کچھ ن- نہیں بتاؤں گی"

اسکی پہلے سے زیادہ سخت ہوتی آواز پر وہ جلدی سے کہنے لگی

"ڈیرل کسی سے ڈرتا نہیں ہے بھری دنیا کو بتادو"

"مجھے جانے دو"

"میں نے تمہارا راستہ کب روکا تم خود اپنی موت کے انتظار میں کھڑی ہو جانا چاہتی ہو تو جاؤ اس سے پہلے میرا موڈ مزید خراب ہو اور اگر میرا موڈ مزید بگڑا تو میں یہاں پر دوسرا قتل کرنے میں بھی دیر نہیں لگاؤں گا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسکی بات پر وہ اپنے شل ہوتے وجود کو گھسیٹتی بھاگتے ہوئے وہاں سے چلی گئی

اور آریز بس اسکے دور جاتے قدموں کی آواز اپنے کانوں میں سنتا رہ گیا

ooooo

کہانیاں کبھی ختم نہیں ہوتیں ایک کہانی ختم ہوتی ہے تو دوسری شروع ہو جاتی ہے

Posted On Kitab Nagri

جیسے آج جذلان درانی کا محبت بھرا سفر ختم ہوا لیکن اسکے ساتھ ہی آریز ملک اور زورین ملک کی کہانی شروع ہو جاتی تھی

کہانی ابھی ختم نہیں ہوئی

زورین ملک کی محبت بھری داستان ابھی باقی ہے

آریز ملک کے جنون کی داستان ابھی باقی ہے

ooooo

ختم شد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595